بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ﴾ القمر: 17

”اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے (اس) قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا“

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

وَمَا أُبَرِّئُ 13

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن
لاھور - پاکستان
0092-321-8844845

جملہ حقوق بحق بیت القرآن (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں
(A Company Registered U/S 42 of the Companies Act, 2017)

مِصباحُ القرآن
وَمَآ اُبَرِّئُ 13

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاذ: انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

ریسرچ اسکالرز ٹیم

مولانا عبدالرحمٰن اطہر
فاضل علوم اسلامیہ، ایم اے عربی و اسلامیات
سابق نائب مدیر تعلیم: مرکز ابن القاسم الاسلامی، ملتان

قاری محمد اکرم محمدی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
اُستاذ: جامعہ اسلامیہ، مرکز جاوید بن اسماعیل، لاہور، پاکستان

ڈاکٹر حافظ سعید عمران
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D(ITC)UMT
لیکچرار: ICET، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

مدثر بن یوسف حجازی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

محمد عابد رحمت
فاضل علوم اسلامیہ، M.Phil(ITC)UMT
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

حافظ محمد مستمر خان
فاضل علوم اسلامیہ، جامعہ اشرفیہ، لاہور
رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، پنجاب

ایڈیشن سوم، اشاعت اول .... جون 2023
ناشر .... بیت القرآن (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان
پرنٹر .... اعزاز الدین ٹی بی ایم پرنٹرز، لاہور، پاکستان

ادارہ "بیت القرآن" درحقیقت قرآن فہمی کی ایک عظیم تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں تک اللہ کے کلام کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں پہنچانا ہے۔ زیر نظر ترجمہ "مصباح القرآن" تمام مسالک میں مقبولِ عام ہے جبکہ ادارہ "بیت القرآن" نصاب سازی کیلیے "پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ" میں بطور "Book Developer" رجسٹرڈ ہے۔ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات امپورٹڈ کاغذ پر، انتہائی اعلیٰ اور دیدہ زیب پرنٹنگ کروا کر صرف اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے، الحمدللہ۔ 2001ء سے تاحال قرآن فہمی کے لیے ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کا کام جاری و ساری ہے، اللہ کی توفیق سے "مصباح القرآن" کی تکمیل کے بعد اب اس مشن کو منظم انداز میں سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں پھیلانے کی اشد ضرورت ہے، لہٰذا اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے آپ کا ہر ممکن تعاون درکار ہے، جزاکم اللہ خیراً۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65MUCB 0075 9525 6100 0334
MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

بیت القرآن
1-C سکندر علی روڈ، گلبرگ 2، لاہور
موبائل: 0092-321-8844845
آفس: 0092-322-8844700 ایکسٹینشن: 115
ویب سائیٹ: www.bait-ul-quran.org
ای میل: info@bait-ul-quran.org

برائے رابطہ: ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے، اُردو بازار، لاہور	0321-4163595
ادارہ صدائے اسلام اُردو بازار، لاہور	0335-1143822
البلاغ، مرکز G10، اسلام آباد	0300-5511552
دارالسلام، مرکز F8، اسلام آباد	051-2281513
دارالسلام، مین طارق روڈ، کراچی	0321-7796655
فضلی بک سپر مارکیٹ، اُردو بازار، کراچی	021-32212991
مکتبہ اسلامیہ، کوتوالی روڈ، فیصل آباد	0300-0997826
مکتبہ اُمّ القریٰ، جناح پارک، رحیم یار خان	0303-2696753
البلاغ، چنگی نمبر 6، بوسن روڈ، ملتان	0300-6112240

حرف اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی کا واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوح محفوظ سے جبریل علیہ السلام کے ذریعے محمد ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتاب ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لیے تزکیہ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیر دماغ کا فریضہ سر انجام دیتی ہے۔

قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور و فکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالب ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علم الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم و فنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل و گلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک موقر اور موثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روح رواں محترم پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔ فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں میں پیش کر کے پھر انہی رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روز مرہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور و فکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے "مفتاح القرآن" والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔ "مصباح القرآن" ترجمہ قرآن یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالب قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ "مصباح القرآن" میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح القرآن" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہو گئی ہے۔

اس صفحے کے مقابل صفحہ پر روز مرہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا رنگ اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعین کر دیئے ہیں تاکہ ایک اُستاد یا طالب قرآن ان کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں اُلجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہم قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہو گی جو عامۃ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کی حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین۔

پروفیسر عبدالجبار شاکر (مرحوم)

سابق ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

تقریظ

رسول اکرم ﷺ حکم الٰہی "يَاأَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ" کے اولین مخاطب اور مصداق تھے۔ بعد ازاں فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ نبوی تلقین کو محبان رسول ﷺ نے ہر دور میں جاری رکھا اسی نبوی روایت کو جاری و ساری رکھتے ہوئے عامۃ الناس میں قرآنی فہم عام کرنے، عمل کا جذبہ اُبھارنے کے لیے ذوق وشوق اور جہدِ مسلسل الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی کا خاصہ ہے۔ "مصباح القرآن" پہلے ایک ایک پارے کی صورت میں اور اب پانچ پاروں کی شکل میں ان کی محنت، لگن اور اخلاص کا ثمر ہے۔ یقیناً ہزاروں لوگ قرآن مجید کے اس آسان طریق تفہیم سے قرآنی تعلیمات کو سمجھ رہے ہیں۔

قرآنِ عظیم ربِ کریم کی ایسی کتاب ہے جو سارے انسانوں کے لیے ہدایت، قیامت تک کے لیے موجود اور محفوظ۔ ہدایت کے ہر طلب گار کے لیے آسان فہم ہے جسے خالق کائنات نے کثافتوں اور ملاوٹوں سے پاک رکھا۔ جس کی تازگی اور شفافیت ساڑھے چودہ سو سال گزرنے کے بعد بھی برقرار ہے۔ ایسا کیوں نہ ہو؟ قیامت تک اس چشمۂ صافی سے پیاسوں نے سیراب ہونا ہے۔ گم کردہ راہ مسافروں نے نورِ ہدایت حاصل کر کے منزل کو پانا ہے۔

کتابِ ہدایت کے لیے حفاظت کا الٰہی بندوبست کچھ ایسا ہوا کہ نزول کے آغاز سے ہی اوراق میں محفوظ، سینوں میں محفوظ، ہر آیت اور ہر سورۃ محفوظ، اور یوں پورا قرآن محفوظ "ایک مثالی زندگی" کے شب وروز اور ماہ وسال میں آپ کی رفیقۂ حیات، یارِ غار رسول ﷺ کی بیٹی ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ کی گواہی "كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنُ" کی صورت جس پر "لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ" کی خدائی مہر تصدیق ثبت ہو چکی۔ مزید براں لاکھوں منوّر چہروں اور معطّر قلوب سے متصف صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین پر مشتمل ایمان افروز معاشرہ "آیاتِ قرآنیہ" کے موجود اور محفوظ ہونے کا عملی گواہ ہے۔ ﴿اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ﴾ پہلے قرآنی سبق کے نزول کے ساتھ روزِ اول سے فلاحِ دارین کے لیے قرآنی تعلیمات کا فہم لازم اور عمل واجب قرار پایا۔ چنانچہ قرآنی تحفیظ وتعلیم، تفسیر وتفہیم اور تیسیر وتسہیل کا عمل ایک ناگزیر ضرورت ہے۔ اور اس سارے عمل نے ایک تحریک کی شکل اختیار کر لی، تفسیریں لکھی گئیں اور مختلف زبانوں میں قرآن کے ترجمے کیے گئے۔ برصغیر پاک وہند میں فارسی اور اردو ترجمہ کی روایت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ محدث دہلوی اور ان کے بیٹوں نے ڈالی۔ بعدہٗ اللہ کے بیسیوں بندوں نے لوگوں میں قرآن فہمی کے لیے عربی دانی کا ذوق وشوق پیدا کیا تاکہ اللہ کی کتاب کو براہ راست سمجھا جاسکے۔ گلی گلی، شہر شہر، قرآن وحدیث کی مبارک محفلیں برپا ہوئیں۔ عالم اسلام میں خاص طور پر اور کرۂ ارض پر عام طور پر جگہ جگہ یہ سلسلہ نہ صرف قائم ہے بلکہ روز افزوں ہے۔

اُردو جاننے اور بولنے والے قرآن فہمی کے لاکھوں شائقین کے لیے فہمِ قرآن کی ایک "طرح" جناب پروفیسر عبدالرحمن طاہر مدنی صاحب نے ڈالی ہے۔ "مصباح القرآن" میں اردو ترجمہ کو قرآن کے عربی متون کے بالمقابل تین رنگوں میں کچھ اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ قرآن کا فہم آسان تر ہو جاتا ہے۔ اردو خواں قاری قرآن اور عربی الفاظ سے کچھ یوں مانوس ہو جاتا ہے کہ عربی زبان سے اس کی "نفسیاتی وحشت" دور ہوتی جاتی ہے اور تسہیل کے رنگین اشاراتی اسلوب سے قرآن سینے میں اترنے لگتا ہے۔ موصوف کے ہاں قرآن کی تدریس وتفہیم کے لیے سفر وحضر، صبح وشام وقت کی کوئی قید نہیں ہے۔ جبکہ مسجدوں، کھلے پارکوں، تفریح گاہوں اور تعلیمی اداروں میں ان سے قرآن سیکھنے والے خواتین وحضرات سب ان کے شیدائی اور انکے حضور قرآن فہمی کے لیے ہمہ تن گوش رہتے ہیں۔ عام طور پر طباعت واشاعت کوئی آسان کام نہیں ہوتا، جبکہ "مصباح القرآن" جیسا مبارک کتابی سلسلہ اپنے اندر طباعت کے لحاظ سے بہت نزاکت رکھتا ہے۔ مہارت اور احتیاط کا متقاضی بھی ہے لیکن پروفیسر صاحب کے معاونین نے فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ اس ہدف کو ممکن الحصول بنا دیا ہے۔ "مصباح القرآن" کی طباعت واشاعت، فنی مہارت اور مالی تعاون کے ساتھ "مصباح القرآن" کے اس سلسلۂ اشاعت کو آسان بنانے والے یقیناً امت کے محسن اور سعید لوگ ہیں۔ اللہ کے حضور ان کی زندگیوں اور مالوں میں برکت کے لیے بے شمار دعائیں۔ بجا طور پر ریسرچ سکالرز کی ٹیم جناب محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران، مدثر بن یوسف حجازی، تمام معاونین اور طباعتی واشاعتی ادارہ "بیت القرآن" اس صدقہ جاریہ کا معتبر ذریعہ ہیں۔ یقیناً محترم الاستاذ عبدالرحمن طاہر مدنی اس قرآنی قافلے کے سالار ہیں۔ فَجَزَاهُمُ اللهُ خَيْرًا۔ اللہ تعالیٰ اُن کی کاوشوں کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور یہ سلسلہ کروڑوں اُردو خواں حضرات وخواتین کے لیے باعث ہدایت ورحمت بنتا رہے۔ اَللّٰهُمَّ زِدْ فَزِدْ۔

ڈاکٹر شبیر احمد منصوری

پروفیسر مسند سیرت (ر) شعبہ اسلامیات، پنجاب یونیورسٹی لاہور

تقریظ

زیرنظر کتاب ”مصباح القرآن“ جو کہ پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر مدنی سلمہ اللہ نے مرتب کی ہے،چیدہ چیدہ مقامات کا مطالعہ کیا ہے۔
موصوف نے اس میں قرآن کریم کے ترجمہ کو رنگوں کی مدد سے سہل انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے، تحت اللفظ اور بامحاورہ دونوں ترجمے کیے گئے ہیں،نیز حاشیہ پر قرآنی الفاظ کی وضاحت اور ان کے اردو میں استعمال کا طریقہ،عربی گرامر کے نکات ومسائل کو بھی خوبصورت انداز سے بیان کیا ہے۔
دعا ہے کہ اللہ جل شانہ موصوف کی اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے،عوام الناس،علماء اور طلباء کے لیے اسے نافع بنائے اور موصوف کو اسی طرح قرآن کریم کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔آمین۔

محتاج دعا

حافظ فضل الرحیم اشرفی

مہتمم جامعہ اشرفیہ،لاہور،پاکستان

تقریظ

پروفیسر عبدالرحمن طاہر صاحب حفظہ اللہ اُن فضلائے مدینہ یونیورسٹی میں سے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے ”الجامعۃ الاسلامیہ“ سے فراغت اور سعودی حکومت کی طرف سے مبعوث ہونے کے بعد اپنے ملک پاکستان میں دینی خدمت کی خصوصی توفیق سے نوازا۔فاضل موصوف نے قرآن کریم کے معانی ومطالب کو زیادہ سے زیادہ عام فہم بنانے کے لیے عام ڈگر سے ہٹ کر کچھ نئے تجربے کیے جس کی تفصیل آپ ”عرض مرتب“ میں ملاحظہ فرمائیں۔
پڑھنے والوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ اسی طریقہ تعلیم کو کتابی شکل میں پیش کیا جائے تاکہ اس کا دائرہ استفادہ محدود نہ رہے،بلکہ وسیع سے وسیع تر ہو جائے اور ملک کے اطراف واکناف میں ہر جگہ قرآن فہمی کا سلسلہ اس کے ذریعے سے عام ہو جائے۔چنانچہ ایسا ہی ہوا،موصوف حفظہ اللہ نے اس کے لیے پہلے دو کتابیں مرتب کیں،”مفتاح القرآن“ اور ”مصباح القرآن“ دونوں کو اللہ تعالی نے قبولیت عامہ کے شرف سے نوازا۔
”مفتاح القرآن“ میں عربی گرامر کو آسان انداز میں پیش کیا اور ”مصباح القرآن“ میں اس کے مطابق قرآن کریم کا لفظی ترجمہ اور دیگر وہ جدتیں شامل کیں جو قرآن کریم کے فہم کو آسان سے آسان تر کر دے جس کی بابت اللہ تعالی نے قرآن کریم میں ارشاد فرمایا ہے۔
﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ القمر 17
ایک صفحے پر خانوں میں لفظی ترجمہ اور حاشیے میں مشکل الفاظ کی وضاحت،حل لغات اور صرفی تعلیل۔اور دوسرے صفحے پر بامحاورہ ترجمہ ہے اور اس کے حاشیے میں قرآنی الفاظ کی اُردو میں استعمال کی وضاحت دی گئی ہے۔
اس طرح ”مصباح القرآن“ دو ترجموں کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے،لفظی بھی اور بامحاورہ بھی اور دونوں صفحے الگ الگ فوائد کے حامل ہیں۔
اب پروفیسر صاحب نے اس کا نیا ایڈیشن تیار کیا ہے،اُمید ہے کہ وہ بہت پسند کیا جائے گا،ان شاء اللہ۔
پروفیسر صاحب موصوف کی یہ عظیم قرآنی خدمت جس طرح عندالناس مقبول ہوئی ہے،اُمید ہے عنداللہ بھی درجہ قبولیت سے سرفرازی جائے گی اور ان کے لیے اور ان کے تمام معاونین کے لیے بھی ذخیرہ آخرت اور ذریعہ نجات ثابت ہو گی۔ان شاء اللہ

حافظ صلاح الدین یوسف

مشیر وفاقی شرعی عدالت پاکستان

عرضِ مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ مجھے "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں قرآن فہمی کی کلاسز لینے کا موقع ملا، اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میں نے گرامر کے ساتھ ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں: اکثر الفاظ ہم روز مرّہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہو کر خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے اور خالص عربی زبان کے الفاظ ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ہر قسم کے قرآنی الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقہ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم کے مشورے سے قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ادارہ "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے شائع کی، اس کے بعد "مصباح القرآن" کے نام سے ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا شروع کیا جس میں ان علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

"مصباح القرآن" کا یہ عظیم الشان پروجیکٹ 14 سال کی محنت شاقہ کے نتیجے میں 31 دسمبر 2014 کو پایۂ تکمیل تک پہنچا جو کہ الگ الگ پاروں کی شکل میں شائع ہو چکا ہے۔ الحمد للہ۔

"مصباح القرآن" کی پروف ریڈنگ کے کئی مراحل طے کیے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعویٰ نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔

آئندہ صفحہ پر "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقہ کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

میرے خیال میں "مصباح القرآن" اپنے منفرد اسلوب کی وجہ سے برصغیر پاک وہند میں شائع ہونے والے تمام تراجم میں سے آسان ترین اور عام فہم ترجمہ ہے، اللہ تعالیٰ اسے اُمتِ اسلامیہ کے لیے نافع اور مقبول عام فرمائے۔ آمین۔

میں تمام معاونین کا شکر گزار ہوں اور خاص طور پر "بیت القرآن ریسرچ ٹیم" کا کہ جن کی ہر مرحلے میں میرے ساتھ معاونت رہی ہے اور یہ عظیم کام پایۂ تکمیل تک پہنچا۔ آخر میں میری استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے لیے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ، بیت القرآن ریسرچ ٹیم اور اس کار خیر میں معاونت کرنے والے تمام افراد کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے، آمین۔

عبد الرحمٰن طاہر

فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور

اُستاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، قائد اعظم کیمپس لاہور، پاکستان

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. دائیں طرف پہلے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ (لانگ کورس) اور ”معلم القرآن“ (شارٹ کورس) میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ”مفتاح القرآن“ اور ”معلم القرآن“ کی ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

2. بائیں طرف دوسرے صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم اُن الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اُردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ اِن الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اِن کے اُردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو اُردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اُن کے بارے میں بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور اِنہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور بالکل نئے ہیں اُنہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

اس صفحہ کا ترجمہ بامحاورہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں، البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں اُنہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر سیاہ الفاظ کے اُردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے، نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہو کر خود بخود ہی یاد ہو جاتے ہیں اور صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں تو یقیناً قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

وَمَآ [1]	اُبَرِّئُ	نَفْسِيْ ج [2]	اِنَّ	النَّفْسَ	لَاَمَّارَةٌۢ
اور نہیں	میں پاک کہتا	اپنے نفس (کو)	بیشک	نفس	یقیناً بہت حکم دینے والا (ہے)

بِالسُّوْٓءِ [3]	اِلَّا	مَا [1]	رَحِمَ	رَبِّيْ ط	اِنَّ	رَبِّيْ	غَفُوْرٌ [4]
برائی کا	مگر	جس پر	رحم کرے	میرا رب	بیشک	میرا رب	بہت بخشنے والا

رَّحِيْمٌ [4] (53)	وَقَالَ	الْمَلِكُ [5]	ائْتُوْنِيْ [6] [7]	بِهٖٓ [3]
نہایت رحم والا (ہے)	اور کہا	بادشاہ (نے)	تم سب لے آؤ میرے پاس	اس کو

اَسْتَخْلِصْهُ	لِنَفْسِيْ ج	فَلَمَّا [8]	كَلَّمَهٗ	قَالَ
میں خالص کرلوں اسے	اپنی ذات کے لیے	پھر جب	اس نے بات کی اس سے	(تو) کہا

اِنَّكَ	الْيَوْمَ	لَدَيْنَا	مَكِيْنٌ	اَمِيْنٌ (54)
بے شک تو	آج	ہمارے نزدیک	مرتبے والا	امانت دار (ہے)

قَالَ	اجْعَلْنِيْ [7]	عَلٰى خَزَآئِنِ	الْاَرْضِ ج
اس نے کہا	بنادیں مجھے (نگران)	خزانوں (پیداوار) پر	زمین (کے)

اِنِّيْ	حَفِيْظٌ [4]	عَلِيْمٌ [9] [4] (55)	وَ	كَذٰلِكَ
بیشک میں	پوری طرح حفاظت کرنے والا	خوب علم والا (ہوں)	اور	اس طرح

مَكَّنَّا	لِيُوْسُفَ [10]	فِي الْاَرْضِ ج	يَتَبَوَّاُ	مِنْهَا
ہم نے اقتدار دیا	یوسف کو	زمین میں	وہ جگہ پکڑتے (رہتے)	اس میں سے

حَيْثُ	يَشَآءُ ط	نُصِيْبُ	بِرَحْمَتِنَا [3]	مَنْ
جہاں	وہ چاہتے	ہم پہنچادیتے ہیں	اپنی رحمت کو	جسے

نَّشَآءُ	وَ	لَا نُضِيْعُ [11]	اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ [12] (56)	وَ
ہم چاہتے ہیں	اور	نہیں ہم ضائع کرتے	سب نیکی کرنے والوں کا اجر	اور

لَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ [4]	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
یقیناً آخرت کا اجر	بہت بہتر (ہے)	(ان لوگوں) کے لیے جو	سب ایمان لائے

وَ	كَانُوْا يَتَّقُوْنَ [13] (57) ع	وَ	جَآءَ	اِخْوَةُ يُوْسُفَ [5]
اور	وہ سب ڈرتے رہے	اور	آئے	یوسف کے بھائی

ع 7 / 8

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[2] یہ کلام بظاہر یوسف علیہ السلام کا ہے لیکن بعض مفسرین نے غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ تک عزیز مصر کی بیوی کا کلام قرار دیا ہے۔

[3] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[4] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب، بہت یا نہایت کیا گیا ہے۔

[5] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[6] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہوجاتا ہے۔

[7] اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

[8] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[9] عام حالات میں عہدہ یا منصب طلب کرنا جائز نہیں البتہ خاص حالات میں جب کوئی شخص دیکھے کہ وہ اپنی قوم اور ملک کو درپیش خطرات سے نپٹنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور قومی امانت کا بوجھ اُٹھا سکتا ہے تو وہ اپنے آپ کو عہدے کے لیے پیش کر سکتا ہے۔

[10] یہاں لِ کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے۔

[11] لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[12] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[13] یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ	اور میں اپنے نفس کو پاک نہیں کہتا
اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ ۢ بِالسُّوْٓءِ	بیشک نفس (تو) یقیناً برائی کا بہت حکم دینے والا ہے
اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ	مگر جس پر میرا رب رحم کرے، بیشک میرا رب
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿53﴾	بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ ﴿53﴾
وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ	اور بادشاہ نے کہا تم اس کو میرے پاس لے آؤ
اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ	میں اسے اپنی ذات کے لیے خالص کرلوں
فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ	پھر جب اس نے اس سے بات کی (تو) کہا:
اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا	بے شک تو آج ہمارے نزدیک
مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ﴿54﴾ قَالَ	مرتبے والا امانت دار ہے۔ ﴿54﴾ اس نے کہا:
اجْعَلْنِيْ عَلٰي خَزَاۗىِٕنِ الْاَرْضِ ۚ	مجھے زمین کے خزانوں (پیداوار) پر (نگران) مقرر کردیں
اِنِّىْ حَفِيْظٌ	بیشک میں پوری طرح حفاظت (بھی) کرنے والا ہوں
عَلِيْمٌ ﴿55﴾	(اور اس کام کو) خوب جاننے والا ہوں۔ ﴿55﴾
وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ	اور اس طرح ہم نے یوسف کو اقتدار دیا
فِي الْاَرْضِ ۚ	(مصر کی) زمین میں
يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاۗءُ ۭ	وہ اس (ملک) میں جہاں چاہتے جگہ پکڑتے (رہتے) تھے
نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَاۗءُ	ہم اپنی رحمت جس کو چاہتے ہیں پہنچا دیتے ہیں
وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿56﴾	اور ہم نیکی کرنیوالوں کا اجر ضائع نہیں کرتے ﴿56﴾
وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ	اور یقیناً آخرت کا اجر بہت بہتر ہے
ع 7/8 لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿57﴾ ع	ان (لوگوں) کیلیے جو ایمان لائے اور وہ ڈرتے رہے ﴿57﴾
وَجَاۗءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ	اور یوسف کے بھائی (غلہ خریدنے مصر) آئے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اُبَرِّئُ	: برأت، بری الذمہ۔
نَفْسِيْ	: نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
لَاَمَّارَةٌ	: امر، آمر، امارت، مامور۔
بِالسُّوْٓءِ	: علمائے سوء، اعمال سیّئہ۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماحضر۔
غَفُوْرٌ	: مغفرت، استغفار۔
قَالَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال۔
الْمَلِكُ	: ملک فیصل، ملوکیت۔
اَسْتَخْلِصْهُ	: خلوص، اخلاص، مخلص۔
كَلَّمَهٗ	: کلام، متکلم، انداز تکلم۔
مَكِيْنٌ	: کون ومکان، مکین۔
عَلٰي	: علیحدہ، علی الاعلان۔
خَزَاۗىِٕنِ	: خزانہ، خازن، خزانچی۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی۔
حَفِيْظٌ	: محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔
عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
مَكَّنَّا	: مکین، مکان، متمکن۔
فِيْ	: فی الفور، فی الحقیقت۔
مِنْهَا	: منجانب، من حیث القوم۔
حَيْثُ	: حیثیت، من حیث القوم۔
يَشَاۗءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
نُصِيْبُ	: مصیبت، مصائب (پہنچنا)۔
بِرَحْمَتِنَا	: رحمت، رحمان، رحیم۔
نُضِيْعُ	: ضائع، ضیاع۔
الْمُحْسِنِيْنَ	: محسن، احسان، حسن۔
لَاَجْرُ	: اجر، اجرت۔
الْاٰخِرَةِ	: فکر آخرت، اُخروی زندگی۔
خَيْرٌ	: خیر وبرکت، خیریت۔
يَتَّقُوْنَ	: تقویٰ، متقی۔
اِخْوَةُ	: اخوت، مواخات۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَدَخَلُوْا [1]	عَلَيْهِ	فَعَرَفَهُمْ [1][2]	وَهُمْ
پھر وہ سب داخل ہوئے	اس پر	تو اس نے پہچان لیا اُنہیں	اور وہ سب

لَهٗ [3]	مُنْكِرُوْنَ [4] (58)	وَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ [2]
اس کو	سب نہ پہچاننے والے (تھے)	اور جب	اس نے تیار کر دیا اُنہیں

بِجَهَازِهِمْ [5]	قَالَ	ائْتُوْنِيْ [6]	بِاَخٍ لَّكُمْ [3][5]
انکے سامان کے ساتھ	(تو) کہا	تم سب لانا میرے پاس	اپنے (اس) بھائی کو

مِّنْ اَبِيْكُمْ ج [7]	اَلَا	تَرَوْنَ	اَنِّيْٓ
(جو) تمہارے باپ کی طرف سے (ہے)	کیا نہیں	تم سب دیکھتے	کہ بیشک میں

اُوْفِي	الْكَيْلَ	وَاَنَا	خَيْرُ	الْمُنْزِلِيْنَ (59)
میں پورا دیتا ہوں	ماپ (غلہ)	اور میں	بہترین (ہوں)	تمام مہمان نوازوں (سے)

فَاِنْ [1]	لَّمْ تَاْتُوْنِيْ [6]	بِهٖ [5]	فَلَا كَيْلَ [1][8]
پھر اگر	نہ تم سب لائے میرے پاس	اس کو	تو کوئی ماپ (غلہ) نہیں (ہوگا)

لَكُمْ [3]	عِنْدِيْ	وَلَا	تَقْرَبُوْنِ [6][9] (60)	قَالُوْا
تمہارے لیے	میرے پاس	اور نہ	تم سب میرے قریب آنا	ان سب نے کہا

سَنُرَاوِدُ [10]	عَنْهُ	اَبَاهُ	وَاِنَّا [11]
عنقریب ضرور ہم آمادہ کریں گے	اسکے بارے میں	اس کے باپ (کو)	اور بیشک ہم

لَفٰعِلُوْنَ [12] (61)	وَقَالَ	لِفِتْيٰنِهِ	اجْعَلُوْا [13]
ضرور سب (ایسا) کرنے والے (ہیں)	اور کہا (یوسف نے)	اپنے جوانوں سے	تم سب رکھ دو

بِضَاعَتَهُمْ [14]	فِيْ رِحَالِهِمْ [15]	لَعَلَّهُمْ	يَعْرِفُوْنَهَآ
ان کی پونجی	ان کے کجاووں (یعنی سامان) میں	تاکہ وہ	وہ سب پہچان لیں اسے

اِذَا	انْقَلَبُوْٓا	اِلٰٓى اَهْلِهِمْ [15]	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ (62)
جب	وہ سب واپس جائیں	اپنے گھر والوں کی طرف	شاید وہ	وہ سب (پھر) لوٹ آئیں

فَلَمَّا	رَجَعُوْٓا	اِلٰٓى اَبِيْهِمْ [15]	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا
تو جب	وہ سب لوٹے	اپنے باپ کی طرف	(تو) اُنہوں نے کہا	اے ہمارے اباجان!

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[2] هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں یا اُن کو کیا جاتا ہے ۔

[3] لَهٗ اور لَكُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" ہو جاتا ہے۔

[4] اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[5] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[6] وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے اور فعل کے آخر میں ىْ لگائی ہو تو درمیان میں نِ کا اضافہ ضروری ہوتا ہے ۔

[7] كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

[8] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے ۔

[9] یہ دراصل تَقْرَبُوْنِيْ تھا تخفیف کے لیے آخر سے ىْ محذوف ہے۔

[10] فعل کے شروع میں "سَ" میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، یہاں تخفیف کے لیے ایک نون حذف ہے۔

[12] لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[13] فعل کے شروع میں "اُ" اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[14] یہاں "بِ" اصل لفظ کا حصہ ہے۔

[15] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ	پھر داخل ہوئے اس پر تو اس نے انہیں پہچان لیا
وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿58﴾ وَلَمَّا	اور وہ اس کو نہ پہچاننے والے تھے۔ ﴿58﴾ اور جب
جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ	اس نے انہیں ان کے سامان کے ساتھ تیار کر دیا
قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ	(تو) کہا (پھر آنا تو) تم میرے پاس اپنے بھائی کو لے کر آنا
مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ	(جو) تمہارے باپ کی طرف سے (تمہارا بھائی) ہے
اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْۤ اُوْفِي الْكَيْلَ	کیا تم نہیں دیکھتے کہ بیشک میں پورا ماپ دیتا ہوں
وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿59﴾	اور میں بہترین مہمان نواز ہوں۔ ﴿59﴾
فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ	پھر اگر تم اس کو میرے پاس نہ لائے
فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ	تو تمہارے لیے میرے پاس نہ کوئی ماپ (غلہ) ہوگا
وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿60﴾	اور نہ تم میرے قریب آنا۔ ﴿60﴾
قَالُوْا سَنُرَاوِدُ	انہوں نے کہا عنقریب ضرور ہم آمادہ کریں گے
عَنْهُ اَبَاهُ	اس کے باپ کو اس کے بارے میں
وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿61﴾	اور بیشک ہم ضرور (ایسا) کرنے والے ہیں۔ ﴿61﴾
وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ	اور اس (یوسف) نے اپنے جوانوں سے کہا
اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ	ان کی پونجی (غلے کی قیمت) انکے سامان میں رکھ دو
لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَاۤ	تاکہ وہ اسے پہچان لیں
اِذَا انْقَلَبُوْۤا اِلٰۤى اَهْلِهِمْ	جب وہ اپنے گھر والوں کی طرف واپس جائیں
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿62﴾	شاید وہ پھر لوٹ آئیں۔ ﴿62﴾
فَلَمَّا رَجَعُوْۤا اِلٰۤى اَبِيْهِمْ	تو جب وہ اپنے باپ کی طرف لوٹے
قَالُوْا يٰۤاَبَانَا	(تو) انہوں نے کہا اے ہمارے ابا جان!

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَدَخَلُوْا : داخل، دخول، مداخلت۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
فَعَرَفَهُمْ : عرف، تعارف، معرفت۔
مُنْكِرُوْنَ : منکر، منکرات، انکار۔
جَهَّزَهُمْ : تجہیز وتکفین۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
بِاَخٍ : اخوت، مواخات۔
اَبِيْكُمْ : آباؤاجداد، آبائی گاؤں۔
لَا : لاتعداد، لاجواب، لاعلاج۔
تَرَوْنَ : رؤیت ہلال، رؤیت باری۔
اُوْفِي : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
خَيْرُ : خیر، خیریت۔
عِنْدِيْ : عندالطلب، عنداللہ ماجور۔
لَا : لاعلاج، لاعلم، لاجواب۔
تَقْرَبُوْنِ : قرب، قریب، تقرب۔
قَالُوْا : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
اَبَاهُ : آبائی گاؤں، آباؤاجداد۔
وَ : شان وشوکت، شام وسحر۔
لَفٰعِلُوْنَ : فعل، فاعل، مفعول۔
قَالَ : قول، اقوال، اقوال زریں۔
فِيْ : فی الفور، فی الحقیقت۔
يَعْرِفُوْنَهَا : عرف، معروف، تعریف۔
انْقَلَبُوْۤا : انقلاب، انقلابی اقدام۔
اِلٰى : مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
اَهْلِهِمْ : اہل وعیال، اہل خانہ۔
يَرْجِعُوْنَ : رجوع، رجعت پسندی۔
رَجَعُوْۤا : رجوع، مراجعت۔
اِلٰى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
اَبِيْهِمْ : آبائی وطن، آباؤاجداد۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

مُنِعَ [1]	مِنَّا [2]	الْكَيْلُ	فَاَرْسِلْ [3]	مَعَنَآ	اَخَانَا
روک لیا گیا ہے	ہم سے	ماپ (غلہ)	چنانچہ تو بھیج	ہمارے ساتھ	ہمارے بھائی (کو)

نَكْتَلْ	وَ	اِنَّا [4]	لَهٗ [5]	لَحٰفِظُوْنَ [6] (63)
(تاکہ) ہم ماپ (غلہ) لائیں	اور	بیشک ہم	اس کی	سب ضرور حفاظت کرنیوالے (ہیں)

قَالَ	هَلْ [7]	اٰمَنُكُمْ	عَلَيْهِ	اِلَّا	كَمَآ [8]
کہا	نہیں	میں امین سمجھتا تمہیں	اس پر	مگر	جس طرح

اَمِنْتُكُمْ	عَلٰٓى اَخِيْهِ	مِنْ قَبْلُ ط	فَاللّٰهُ	خَيْرٌ
میں نے امین سمجھا تمہیں	اس کے بھائی پر	(اس) سے قبل	پس اللہ (ہی)	بہترین

حٰفِظًا [6] ص	وَّهُوَ	اَرْحَمُ [9]	الرّٰحِمِيْنَ [6] (64)	وَلَمَّا
حفاظت کرنے والا (ہے)	اور وہ	زیادہ رحم کرنے والا (ہے)	سب رحم کرنے والوں سے	اور جب

فَتَحُوْا	مَتَاعَهُمْ [10]	وَجَدُوْا	بِضَاعَتَهُمْ [10]
اُنہوں نے کھولا	اپنا سامان	اُنہوں نے پایا	اپنی پونجی (کو کہ)

رُدَّتْ [1][11]	اِلَيْهِمْ ط	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مَا نَبْغِيْ ط
لوٹا دی گئی ہے	ان کی طرف	اُنہوں نے کہا	اے ہمارے ابا جان!	ہم (اور) کیا چاہتے ہیں

هٰذِهٖ	بِضَاعَتُنَا	رُدَّتْ [1][11]	اِلَيْنَا ج	وَنَمِيْرُ
یہ	ہماری پونجی	لوٹا دی گئی ہے	ہماری طرف	اور ہم غلہ لا دیں گے

اَهْلَنَا [10]	وَ	نَحْفَظُ	اَخَانَا [10]	وَ	نَزْدَادُ
اپنے گھر والوں (کو)	اور	ہم حفاظت کریں گے	اپنے بھائی (کی)	اور	ہم زیادہ لا دیں گے

كَيْلَ [10]	بَعِيْرٍ ط	ذٰلِكَ [12]	كَيْلٌ	يَّسِيْرٌ [13] (65)	قَالَ
ماپ (غلہ)	ایک اونٹ (کا)	یہ	(اب لایا ہوا) ماپ	بہت تھوڑا (ہے)	اس نے کہا

لَنْ	اُرْسِلَهٗ	مَعَكُمْ	حَتّٰى	تُؤْتُوْنِ [14]
ہرگز نہیں	میں بھیجوں گا اسے	تمہارے ساتھ	یہاں تک کہ	تم سب دو مجھے

مَوْثِقًا [10]	مِّنَ اللّٰهِ [15]	لَتَاْتُنَّنِيْ [16]	بِهٖٓ
پختہ عہد	اللہ کا	(کہ) ضرور بالضرور تم لاؤ گے میرے پاس	اس کو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] مِنَّا دراصل مِنْ+نَا کا مجموعہ ہے۔

[3] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[4] اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، یہاں تخفیف کے لیے ایک نون محذوف ہے۔

[5] لَهٗ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" ہو جاتا ہے۔

[6] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[7] هَلْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[8] كَ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

[9] اسم کے شروع میں "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[11] یہ دراصل رُدِدَتْ تھا تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[12] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[13] اس جملے کا ایک ترجمہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ غلہ لانا بہت آسان ہے۔

[14] یہ دراصل تُؤْتُوْنِيْ تھا تخفیف کے لیے آخر سے ی محذوف ہے۔

[15] یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً کا کیا گیا ہے اور مفہوم یہ ہے کہ تم اللہ کی قسم کھا کر مجھ سے عہد نہ کرو۔

[16] فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ	ہم سے ماپ (غلہ) روک لیا گیا ہے
فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا	سو تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی (بنیامین) کو بھیج
نَكْتَلْ وَاِنَّا	(تاکہ) ہم ماپ (غلہ) لائیں اور بیشک ہم
لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿63﴾	اس کی ضرور حفاظت کرنے والے ہیں۔ ﴿63﴾
قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ	(یعقوب نے) کہا میں تمہیں اس پر امین نہیں سمجھتا
اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ	مگر جیسا کہ میں نے تمہیں اسکے بھائی پر امین سمجھا
مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۪	اس سے قبل، پس اللہ ہی بہترین حفاظت کرنیوالا ہے
وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿64﴾	اور وہ سب رحم کرنیوالوں سے زیادہ رحم کرنیوالا ہے ﴿64﴾
وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ	اور جب انہوں نے اپنا سامان کھولا
وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ	انہوں نے اپنی پونجی (غلے کی قیمت) کو پایا (کہ)
رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ	وہ ان کی طرف واپس کردی گئی ہے
قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ	انہوں نے کہا اے ہمارے اباجان! ہم (اور) کیا چاہتے ہیں
هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ	یہ ہماری پونجی (بھی) ہماری طرف لوٹا دی گئی ہے
وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا	اور ہم اپنے گھر والوں کو (مزید) غلہ لا دیں گے
وَنَحْفَظُ اَخَانَا	اور ہم اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے
وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ	اور ہم ایک اونٹ کا ماپ (غلہ) زیادہ لائیں گے
ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿65﴾	یہ ماپ (غلہ جو اب لائے ہیں) بہت تھوڑا ہے۔ ﴿65﴾
قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ	اس نے کہا میں اسے تمہارے ساتھ ہرگز نہیں بھیجوں گا
حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ	یہاں تک کہ تم مجھے اللہ کا پختہ عہد دو (یعنی اللہ کی قسم کھاؤ)
لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ	(کہ) ضرور بالضرور تم اس کو میرے پاس لاؤ گے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مُنِعَ	: منع، ممانعت، ممنوع۔
مِنَّا	: منجانب، منجملہ، من وعن۔
فَاَرْسِلْ	: رسول، ارسال، ترسیل، مراسلہ۔
مَعَنَآ	: مع اہل وعیال، معیّت۔
اَخَانَا	: اخوت، مواخات۔
لَحٰفِظُوْنَ	: حفاظت، محافظ، حفظ وامان۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ۔
اٰمَنُكُمْ	: امانت، امین۔
اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔
كَمَآ	: کالعدم، کماحقہ/ماحول، ماتحت۔
عَلٰٓى	: علی الاعلان، علی العموم۔
قَبْلُ	: قبل ازوقت، قبل ازغذا۔
اَرْحَمُ	: رحم، رحمت، مرحوم۔
فَتَحُوْا	: افتتاح، افتتاحی تقریب۔
مَتَاعَهُمْ	: متاع کارواں، مال ومتاع۔
وَجَدُوْا	: وجود، موجود، وجد۔
رُدَّتْ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔
اِلَيْهِمْ	: مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ۔
يٰٓاَبَانَا	: آباؤاجداد، آبائی گاؤں۔
هٰذِهٖ	: ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
اَهْلَنَا	: اہل وعیال، اہل خانہ۔
نَحْفَظُ	: حافظ، محافظ، محفوظ، تحفظ۔
اَخَانَا	: اخوت، مواخات۔
نَزْدَادُ	: زیادہ، مزید، زائد۔
يَّسِيْرٌ	: میسّر، تیسیر۔
اُرْسِلَهٗ	: رسول، مرسل، ترسیل، مراسلہ۔
مَعَكُمْ	: مع اہل وعیال، معیّت۔
حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان۔
مَوْثِقًا	: وثوق، وثیقہ نویس، میثاق مدینہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اِلَّآ	اَنْ	يُّحَاطَ [1]	بِكُمْ ج [2]	فَلَمَّآ [3]	اٰتَوْهُ [4]
مگر	یہ کہ	گھیر لیا جائے	تم کو	پھر جب	اُنہوں نے دے دیا اسے

مَوْثِقَهُمْ	قَالَ	اللّٰهُ	عَلٰى مَا	نَقُوْلُ	وَكِيْلٌ (66)
اپنا پختہ عہد	(تو) اس نے کہا	اللہ	(اس) پر جو	ہم کہہ رہے ہیں	نگہبان (ہے)

وَ	قَالَ	يٰبَنِيَّ [5]	لَا تَدْخُلُوْا [6]	مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ
اور	کہا (یعقوب نے)	اے میرے بیٹو!	مت تم سب داخل ہونا	کسی ایک دروازے سے

وَّ	ادْخُلُوْا	مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ط	وَ	مَآ
اور	تم سب داخل ہونا	الگ الگ دروازوں سے	اور	نہیں

اُغْنِيْ	عَنْكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ ط [7]	اِنِ [8]
میں کفایت کر سکتا	تم سے	اللہ (کی تقدیر) سے	کچھ بھی	نہیں (ہے)

الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ ط [9]	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ ج [10]	وَ
حکم	مگر	اللہ کا	اسی پر	میں نے بھروسا کیا	اور

عَلَيْهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ [11] [10]	الْمُتَوَكِّلُوْنَ [12] [10] (67)	وَ	لَمَّا
اسی پر (ہی)	پس چاہیے کہ بھروسا کریں	سب بھروسا کرنے والے	اور	جب

دَخَلُوْا	مِنْ حَيْثُ	اَمَرَهُمْ	اَبُوْهُمْ ط
وہ سب داخل ہوئے	جہاں سے	حکم دیا تھا اُنہیں	انکے باپ (نے)

مَا	كَانَ [13]	يُغْنِيْ	عَنْهُمْ	مِّنَ اللّٰهِ
(اور) نہیں	تھا	وہ کفایت کر سکتا	ان سے	اللہ (کی تقدیر) سے

مِنْ شَيْءٍ [7]	اِلَّا	حَاجَةً [14]	فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ
کچھ بھی	مگر	ایک حاجت (خواہش تھی)	یعقوب کے دل میں

قَضٰىهَا ط	وَ	اِنَّهٗ	لَذُوْ عِلْمٍ	لِّمَا [15]
اس نے پورا کیا اُسے	اور	بیشک وہ	یقیناً علم والا (تھا)	(اس) وجہ سے جو

عَلَّمْنٰهُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ [16] ع (68)
ہم نے سکھایا اسے	اور لیکن	اکثر لوگ	نہیں وہ سب جانتے

ع 8 11 2

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہ دراصل یُحْوَطُ تھا، قاعدے کے مطابق وٗ کی زبر پچھلے حرف کو دے کر وٗ کو الف سے بدلا گیا ہے، فعل کے شروع میں علامت یٗ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

2 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

3 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

4 وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" حذف ہو جاتا ہے۔

5 یٰبَنِیَّ دراصل یَا + بَنِیْنَ + یَ کا مجموعہ ہے، گرامر کے مطابق بَنِیْنَ کے آخر سے ی کو گرایا گیا ہے اور ی کو ی میں مدغم کیا گیا ہے۔

6 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

7 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

8 اِنْ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دیتے ہیں اِنْ کے بعد اگر اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

9 لِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کو بھی کیا جاتا ہے۔

10 علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

11 علامت وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

12 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

13 کَانَ کا ترجمہ تھا، ہوا اور ہے بھی ہوتا ہے۔

14 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

15 لِ کا ترجمہ کبھی اس وجہ سے بھی کیا جاتا ہے۔

16 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اِلَّآ اَنۡ يُّحَاطَ بِكُمۡ ۚ	مگر یہ کہ تم کو گھیر لیا جائے
فَلَمَّآ اٰتَوۡهُ مَوۡثِقَهُمۡ	پھر جب انہوں نے اسے اپنا پختہ عہد دے دیا
قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا	(تو) اس نے کہا: اللہ اس پر جو
نَقُوۡلُ وَكِيۡلٌ ﴿66﴾	ہم کہہ رہے ہیں نگہبان ہے۔ ﴿66﴾
وَقَالَ يٰبَنِىَّ	اور (یعقوب نے) کہا اے میرے بیٹو!
لَا تَدۡخُلُوۡا مِنۡۢ بَابٍ وَّاحِدٍ	تم ایک دروازے سے مت داخل ہونا
وَّادۡخُلُوۡا مِنۡ اَبۡوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ	اور تم الگ الگ دروازوں سے داخل ہونا
وَمَاۤ اُغۡنِىۡ عَنۡكُمۡ	اور میں تم سے کفایت نہیں کر سکتا (یعنی ٹال نہیں سکتا)
مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ ؕ	اللہ (کی تقدیر) سے کچھ بھی
اِنِ الۡحُكۡمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ	نہیں ہے حکم مگر اللہ ہی کا
عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ ۚ وَعَلَيۡهِ	اسی پر میں نے بھروسا کیا اور اسی پر (ہی)
فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُتَوَكِّلُوۡنَ ﴿67﴾	پس چاہیے کہ بھروسا کرنیوالے بھروسا کریں ﴿67﴾
وَلَمَّا دَخَلُوۡا	اور جب وہ داخل ہوئے
مِنۡ حَيۡثُ اَمَرَهُمۡ اَبُوۡهُمۡ ؕ	جہاں سے انہیں انکے باپ نے حکم دیا تھا
مَا كَانَ يُغۡنِىۡ عَنۡهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ	(اور) وہ ان سے کفایت نہیں کر سکتا اللہ (کی تقدیر) سے
مِنۡ شَىۡءٍ اِلَّا حَاجَةً	کچھ بھی، مگر ایک حاجت (خواہش) تھی
فِىۡ نَفۡسِ يَعۡقُوۡبَ قَضٰٮهَا ؕ	یعقوب کے دل میں جسے اس نے پورا کیا
وَاِنَّهٗ لَذُوۡ عِلۡمٍ لِّمَا	اور بیشک وہ یقیناً علم والا تھا اس وجہ سے جو
عَلَّمۡنٰهُ وَلٰـكِنَّ	ہم نے اسے سکھایا اور لیکن
اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿68﴾ ع	اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ع ﴿68﴾

ع 8/21/2

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- اِلَّآ : الاماشاءاللہ، الاقلیل۔
- يُحَاطَ : احاطہ، محیط۔
- مَوۡثِقَهُمۡ : وثوق، میثاق، وثیقہ نویس۔
- قَالَ، نَقُوۡلُ : قول، اقوال، مقولہ۔
- عَلٰى، عَلَيۡهِ : علی الاعلان، علی العموم۔
- مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت۔
- وَكِيۡلٌ : وکیل، وکالت، موکّل۔
- قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
- يٰبَنِىَّ : ابن قاسم، متبنّی، ابن آدم۔
- لَا : لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
- تَدۡخُلُوۡا : داخل، دخول، وزیر داخلہ۔
- مِنۡ : منجانب، من حیث القوم۔
- بَابٍ، اَبۡوَابٍ : باب، ابواب، باب پاکستان۔
- مُتَفَرِّقَةٍ : متفرق، تفریق، فرقہ واریت۔
- شَىۡءٍ : شے، اشیائے خورد ونوش۔
- الۡحُكۡمُ : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
- لِلّٰهِ : الحمدللہ، للہذا۔
- تَوَكَّلۡتُ : توکل، متوکّل علی اللہ۔
- اَمَرَهُمۡ : امر، آمر، مامور، امارت۔
- اَبُوۡهُمۡ : آباؤاجداد، آبائی گاؤں۔
- مِنۡ : من وعن، من حیث القوم۔
- شَىۡءٍ : شے، اشیائے ضرورت۔
- اِلَّا : الاقلیل، الا یہ کہ۔
- نَفۡسِ : نفسا نفسی، نظام تنفس۔
- قَضٰهَا : قضا، قضائی دینا، قاضی۔
- لَذُوۡ : ذومعنی، ذواضعاف اقل۔
- عَلَّمۡنٰهُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- اَكۡثَرَ : اکثر، اکثریت، کثیر۔
- النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
- يَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلٰی يُوْسُفَ	اٰوٰٓی	اِلَيْهِ	اَخَاهُ
اور جب	وہ سب داخل ہوئے	یوسف پر	اس نے جگہ دی	اپنی طرف	اپنے بھائی (کو)

قَالَ	اِنِّيْٓ	اَنَا	اَخُوْكَ	فَلَا تَبْتَئِسْ [1][2]
کہا (یوسف نے)	بے شک میں	میں	تیرا بھائی (ہوں)	پس تو غم نہ کر

بِمَا [3]	كَانُوْا [4]	يَعْمَلُوْنَ (69)	فَلَمَّا [1]	جَهَّزَهُمْ [5]
(اس) پر جو	تھے وہ سب	وہ سب کرتے	پھر جب	تیار کروادیا اُنہیں

بِجَهَازِهِمْ [3]	جَعَلَ	السِّقَايَةَ	فِيْ رَحْلِ	اَخِيْهِ	ثُمَّ
ان کے سامان کو	(تو) رکھ دیا	پینے کا برتن	سامان میں	اپنے بھائی (کے)	پھر

اَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ [6][7]	اَيَّتُهَا الْعِيْرُ [8]	اِنَّكُمْ	لَسٰرِقُوْنَ [9][10] (70)
اعلان کیا	ایک اعلان کرنے والے (نے)	اے قافلہ (والو)	بے شک تم	یقیناً سب چور ہو

قَالُوْا	وَاَقْبَلُوْا [11]	عَلَيْهِمْ	مَّاذَا	تَفْقِدُوْنَ (71)
اُنہوں نے کہا	جبکہ وہ سب متوجہ ہوئے	ان پر	کیا (چیز)	تم سب گم پاتے ہو

قَالُوْا	نَفْقِدُ	صُوَاعَ الْمَلِكِ	وَ	لِمَنْ
اُنہوں نے کہا	ہم گم پاتے ہیں	بادشاہ کا پیالہ	اور	(اس) کے لیے جو

جَآءَ	بِهٖ [3]	حِمْلُ بَعِيْرٍ [7]	وَّاَنَا	بِهٖ [3]	زَعِيْمٌ (72)
لائے گا	اس کو	ایک اونٹ کا بوجھ (غلہ ہے)	اور میں	اس کا	ضامن (ہوں)

قَالُوْا	تَاللّٰهِ [12]	لَقَدْ [9]	عَلِمْتُمْ	مَّا	جِئْنَا
اُنہوں نے کہا	اللّٰہ کی قسم	بلاشبہ یقیناً	تم جان چکے ہو	(کہ) نہیں	ہم آئے

لِنُفْسِدَ [13]	فِي الْاَرْضِ	وَمَا [14]	كُنَّا [15]	سٰرِقِيْنَ [10] (73)
تاکہ ہم فساد کریں	(اس) زمین میں	اور نہیں	ہیں ہم	سب چوری کرنے والے

قَالُوْا	فَمَا [1][14]	جَزَآؤُهٗٓ	اِنْ	كُنْتُمْ	كٰذِبِيْنَ [10]	قَالُوْا
اُنہوں نے کہا	پھر کیا	سزا ہے اس کی	اگر	ہوئے تم	سب جھوٹے	اُنہوں نے کہا

جَزَآؤُهٗ	مَنْ	وُّجِدَ [16]	فِيْ رَحْلِهٖ	فَهُوَ	جَزَآؤُهٗ ط
اسکی سزا (یہ ہے کہ)	جو شخص (کہ)	پایا گیا	اس کے سامان میں	تو وہی (شخص)	اس کا بدلہ (ہوگا)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[2] اگر لَا کے بعد فعل کے آخر میں جزم ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[3] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[4] كَانُوْا کا ترجمہ عموماً تھے کبھی ہوئے اور ہیں بھی کیا جاتا ہے۔

[5] هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا اُن کو کیا جاتا ہے۔

[6] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[7] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] اَيُّهَا مذکر کے لیے اور اَيَّتُهَا مؤنث کے لیے، دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

[9] لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[10] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[12] تَ صرف اللّٰہ کی قسم کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

[13] فعل کے شروع میں "لِ" اور آخر میں زبر ہو تو اس "لِ" کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

[14] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[15] كُنَّا دراصل كَوَنْنَا تھا گرامر کے اصول کے مطابق وَ کو ہٹا کر كَ کو پیش دی گئی ہے اور ن کو ن میں مدغم کیا گیا ہے۔

[16] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ	اور جب وہ یوسف پر داخل ہوئے
اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَخَاهُ	اس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس جگہ دی
قَالَ اِنِّیْۤ اَنَا اَخُوْكَ	(یوسف نے) کہا بے شک میں تیرا بھائی ہوں
فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿69﴾	سو تو غم نہ کر اس پر جو وہ (ہمارے ساتھ) کرتے رہے ﴿69﴾
فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ	پھر جب اس نے انہیں ان کا سامان تیار کروا دیا
جَعَلَ السِّقَايَةَ فِیْ رَحْلِ اَخِيْهِ	(تو) اپنے بھائی کے سامان میں پینے کا برتن رکھ دیا
ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ	پھر ایک اعلان کرنے والے نے اعلان کیا
اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿70﴾	اے قافلہ والو! بے شک تم یقیناً چور ہو۔ ﴿70﴾
قَالُوْا وَ اَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ	انہوں نے کہا جبکہ وہ ان کی طرف متوجہ ہوئے
مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿71﴾ قَالُوْا	تم کیا چیز گم پاتے ہو؟ ﴿71﴾ انہوں نے کہا:
نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ	ہم بادشاہ کا پیالہ گم پاتے ہیں اور اس کے لیے جو
جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ	اس کو لائے گا ایک اونٹ بھر غلہ (انعام) ہے
وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿72﴾ قَالُوْا	اور میں اس کا ضامن ہوں۔ ﴿72﴾ انہوں نے کہا
تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ	اللہ کی قسم بلاشبہ یقیناً تم جان چکے ہو (کہ)
مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِى الْاَرْضِ	ہم (اس لیے) نہیں آئے کہ ہم (اس) زمین میں فساد کریں
وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿73﴾	اور نہ ہم چوری کرنے والے ہیں۔ ﴿73﴾
قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗۤ	انہوں نے کہا پھر اس کی کیا سزا ہے
اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿74﴾ قَالُوْا	اگر تم جھوٹے ہوئے؟ ﴿74﴾ انہوں نے کہا
جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِیْ رَحْلِهٖ	اسکی سزا (یہ ہے کہ) جس شخص کے سامان میں پایا جائے
فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ	تو وہی (شخص) اس کا بدلہ ہو گا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

دَخَلُوْا	: داخل، دخول، مداخلت۔
عَلٰى	: علی الاعلان، علی العموم۔
اٰوٰى	: ملجا و ماویٰ (ٹھکانا)۔
اِلَيْهِ	: مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔
اَخَاهُ	: اخوت، مواخات۔
فَلَا	: لاجواب، لاتعداد، لاعلم۔
يَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
جَهَّزَهُمْ	: تجہیز و تکفین۔
السِّقَايَةَ	: ساقی، ساقی کوثر، نماز استسقا۔
فِیْ	: فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
اَذَّنَ، مُؤَذِّنٌ	: اذان، موذن (اعلان)۔
لَسٰرِقُوْنَ	: مال مسروقہ، حد سرقہ۔
قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ۔
عَلَيْهِمْ	: علی الاعلان، علی العموم۔
تَفْقِدُوْنَ	: فقدان علم، مفقود الخبر۔
قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ۔
نَفْقِدُ	: مفقود الحواس، مفقود الخبر۔
الْمَلِكِ	: ملک فہد، ملوکیت۔
وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر۔
لِمَنْ	: الحمد للہ، لہٰذا۔
حِمْلُ	: حمل، محمول، حامل رقعہ ہٰذا۔
قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ۔
عَلِمْتُمْ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
لِنُفْسِدَ	: فساد، مفسد، فسادی لوگ۔
فِیْ	: فی الحال، فی الحقیقت۔
الْاَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی۔
سٰرِقِيْنَ	: حد سرقہ، مالِ مسروقہ۔
جَزَآؤُهٗ	: جزا و سزا، جزاک اللہ۔
كٰذِبِيْنَ	: کذب بیانی، کذّاب۔
وُّجِدَ	: وجد، وجود، موجود۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

كَذٰلِكَ [1]	نَجْزِى	الظّٰلِمِيْنَ (75)	فَبَدَاَ	بِاَوْعِيَتِهِمْ [2][3]
اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	سب ظالموں (کو)	تو اس نے ابتدا کی	ان کے بوروں سے

قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ	ثُمَّ	اسْتَخْرَجَهَا	مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ
اسکے بھائی کے بورے سے پہلے	پھر	اس نے نکال لیا اُسے	اس کے بھائی کے بورے سے

كَذٰلِكَ [1]	كِدْنَا	لِيُوْسُفَ ؕ	مَا كَانَ	لِيَاْخُذَ [4]	اَخَاهُ
اس طرح	ہم نے تدبیر کی	یوسف کے لیے	نہیں تھا	کہ وہ لے سکتا	اپنے بھائی (کو)

فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ	اِلَّآ اَنْ	يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ [5]	نَرْفَعُ	دَرَجٰتٍ
بادشاہ کے قانون میں	مگر یہ کہ	اللّٰہ چاہے	ہم بلند کرتے ہیں	درجات

مَّنْ [6]	نَّشَآءُ ؕ	وَفَوْقَ	كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ	عَلِيْمٌ [7][8] (76)
جس (کے)	ہم چاہتے ہیں	اور اُوپر	ہر علم والے (کے)	ایک بہت علم والا (ہے)

قَالُوْٓا	اِنْ	يَّسْرِقْ	فَقَدْ	سَرَقَ
اُنہوں نے کہا	اگر	اس نے چوری کی ہے	تو یقیناً	چوری کی تھی

اَخٌ [7]	لَّهٗ [9]	مِنْ قَبْلُ ۚ	فَاَسَرَّهَا	يُوْسُفُ
ایک بھائی (نے)	اس کے	اس سے قبل	تو چھپائے رکھا اس (بات) کو	یوسف (نے)

فِيْ نَفْسِهٖ	وَ	لَمْ يُبْدِهَا [10]	لَهُمْ ۚ [9]	قَالَ
اپنے دل میں	اور	نہیں اُس نے ظاہر کیا اُسے	ان کے لیے	کہا (دل میں)

اَنْتُمْ	شَرٌّ	مَّكَانًا ۚ	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ [11]	بِمَا [2]
تم	بدترین ہو	مرتبے (میں)	اور اللّٰہ	خوب جاننے والا	(اس) کو جو

تَصِفُوْنَ (77)	قَالُوْا	يٰٓاَيُّهَا [12]	الْعَزِيْزُ	اِنَّ	لَهٗٓ [9]
تم سب بیان کرتے ہو	اُنہوں نے کہا:	اے	عزیز	بے شک	اس کا

اَبًا	شَيْخًا كَبِيْرًا	فَخُذْ [13]	اَحَدَنَا	مَكَانَهٗ ۚ
باپ	(اور) بوڑھا بڑی عمر والا (ہے)	سو تو لے لے	ہم میں سے کسی ایک (کو)	اسکی جگہ

اِنَّا نَرٰىكَ [14]	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ [15] (78)	قَالَ	مَعَاذَ اللّٰهِ
بے شک ہم دیکھتے ہیں آپ کو	احسان کرنے والوں میں سے	اس نے کہا	اللّٰہ کی پناہ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 "كَ" اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

2 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

3 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

4 لِ کا ترجمہ کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

5 یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

6 مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

7 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 لَهٗ اور لَهُمْ میں 'لَ' دراصل 'لِ' تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

10 لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانہ میں کیا جاتا ہے اسی لیے علامت یہ کا ترجمہ وہ کی بجائے اس نے کیا گیا ہے۔

11 اسم کے شروع میں "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 يَا اور اَيُّهَا کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے اَيُّهَا وہاں آتا ہے جہاں اسکے بعد اَلْ ہوتا ہے۔

13 خُذْ کا روٹ اَخَذَ ہے، جس روٹ کے شروع میں اَ ہو اس کا فعل امر بناتے ہوئے اَ کو حذف کر دیتے ہیں۔

14 اِنَّا کے نَا اور نَرٰىكَ کے نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔

15 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ (75)	اسی طرح ہم ظالموں کو سزا دیتے ہیں۔ (75)
فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ	تو اس نے انکے (یعنی دوسرے بھائیوں کے) بوروں سے ابتدا کی
قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ	اس (یوسف) کے بھائی کے بورے سے پہلے پھر
اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ	اس نے نکال لیا وہ (پیالہ) اسکے بھائی کے بورے سے
كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ	اس طرح ہم نے یوسف کے لیے تدبیر کی
مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ	(ممکن) نہیں تھا کہ وہ اپنے بھائی کو لے سکتا
فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ	(مصر کے) بادشاہ کے قانون میں مگر یہ کہ اللہ چاہے
نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ	ہم درجات بلند کرتے ہیں جس کے ہم چاہتے ہیں
وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ (76)	اور ہر علم والے کے اوپر ایک بہت علم والا ہے (76)
قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ	انہوں نے کہا اگر اس نے چوری کی ہے تو یقیناً
سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ	اس سے قبل اسکے ایک بھائی نے (بھی) چوری کی تھی
فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ	تو یوسف نے اس (بات) کو اپنے دل میں چھپالیا
وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ	اور اسے ان کے لیے ظاہر نہیں کیا
قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ	کہا (دل میں) تم مرتبے میں بدترین ہو، اور اللہ
اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ (77)	خوب جاننے والا ہے اس کو جو تم بیان کرتے ہو (77)
قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ	انہوں نے کہا: اے عزیز
اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا	بے شک اس کا باپ بوڑھا (اور) بڑی عمر والا ہے
فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ	سو تم ہم میں سے کسی ایک کو اس کی جگہ لے لو
اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ (78)	بلاشبہ ہم آپ کو احسان کرنیوالوں میں سے دیکھتے ہیں (78)
قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ	اس نے کہا اللہ کی پناہ (اس بات سے)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

كَذٰلِكَ : کالعدم، کماحقہ۔
نَجْزِيْ : جزا، جزائے خیر۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
فَبَدَاَ : ابتدا، ابتدائی، مبتدی طلبا۔
قَبْلَ : قبل ازغذا، قبل از وقت۔
اَخِيْهِ : اخوت، مواخات۔
اسْتَخْرَجَهَا : خارج، خروج، اخراج۔
مِنْ : منجانب، منجملہ، من وعن۔
لِيَاْخُذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
الْمَلِكِ : ملک، ملوکیت۔
يَّشَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
نَرْفَعُ : ارفع واعلیٰ، سطح مرتفع، رفعت۔
دَرَجٰتٍ : درجہ، درجات، مدارج۔
فَوْقَ : فوق، مافوق الفطرت۔
ذِيْ : ذیشان، ذی وقار، ذی روح۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
قَالُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ۔
يَّسْرِقْ : مال مسروقہ، حد سرقہ۔
فَاَسَرَّهَا : پراسرار، سر نہاں۔
نَفْسِهٖ : نفسانفسی، نظام تنفس۔
يُبْدِهَا : بادی النظر میں۔
شَرٌّ : شر، شریر، شرارت۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
تَصِفُوْنَ : وصف، اوصاف، موصوف۔
قَالُوْا : قول، اقوال، قائل۔
كَبِيْرًا : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
فَخُذْ، تَاْخُذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
نَرٰىكَ : رؤیت باری، رؤیت ہلال۔
الْمُحْسِنِيْنَ : حسن، محسن، تحسین۔
مَعَاذَ : تعویذ، معاذاللہ، تعوذ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے　• نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے　• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

اَنۡ	نَّاۡخُذَ	اِلَّا مَنۡ	وَّجَدۡنَا	مَتَاعَنَا	عِنۡدَهٗۤ لا
(اس بات سے) کہ	ہم لیں (کسی اور کو)	سوائے (اسکے) جو کہ	ہم نے پایا	اپنا سامان	اسکے پاس

ع 11 3

اِنَّاۤ [1]	اِذًا	لَّظٰلِمُوۡنَ [2][3] ع (79)	فَلَمَّا [4]	اسۡتَيۡـَٔسُوۡا	مِنۡهُ
بیشک ہم	اس وقت	یقیناً سب ظالم (ہوں گے)	پھر جب	وہ سب نا اُمید ہو گئے	اس سے

خَلَصُوۡا	نَجِيًّا ط	قَالَ	كَبِيۡرُهُمۡ	اَ	لَمۡ تَعۡلَمُوۡۤا [5]
وہ سب الگ ہوئے	مشورے (کرتے ہوئے)	کہا	انکے بڑے (بھائی نے)	کیا	نہیں تم سب نے جانا

اَنَّ	اَبَاكُمۡ [6]	قَدۡ اَخَذَ	عَلَيۡكُمۡ	مَّوۡثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ [7]
کہ بیشک	تمہارے باپ (نے)	یقیناً لے رکھا ہے	تم پر	پکا عہد	اللّٰہ کا

وَ	مِنۡ قَبۡلُ	مَا [8]	فَرَّطْتُّمۡ	فِىۡ يُوۡسُفَ ج	فَلَنۡ [4]
اور	(اس) سے قبل	جو	تم کوتاہی کر چکے ہو	یوسف (کے بارے) میں	تو ہرگز نہیں

اَبۡرَحَ [9]	الۡاَرۡضَ	حَتّٰى	يَاۡذَنَ [10]	لِىۡۤ	اَبِىۡۤ	اَوۡ
میں چھوڑوں گا	(اس) زمین (کو)	یہاں تک کہ	اجازت دے	میرے لیے	میرا باپ	یا

يَحۡكُمَ [10]	اللّٰهُ	لِىۡ ج	وَهُوَ	خَيۡرُ	الۡحٰكِمِيۡنَ (80)
فیصلہ کر دے	اللّٰہ	میرے لیے	اور وہ	بہترین (ہے)	سب فیصلہ کرنے والوں (سے)

اِرۡجِعُوۡۤا [11]	اِلٰٓى اَبِيۡكُمۡ [6]	فَقُوۡلُوۡا [4]	يٰۤاَبَانَاۤ
تم سب واپس جاؤ	اپنے باپ کی طرف	پس تم سب کہو	اے ہمارے ابا جان!

اِنَّ	ابۡنَكَ	سَرَقَ ج	وَمَا [12]	شَهِدۡنَاۤ	اِلَّا
بیشک	تیرے بیٹے (نے)	چوری کی	اور نہیں	ہم نے گواہی دی	مگر

بِمَا [12][13]	عَلِمۡنَا	وَمَا [12]	كُنَّا [14]	لِلۡغَيۡبِ [15]	حٰفِظِيۡنَ [3] (81)
(اس) کی جو	ہم نے جانا	اور نہیں	تھے ہم	غیب کی	سب حفاظت کرنے والے

وَسۡـَٔلِ	الۡقَرۡيَةَ	الَّتِىۡ	كُنَّا [14]	فِيۡهَا	وَالۡعِيۡرَ
اور آپ پوچھ لیجیے	(اس) بستی (والوں سے)	جو (کہ)	تھے ہم	اس میں	اور (اس) قافلے (سے)

الَّتِىۡۤ	اَقۡبَلۡنَا	فِيۡهَا ط	وَاِنَّا [1]	لَصٰدِقُوۡنَ [2][3] (82)
جو (کہ)	ہم آئے (تھے)	اس میں	اور بیشک ہم	سب یقیناً سچے (ہیں)

1 اِنَّاۤ دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، یہاں تخفیف کے لیے ایک نون حذف ہے۔
2 لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔
3 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
4 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔
5 لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانہ میں کیا جاتا ہے۔
6 كُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
7 مِنۡ کا ترجمہ کا ضرورتاً کیا گیا ہے۔
8 بعض نے مَا کو زائد کہا ہے اور ایسا تاکید کے لیے ہوتا ہے۔
9 فعل سے پہلے اگر لَنۡ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔
10 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
11 فعل کے شروع میں "اُ" اور آخر میں وۡا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
12 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
13 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
14 كُنَّا دراصل كَوَنۡنَا تھا گرامر کے اصول کے مطابق وَ کو ہٹا کر كُ کو پیش دی گئی ہے اور نَ کو نَ میں مدغم کیا گیا ہے۔
15 اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اَنۡ نَّاۡخُذَ اِلَّا	کہ ہم اس کے سوا (کسی اور کو) پکڑ لیں
مَنۡ وَّجَدۡنَا مَتَاعَنَا عِنۡدَهٗۤ ۙ	جس کے پاس ہم نے اپنا سامان پایا ہے
اِنَّاۤ اِذًا لَّظٰلِمُوۡنَ ﴿79﴾	بے شک ہم اس وقت یقیناً ظالم ہوں گے۔ ﴿79﴾
فَلَمَّا اسۡتَيۡـَٔسُوۡا مِنۡهُ	پھر جب وہ اس سے نا اُمید ہو گئے
خَلَصُوۡا نَجِيًّا ؕ	(تو) وہ الگ ہوئے مشورہ کرتے ہوئے
قَالَ كَبِيۡرُهُمۡ اَلَمۡ تَعۡلَمُوۡۤا	ان کے بڑے (بھائی) نے کہا: کیا تم نہیں جانتے
اَنَّ اَبَاكُمۡ قَدۡ اَخَذَ عَلَيۡكُمۡ	کہ بیشک تمہارے باپ نے یقیناً تم سے لے رکھا ہے
مَّوۡثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنۡ قَبۡلُ	اللہ کا پکا عہد، اور اس سے قبل (تمہیں یاد ہے)
مَا فَرَّطْتُّمۡ فِىۡ يُوۡسُفَ ۚ	جو تم یوسف (کے بارے) میں کوتاہی کر چکے ہو
فَلَنۡ اَبۡرَحَ الۡاَرۡضَ	تو میں (اس) زمین کو ہرگز نہیں چھوڑوں گا
حَتّٰى يَاۡذَنَ لِىۡۤ اَبِىۡۤ	یہاں تک کہ میرا باپ مجھے اجازت دے
اَوۡ يَحۡكُمَ اللّٰهُ لِىۡ ۚ	یا اللہ میرے لیے (کوئی) فیصلہ کر دے
وَهُوَ خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿80﴾	اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔ ﴿80﴾
اِرۡجِعُوۡۤا اِلٰٓى اَبِيۡكُمۡ فَقُوۡلُوۡا	تم اپنے باپ کی طرف واپس جاؤ پس تم کہو
يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّ ابۡنَكَ سَرَقَ ۚ	اے ہمارے ابا جان! بیشک تیرے بیٹے نے چوری کی
وَمَا شَهِدۡنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمۡنَا	اور ہم نے گواہی نہیں دی مگر اسکی جو ہم نے جانا
وَمَا كُنَّا لِلۡغَيۡبِ حٰفِظِيۡنَ ﴿81﴾	اور ہم غیب کی حفاظت کرنیوالے نہیں تھے۔ ﴿81﴾
وَسۡـَٔلِ الۡقَرۡيَةَ الَّتِىۡ كُنَّا فِيۡهَا	اور پوچھ لیجیے (اس) بستی (والوں) سے جس میں ہم تھے
وَالۡعِيۡرَ الَّتِىۡۤ اَقۡبَلۡنَا فِيۡهَا ؕ	اور اس قافلے سے جس میں ہم آئے تھے
وَاِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ ﴿82﴾	اور بے شک ہم یقیناً سچے ہیں۔ ﴿82﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- نَّاۡخُذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
- اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔
- وَّجَدۡنَا : وجد، وجود، موجود۔
- مَتَاعَنَا : متاع کارواں، مال ومتاع۔
- عِنۡدَهٗۤ : عند الطلب، عند اللہ، عندیہ۔
- لَّظٰلِمُوۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- اسۡتَيۡـَٔسُوۡا : مایوس، یاس وناامیدی۔
- نَجِيًّا : مناجات۔
- قَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔
- كَبِيۡرُهُمۡ : کبیر، اکبر، تکبر، مکبّر۔
- تَعۡلَمُوۡۤا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- اَبَاكُمۡ : آبائی گاؤں، آباؤ اجداد۔
- اَخَذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
- مَّوۡثِقًا : وثوق، توثیق، وثیقہ نویس۔
- مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- فَرَّطْتُّمۡ : افراط وتفریط، فرط جذبات۔
- الۡاَرۡضَ : ارض وسما، خطۂ ارض۔
- حَتّٰى : حتی الامکان، حتی الوسعت۔
- يَاۡذَنَ : اذن عام، باذن اللہ۔
- يَحۡكُمَ : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
- اِرۡجِعُوۡۤا : رجوع، رجعت پسندی۔
- اِلٰٓى : رجوع الی اللہ، مرسل الیہ۔
- ابۡنَكَ : ابن آدم، ابن قاسم۔
- سَرَقَ : مال مسروقہ، حد سرقہ۔
- شَهِدۡنَاۤ : شاہد، شہید، شہادت۔
- اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا یہ کہ۔
- حٰفِظِيۡنَ : حافظ، حفاظت، محافظ۔
- وَسۡـَٔلِ : سوال، سائل، مسئول۔
- الۡقَرۡيَةَ : قریہ قریہ بستی بستی۔
- لَصٰدِقُوۡنَ : صادق، صدیق، صداقت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ	لَكُمْ [1]	اَنْفُسُكُمْ [2]	اَمْرًا [3] ط
کہا (یعقوب نے)	بلکہ	بنالی ہے	تمہارے لیے	تمہارے دلوں (نے)	ایک بات

فَصَبْرٌ	جَمِيْلٌ ط	عَسَى اللّٰهُ	اَنْ	يَّاْتِيَنِيْ [4]	بِهِمْ [5]
پس صبر (ہی)	بہتر (ہے)	اُمید ہے اللّٰہ	یہ کہ	وہ لے آئے میرے پاس	ان کو

جَمِيْعًا ط	اِنَّهٗ	هُوَ الْعَلِيْمُ [6]	الْحَكِيْمُ (83)	وَتَوَلّٰى [7]	عَنْهُمْ
اکٹھا	بیشک وہ	ہی خوب جاننے والا	بہت حکمت والا (ہے)	اور اس نے منہ پھیرا	ان سے

وَقَالَ	يٰٓاَسَفٰى [8]	عَلٰى يُوْسُفَ	وَابْيَضَّتْ	عَيْنٰهُ	مِنَ الْحُزْنِ
اور کہا	ہائے میرا افسوس	یوسف پر	اور سفید ہو گئیں	اسکی آنکھیں	غم سے

فَهُوَ	كَظِيْمٌ (84)	قَالُوْا	تَاللّٰهِ [9]	تَفْتَؤُا [10]	تَذْكُرُ
پس وہ	بہت غم سے بھرا ہوا (تھا)	اُنہوں نے کہا	اللّٰہ کی قسم	تو ہمیشہ رہے گا	تو یاد کرتا

يُوْسُفَ	حَتّٰى	تَكُوْنَ	حَرَضًا	اَوْ	تَكُوْنَ
یوسف (کو)	یہاں تک کہ	تو ہو جائے گا	گھل کر مرنے کے قریب	یا	تو ہو جائے گا

مِنَ الْهٰلِكِيْنَ (85)	قَالَ	اِنَّمَآ [11]	اَشْكُوْا	بَثِّيْ
ہلاک ہونے والوں میں سے	کہا	بیشک صرف	میں تو شکایت کرتا ہوں	اپنی بے قراری

وَحُزْنِيْٓ	اِلَى اللّٰهِ	وَاَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ	مَا
اور اپنے غم کی	اللّٰہ کی طرف	اور میں جانتا ہوں	اللّٰہ (کی طرف) سے	جو

لَا	تَعْلَمُوْنَ [12] (86)	يٰبَنِيَّ	اذْهَبُوْا	فَتَحَسَّسُوْا
نہیں	تم سب جانتے	اے میرے بیٹو!	تم سب جاؤ	پس تم سب سراغ لگاؤ

مِنْ يُّوْسُفَ [13]	وَاَخِيْهِ	وَ	لَا تَايْـَٔسُوْا [14]	مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ط
یوسف کا	اور اسکے بھائی (کا)	اور	مت تم سب مایوس ہونا	اللّٰہ کی رحمت سے

اِنَّهٗ	لَا يَايْـَٔسُ	مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ	اِلَّا
بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	نہیں مایوس ہوتے	اللّٰہ کی رحمت سے	مگر

الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ [15] (87)	فَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	قَالُوْا
کافر لوگ	پھر جب	وہ سب داخل ہوئے	اس پر	اُنہوں نے کہا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لَكُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" ہو جاتا ہے۔

2 كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

3 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

4 يَّاْتِيَنِيْ کا اصل ترجمہ وہ آئے ہے اگر اسکے بعد بِ ہو تو ترجمہ وہ لے آئے ہوتا ہے۔

5 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

6 هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

7 علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

8 یہ دراصل يَا اَسَفِيْ تھا تخفیف کی وجہ سے ی کو الف سے بدلا گیا ہے۔

9 جب لفظ اللّٰہ کے شروع میں تَ آئے تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 تَفْتَؤُا کے شروع میں لَا بھی ہوتا ہے جیسے لَا تَزَالُ کے شروع میں ہوتا ہے یہاں تَاللّٰهِ قسم کی وجہ سے لَا کو حذف کیا گیا ہے۔

11 اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں بس صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

13 یہاں مِنْ کا ترجمہ کا ضرورتاً کیا گیا ہے۔

14 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

15 اَلْقَوْمُ لفظاً واحد ہے اور معناً جمع ہے اس لیے اسکے ساتھ اسم جمع آیا ہے، یہاں وْنَ کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال		
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ	(یعقوب علیہ السلام نے) کہا بلکہ تمہارے لیے بنالی ہے	قَالَ: قول، اقوال، مقولہ۔
اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ	تمہارے دلوں نے ایک بات، پس صبر ہی بہتر ہے	بَلْ: بلکہ۔
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ؕ	امید ہے کہ ان سب کو اللہ میرے پاس لے آئے گا	اَنْفُسُكُمْ: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿83﴾	بیشک وہ خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿83﴾	اَمْرًا: امر، آمر، مامور، آمریت۔
وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ	اور اس نے ان سے منہ پھیرا	جَمِيْعًا: جمع، جامع، مجمع، جماعت۔
وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ	اور کہا ہائے میرا افسوس یوسف (کے بچھڑنے) پر	الْعَلِيْمُ: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ	اور اس کی آنکھیں غم سے سفید ہو گئیں	الْحَكِيْمُ: حکیم، حکمت، حکما۔
فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿84﴾ قَالُوْا	پس وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔ ﴿84﴾ انہوں نے کہا	قَالَ: قول، اقوال، قائل۔
تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ	اللہ کی قسم تو ہمیشہ یوسف کو یاد کرتا رہے گا	يٰٓاَسَفٰى: تاسّف، افسوس، متاسّف۔
حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا	یہاں تک کہ تو (غم میں) گھل کر مرنے کے قریب ہو جائے گا	ابْيَضَّتْ: ید بیضا، ابیض۔
اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿85﴾	یا تو ہلاک ہونے والوں میں سے ہو جائے گا۔ ﴿85﴾	عَيْنٰهُ: عینی شاہد، معائنہ۔
قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا	(یعقوب علیہ السلام نے) کہا بیشک بس میں تو شکایت کرتا ہوں	الْحُزْنِ: حزن وملال، عام الحزن۔
بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ	اپنی بے قراری اور اپنے غم کی اللہ کی طرف	قَالُوْا: قول، اقوال، مقولہ۔
وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ	اور میں اللہ کی طرف سے جانتا ہوں	تَذْكُرُ: ذکر، اذکار، مذکور، تذکرہ۔
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿86﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا	جو تم نہیں جانتے۔ ﴿86﴾ اے میرے بیٹو! تم جاؤ	حَتّٰى: حتیٰ کہ، حتی الوسعت۔
فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ	پس تم یوسف کا اور اس کے بھائی کا سراغ لگاؤ	الْهٰلِكِيْنَ: ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ	اور تم اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو	اَشْكُوْا: شکوہ، شکایت۔
اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ	بے شک یہ (حقیقت ہے) کہ نہیں مایوس ہوتے	حُزْنِيْٓ: حزن وملال، عام الحزن۔
مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿87﴾	اللہ کی رحمت سے مگر کافر لوگ۔ ﴿87﴾	اَعْلَمُ: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا	پھر جب وہ داخل ہوئے اس پر انہوں نے کہا	يٰبَنِيَّ: بنو آدم، بنی اسرائیل۔
		فَتَحَسَّسُوْا: حس، محسوس، محسوسات۔
		اَخِيْهِ: اخوت، مواخات۔
		لَا: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
		تَايْـَٔسُوْا: مایوس، یاس وناامیدی۔
		اِلَّا: الاماشاءاللہ، الاقلیل۔
		الْقَوْمُ: قوم، قومیّت، اقوام۔
		الْكٰفِرُوْنَ: کفر، کافر، کفار۔
		دَخَلُوْا: داخل، دخول، مداخلت۔
		عَلَيْهِ: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
		قَالُوْا: قول، اقوال، قائل کرنا۔

يٰۤاَيُّهَا [1]	الْعَزِيْزُ	مَسَّنَا	وَ	اَهْلَنَا	الضُّرُّ
اے	عزیز	پہنچی ہے ہمیں	اور	ہمارے گھر والوں (کو)	تکلیف

وَجِئْنَا [2]	بِبِضَاعَةٍ	مُّزْجٰىةٍ	فَاَوْفِ	لَنَا [3]
اور ہم لے کر آئے ہیں	پونجی	حقیر (سی)	پس پورا دے دیں	ہمارے لیے

الْكَيْلَ [4]	وَ	تَصَدَّقْ [5]	عَلَيْنَا ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	يَجْزِي [6]
ماپ (غلے کا)	اور	صدقہ کیجیے	ہم پر	بے شک اللّٰہ	جزا دیتا ہے

الْمُتَصَدِّقِيْنَ [7] ﴿88﴾	قَالَ	هَلْ	عَلِمْتُمْ	مَّا	فَعَلْتُمْ
سب صدقہ کرنے والوں (کو)	(یوسف نے) کہا	کیا	تمہیں معلوم ہے	جو	تم نے کیا

بِيُوْسُفَ	وَاَخِيْهِ	اِذْ اَنْتُمْ	جٰهِلُوْنَ ﴿89﴾	قَالُوْۤا
یوسف کے ساتھ	اور اسکے بھائی (کے ساتھ)	جب تم	سب ناداں (تھے)	اُنہوں نے کہا

ءَ	اِنَّكَ لَاَنْتَ [8]	يُوْسُفُ	قَالَ	اَنَا يُوْسُفُ	وَهٰذَاۤ
کیا	یقیناً تو ہی واقعی	یوسف (ہے)	اس نے کہا	میں (ہی) یوسف ہوں	اور یہ

اَخِيْ ز	قَدْ	مَنَّ اللّٰهُ	عَلَيْنَا ؕ	اِنَّهٗ	مَنْ [9]	يَّتَّقِ [6]
میرا بھائی (ہے)	یقیناً	احسان کیا اللّٰہ (نے)	ہم پر	بیشک یہ (حقیقت ہے) کہ	جو	ڈرتا ہے

وَ	يَصْبِرْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا يُضِيْعُ [10] [6]	اَجْرَ [4]
اور	وہ صبر کرتا ہے	تو بے شک	اللّٰہ	نہیں ضائع کرتا	اجر

الْمُحْسِنِيْنَ [7] ﴿90﴾	قَالُوْا	تَاللّٰهِ [11]	لَقَدْ	اٰثَرَكَ اللّٰهُ
سب نیکی کرنے والوں (کا)	اُنہوں نے کہا	اللّٰہ کی قسم	یقیناً واقعی	اللّٰہ نے فوقیت دی ہے تجھے

عَلَيْنَا	وَاِنْ [12]	كُنَّا [13]	لَخٰطِئِيْنَ ﴿91﴾	قَالَ	لَا تَثْرِيْبَ [14]
ہم پر	اور بلاشبہ	تھے ہم	یقیناً سب خطاکار	کہا (یوسف نے)	کوئی ملامت نہیں

عَلَيْكُمُ	الْيَوْمَ ؕ	يَغْفِرُ	اللّٰهُ	لَكُمْ [3] ز	وَهُوَ
تم پر	آج	معاف کرے	اللّٰہ	تم کو	اور وہ

اَرْحَمُ [15]	الرّٰحِمِيْنَ [16] ﴿92﴾	اِذْهَبُوْا [17]	بِقَمِيْصِيْ هٰذَا
بہت رحم کرنے والا (ہے)	سب رحم کرنے والوں (میں سے)	تم سب لے جاؤ	میری اس قمیص کو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

2 جِئْنَا کا ترجمہ ہم آئے اور اگر اسکے بعد علامت بِ ہو تو ترجمہ ہم لائے کیا جاتا ہے۔

3 لَنَا میں "لَ" دراصل "لِ" تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" استعمال ہو جاتا ہے۔

4 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

5 علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

6 یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

7 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

8 علامت لَ اور اَنْتَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تو ہی کیا گیا ہے۔

9 مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

10 لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

11 جب لفظ اللّٰہ کے شروع میں تَ آئے تو اس میں قسم ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 اِنْ دراصل اِنَّ تھا، تخفیف کے لیے اِنْ استعمال ہوا ہے۔

13 كُنَّا دراصل كَوْنْنَا تھا گرامر کے اصول کے مطابق وَ کو ہٹا کر كُ کو پیش دی گئی ہے اور نْ کو نْ میں مدغم کیا گیا ہے۔

14 لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

15 اسم کے شروع میں "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

16 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

17 اِذْهَبُوْا کا ترجمہ جاؤ ہے اگر اسکے بعد علامت بِ ہو تو ترجمہ لے جاؤ کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

يٰاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ	اے عزیز! ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو تکلیف پہنچی ہے
وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ	اور ہم حقیر سی پونجی لے کر آئے ہیں
فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ	پس ہمارے لیے (اسکے عوض غلے کا) ماپ پورا دے دیں
وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور ہم پر صدقہ (بھی) کیجیے، بے شک اللہ
يَجْزِى الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿88﴾	صدقہ کرنے والوں کو جزا دیتا ہے۔ ﴿88﴾
قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ	(یوسف نے) کہا کیا تمہیں معلوم ہے
مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ	جو تم نے یوسف اور اسکے بھائی کے ساتھ کیا؟
اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿89﴾	جب تم ناداں تھے۔ ﴿89﴾
قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ	انہوں نے کہا کیا یقیناً تو واقعی یوسف ہے؟
قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ ز	اس نے کہا: میں (ہی) یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے
قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ	یقیناً اللہ نے ہم پر احسان کیا بیشک یہ (حقیقت ہے) کہ
مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ	جو ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو بے شک اللہ
لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿90﴾	نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ ﴿90﴾
قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ	انہوں نے کہا اللہ کی قسم بلاشبہ یقیناً
اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا	اللہ نے تجھے ہم پر فوقیت دی ہے
وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿91﴾	اور بلاشبہ یقیناً ہم خطا کار تھے۔ ﴿91﴾
قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ	(یوسف نے) کہا آج تم پر کوئی ملامت نہیں
يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ز وَهُوَ	اللہ تم کو معاف کرے، اور وہ
اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿92﴾	رحم کرنیوالوں میں سے بہت رحم کرنیوالا ہے ﴿92﴾
اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا	تم میری اس قمیص کو لے جاؤ

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مَسَّنَا: مس، مساس۔
اَهْلَنَا: اہل خانہ، اہل وعیال۔
الضُّرُّ: مضر صحت، ضرر رساں۔
وَ: عفو ودرگزر، رحم وکرم۔
فَاَوْفِ: وفا، بے وفا، ایفائے عہد۔
تَصَدَّقْ: صدقہ وخیرات، صدقۃ الفطر۔
عَلَيْنَا: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَجْزِىْ: جزائے خیر، جزاوسزا۔
عَلِمْتُمْ: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
مَّا: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
فَعَلْتُمْ: فعل، فاعل، مفعول۔
قَالُوْٓا: قول، اقوال، مقولہ۔
هٰذَآ: ہذا من فضل ربی، حامل رقعہ ہذا۔
اَخِيْ: اخوت، مواخات۔
مَنَّ: منت وسماجت، ممنون۔
يَتَّقِ: تقویٰ، متقی۔
يَصْبِرْ: صبر، صابر۔
لَا: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
يُضِيْعُ: ضائع، ضیاع۔
اَجْرَ: اجر، اجرت، اجر عظیم۔
الْمُحْسِنِيْنَ: حسن، محسن، تحسین۔
قَالُوْا: قول، اقوال، مقولہ۔
عَلَيْنَا: علی الاعلان، علی العموم۔
لَخٰطِـِٕيْنَ: خطا، خطاکار، خطائیں۔
قَالَ: قول، اقوال، اقوال زریں۔
الْيَوْمَ: یوم، ایام، یوم آخرت۔
يَغْفِرُ: مغفرت، استغفار۔
اَرْحَمُ: رحم، رحمت، مرحوم۔
بِقَمِيْصِيْ: قمیص، قمیض۔
هٰذَآ: ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَأَلْقُوهُ [1]	عَلٰى وَجْهِ أَبِي	يَأْتِ	بَصِيرًا ج	وَ
پس تم سب ڈال دو اسے	میرے باپ کے چہرے پر	وہ ہو جائے گا	دیکھنے والا	اور
أْتُونِي [1]	بِأَهْلِكُمْ [2][3]	أَجْمَعِينَ [4] ﴿93﴾ ع	وَلَمَّا	فَصَلَتِ [5]
تم سب لے آؤ میرے پاس	اپنے اہل وعیال کو	تمام	اور جب	جدا ہوا

الْعِيرُ	قَالَ	أَبُوهُمْ	إِنِّي	لَأَجِدُ	رِيحَ يُوسُفَ
قافلہ (مصر سے)	کہا	انکے باپ (نے)	بے شک میں	یقیناً میں پا رہا ہوں	یوسف کی خوشبو
لَوْلَآ	أَنْ	تُفَنِّدُونِ [1][6] ﴿94﴾	قَالُوا	تَاللّٰهِ [7]	إِنَّكَ
اگر (یہ) نہ (ہو)	کہ	تم سب مجھے بہکا ہوا کہو	انہوں نے کہا	اللّٰہ کی قسم	بے شک تو

لَفِي ضَلٰلِكَ	الْقَدِيمِ ﴿95﴾	فَلَمَّآ أَنْ [8][9]	جَآءَ	الْبَشِيرُ
یقیناً اپنی بھول میں (ہے)	پرانی	پھر جیسے ہی	آیا	خوشخبری لانے والا
أَلْقٰهُ	عَلٰى وَجْهِهٖ	فَارْتَدَّ [8]	بَصِيرًا ج	قَالَ
اس نے ڈال دی اسے	اس کے چہرے پر	تو پھر سے وہ ہو گیا	دیکھنے والا	اس نے کہا

أَ	لَمْ أَقُلْ [10]	لَّكُمْ ج [11]	إِنِّيٓ	أَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ
کیا	نہیں میں نے کہا (تھا)	تم سے	(کہ) بیشک میں	میں جانتا ہوں	اللّٰہ (کی طرف) سے

مَا	لَا تَعْلَمُونَ [12] ﴿96﴾	قَالُوا	يٰٓأَبَانَا	اسْتَغْفِرْ [13]
جو	نہیں تم سب جانتے	انہوں نے کہا	اے ہمارے ابا جان!	بخشش طلب کریں
لَنَا [11]	ذُنُوبَنَآ	إِنَّا كُنَّا [14][15]	خٰطِئِينَ ﴿97﴾	قَالَ
ہمارے لیے	ہمارے گناہوں (کی)	بیشک ہم ہی تھے	سب خطاکار	کہا (یعقوب نے)
سَوْفَ	أَسْتَغْفِرُ [13]	لَكُمْ [11]	رَبِّيٓ ط	إِنَّهٗ
عنقریب	میں بخشش مانگوں گا	تمہارے لیے	اپنے رب (سے)	بیشک وہ

هُوَ الْغَفُورُ	الرَّحِيمُ ﴿98﴾	فَلَمَّا [8]	دَخَلُوا
ہی بہت بخشنے والا	نہایت مہربان (ہے)	پھر جب	وہ سب داخل ہوئے
عَلٰى يُوسُفَ	اٰوٰٓى	إِلَيْهِ	أَبَوَيْهِ [16]
یوسف پر	(تو) اس نے جگہ دی	اپنے پاس	اپنے ماں باپ (کو)

ع 10 / 14 / 4

الربع

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] وا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

[2] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[3] کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا یا اپنا، کیا جاتا ہے۔

[4] اَجْمَعُ + يْنَ دونوں کا ترجمہ تمام ہے۔

[5] تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔

[6] یہ دراصل تُفَنِّدُوْنِيْ تھا فعل کے آخر میں ی آئے تو اس سے پہلے نِ لانا ضروری ہوتا ہے یہاں ی تخفیف کے لیے حذف ہو گئی ہے۔

[7] جب لفظ اللّٰہ کے شروع میں تَ آئے تو اس میں قسم ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[9] یہاں أَنْ زائد ہے جس کا مقصد تاکید پیدا کرنا ہوتا ہے۔

[10] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانہ میں کیا جاتا ہے۔

[11] لَكُمْ اور لَنَا لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" استعمال ہو جاتا ہے۔

[12] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[13] فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔

[15] كُنَّا دراصل كَوْنْنَا تھا گرامر کے اصول کے مطابق و کو ہٹا کر كُ کو پیش دی گئی ہے اور ن کو ن میں مدغم کیا گیا ہے۔

[16] یہ دراصل اَبَوَيْنِ + هٖ تھا گرامر کے اصول کے مطابق نِ کو حذف کیا گیا ہے۔

فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ	پس اسے میرے باپ کے چہرے پر ڈال دو	
يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ	وہ دیکھنے والا ہو جائے گا، اور تم لے آؤ میرے پاس	
بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿93﴾ ع	اپنے سب کے سب گھر والوں کو۔ ﴿93﴾ ع	ع 10 14 4
وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ	اور جب قافلہ (مصر سے) جدا ہوا (تو) انکے باپ نے کہا	
اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ	بیشک میں یقیناً یوسف کی خوشبو پا رہا ہوں	
لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿94﴾	اگر یہ نہ ہو کہ تم مجھے بہکا ہوا کہو۔ ﴿94﴾	
قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ	انہوں نے کہا اللہ کی قسم بے شک تو	
لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿95﴾	یقیناً اپنی پرانی بھول ہی میں ہے۔ ﴿95﴾	ربع
فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ	پھر جیسے ہی خوشخبری دینے والا آیا	
اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ	اس نے وہ (قمیص) اس کے چہرے پر ڈال دی	
فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ	تو پھر سے وہ دیکھنے والا ہو گیا، اس نے کہا	
اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ	کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا (کہ) بیشک میں جانتا ہوں	
مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿96﴾	اللہ (کی طرف) سے (وہ باتیں) جو تم نہیں جانتے ہو۔ ﴿96﴾	
قَالُوْا يٰٓاَبَانَا	انہوں نے کہا: اے ہمارے ابا جان!	
اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ	ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی بخشش طلب کیجیے	
اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿97﴾ قَالَ سَوْفَ	بیشک ہم ہی خطاکار تھے ﴿97﴾ (یعقوب نے) کہا عنقریب	
اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ	میں تمہارے لیے اپنے رب سے بخشش طلب کرونگا	
اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿98﴾	بیشک وہی بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ ﴿98﴾	
فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ	پھر جب وہ یوسف پر داخل ہوئے	
اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ	(تو) اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی	

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَاَلْقُوْهُ	القاء۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان۔
وَجْهِ	متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
بَصِيْرًا	بصر، بصارت، بصیرت۔
بِاَهْلِكُمْ	اہل وعیال، اہلیہ محترمہ۔
اَجْمَعِيْنَ	جمع، جامع، جماعت، مجمع۔
فَصَلَتِ	فاصلہ، حد فاصل۔
لَاَجِدُ	وجود، موجود، وجدان۔
رِيْحَ	ریح، ریح المسک۔
لَآ	لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
قَالُوْا، اَقُلْ	قول، اقوال، مقولہ۔
لَفِيْ	فی الحال، فی الفور۔
ضَلٰلِكَ	ضلالت وگمراہی۔
الْقَدِيْمِ	زمانہ قدیم، آثار قدیمہ۔
الْبَشِيْرُ	بشارت، مبشر۔
اَلْقٰىهُ	القاء۔
عَلٰى	علی الاعلان، علی العموم۔
وَجْهِهٖ	متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
بَصِيْرًا	بصر، بصارت، بصیرت۔
اَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
يٰٓاَبَانَا	آباؤاجداد، آبائی گاؤں۔
اسْتَغْفِرْ	مغفرت، استغفار۔
خٰطِـِٕيْنَ	خطا، خطاکار، خطائیں۔
رَبِّيْ	رب، کائنات، ربوبیت۔
الرَّحِيْمُ	رحم، رحمت، مرحوم۔
دَخَلُوْا	داخل، دخول، مداخلت۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان۔
اٰوٰى	ملجا وماوی (ٹھکانا)۔
اِلَيْهِ	مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
اَبَوَيْهِ	آباؤاجداد، آبائی گاؤں۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَقَالَ	ادْخُلُوْا	مِصْرَ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ [1]	اٰمِنِيْنَ ط (99)
اور کہا	تم سب داخل ہو جاؤ	مصر (میں)	اگر	چاہا	اللّٰہ (نے)	سب امن سے

وَرَفَعَ	اَبَوَيْهِ [2]	عَلَى الْعَرْشِ	وَخَرُّوْا	لَهٗ
اور اُونچا کیا	اپنے ماں باپ (کو)	تخت پر	اور وہ سب گر پڑے	اسکے لیے

سُجَّدًا ج	وَقَالَ	يٰٓاَبَتِ [3]	هٰذَا تَاْوِيْلُ	رُءْيَايَ [4]
سجدہ کرتے ہوئے	اور کہا (یوسف نے)	اے میرے ابا جان!	یہ تعبیر (ہے)	میرے خواب کی

مِنْ قَبْلُ ز [5]	قَدْ جَعَلَهَا	رَبِّيْ [4]	حَقًّا ط	وَقَدْ
(جو) پہلے (میں نے دیکھا)	یقیناً کر دیا اسے	میرے رب (نے)	سچا	اور یقیناً

اَحْسَنَ	بِيْٓ	اِذْ	اَخْرَجَنِيْ [4]	مِنَ السِّجْنِ	وَ
اس نے احسان کیا	میرے ساتھ	جب	اس نے مجھے نکالا	قید خانے سے	اور

جَآءَ	بِكُمْ [6]	مِّنَ الْبَدْوِ	مِنْ بَعْدِ [5]	اَنْ	نَّزَغَ
لایا	تم کو	صحرا سے	اس کے بعد	کہ	اختلاف ڈال دیا (تھا)

الشَّيْطٰنُ [1]	بَيْنِيْ [4]	وَبَيْنَ	اِخْوَتِيْ ط [4]	اِنَّ	رَبِّيْ [4]
شیطان (نے)	میرے درمیان	اور درمیان	میرے بھائیوں (کے)	بیشک	میرا رب

لَطِيْفٌ [7]	لِّمَا [8]	يَشَآءُ ط	اِنَّهٗ	هُوَ الْعَلِيْمُ [9] [7]
بہت باریک تدبیر کرنے والا (ہے)	(اس) کی جو	وہ چاہتا ہے	بے شک وہ	ہی خوب جاننے والا

الْحَكِيْمُ [8] (100)	رَبِّ [10]	قَدْ	اٰتَيْتَنِيْ [4]	مِنَ الْمُلْكِ
نہایت حکمت والا (ہے)	(اے میرے) رب	یقیناً	تو نے مجھے دیا	بادشاہی میں سے (ایک حصہ)

وَ	عَلَّمْتَنِيْ [4]	مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ج	فَاطِرَ [11]
اور	تو نے مجھے سکھایا	باتوں (خوابوں) کی تعبیر سے (کچھ)	(اے) پیدا کرنے والے

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ قف	اَنْتَ	وَلِيّٖ [12]	فِي الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ ج
آسمانوں (کے)	اور زمین (کے)	تو (ہی)	میرا کارساز (ہے)	دنیا میں	اور آخرت (میں)

تَوَفَّنِيْ [13] [4]	مُسْلِمًا	وَّ	اَلْحِقْنِيْ [4]	بِالصّٰلِحِيْنَ [6] (101)
تو مجھے فوت کر	مسلمانی (کی حالت میں)	اور	مجھے ملا دے	نیک لوگوں کے ساتھ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[2] یہ دراصل اَبَوَيْنِ + هٖ تھا علامت يْنِ تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتی ہے گرامر کے اصول کے مطابق نِ کو حذف کیا گیا ہے۔

[3] يَا اَبَتِ دراصل يَا اَبِيْ تھا جب اپنے باپ کو پیار سے مخاطب کرنا ہو تو آخر سے یْ کو تِ سے بدل دیتے ہیں۔

[4] یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے اور یْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ مجھے کیا جاتا ہے اور درمیان میں نِ لاتے ہیں۔

[5] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[6] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[7] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[9] هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[10] یہ دراصل يَا رَبِّيْ تھا، شروع سے يَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے محذوف ہے

[11] یہاں فَاطِرَ کے شروع میں يَا محذوف ہے۔

[12] وَلِيّٖ دراصل وَلِيّ + یْ ہے آخری یْ کو کھڑی زیر سے ظاہر کیا گیا ہے۔

[13] علامت "تَ" اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ	اور کہا تم مصر میں داخل ہو جاؤ
اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿99﴾	امن سے، اگر اللہ نے چاہا۔ ﴿99﴾
وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ	اور اس نے اپنے ماں باپ کو تخت پر اونچا بٹھایا
وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ	اور وہ اس کے لیے سجدہ کرتے ہوئے گر پڑے
وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ	اور (یوسف نے) کہا اے میرے ابا جان! یہ تعبیر ہے
رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۫	میرے خواب کی (جو) پہلے (میں نے دیکھا تھا)
قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۭ	یقیناً میرے رب نے اسے سچا کر دیا
وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ	اور یقیناً اس نے مجھ پر احسان کیا
اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ	جب اس نے مجھے قید خانے سے نکالا
وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ	اور تم کو صحرا سے لے آیا اس کے بعد
اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ	کہ شیطان نے اختلاف ڈال دیا تھا میرے درمیان
وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ	اور میرے بھائیوں کے درمیان بیشک میرا رب
لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ۭ	بہت باریک تدبیر کرنے والا ہے اسکی جو وہ چاہتا ہے
اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿100﴾	بیشک وہی خوب جاننے والا نہایت حکمت والا ہے ﴿100﴾
رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ	(اے میرے) رب یقیناً تو نے مجھے بادشاہی میں سے (ایک حصہ) دیا
وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ	اور تو نے مجھے (کچھ) باتوں (خوابوں) کی تعبیر سے سکھایا
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ	(اے) آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے
اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ	تو (ہی) دنیا و آخرت میں میرا کارساز ہے
تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا	مجھے مسلمانی کی حالت میں فوت کر
وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿101﴾	اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملا دے۔ ﴿101﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اُدْخُلُوْا : داخل، دخول، مداخلت۔
شَآءَ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
اٰمِنِيْنَ : امن، امن عامہ۔
رَفَعَ : رفعت، سطح مرتفع، مرفوع۔
اَبَوَيْهِ : آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم۔
الْعَرْشِ : عرش، عرش معلٰی۔
سُجَّدًا : سجدہ، ساجد، مسجود، مسجد۔
هٰذَا : ہٰذا من فضل ربی، ہٰذا، لہٰذا۔
تَاْوِيْلُ : تاویل، تاویلات۔
قَبْلُ : قبل از وقت، قبل از غذا۔
حَقًّا : حق، حقوق، تحقیق، حقیقت۔
اَحْسَنَ : حسن، محسن، تحسین۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
اَخْرَجَنِيْ : خارج، خروج، اخراج۔
بَيْنِيْ : بین السطور، بین الاقوامی۔
بَيْنَ : بین بین، مابین، بین الاقوامی۔
اِخْوَتِيْ : اخوت، مواخات۔
لِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَشَآءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
الْعَلِيْمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الْحَكِيْمُ : حکیم، حکمت، حکما۔
الْمُلْكِ : ملک، ملوکیت۔
عَلَّمْتَنِيْ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
تَاْوِيْلِ : تاویل، تاویلات۔
السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
الْاَرْضِ : اراضی، کرۂ ارض۔
تَوَفَّنِيْ : فوت، وفات، متوفی۔
اَلْحِقْنِيْ : الحاق، ملحق، لواحقین۔
بِالصّٰلِحِيْنَ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ذٰلِكَ [1]	مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ	نُوْحِيْهِ	اِلَيْكَ ج	وَمَا [2]	
یہ	غیب کی خبروں میں سے (ہے)	ہم وحی کر رہے ہیں اُسے	آپ کی طرف	اور نہیں	
كُنْتَ	لَدَيْهِمْ [3]	اِذْ	اَجْمَعُوْٓا	اَمْرَهُمْ [3][4]	
تھے آپ	ان کے پاس	جب	اُنہوں نے اتفاق کر لیا	اپنے معاملے (پر)	
وَ	هُمْ [5]	يَمْكُرُوْنَ [6] (102)	وَمَآ [2]	اَكْثَرُ	النَّاسِ
اور	وہ سب	وہ سب خفیہ تدبیر کر رہے (تھے)	اور نہیں (ہیں)	اکثر	لوگ
وَ [7]	لَوْ	حَرَصْتَ	بِمُؤْمِنِيْنَ [8] (103)	وَمَا [2]	
جبکہ	اگرچہ	آپ حرص کریں	ہرگز سب ایمان لانے والے	اور نہیں	
تَسْـَٔلُهُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ ط [9][10]	اِنْ هُوَ [11]	اِلَّا	ذِكْرٌ [10]
آپ مانگتے اُن سے	اس (تبلیغ) پر	کوئی اجر	نہیں ہے وہ	مگر	ایک نصیحت
لِّلْعٰلَمِيْنَ ع (104)	وَكَاَيِّنْ	مِّنْ اٰيَةٍ [9][12][13]	فِي السَّمٰوٰتِ [13]		
تمام جہان والوں کے لیے	اور کتنی ہی	نشانیاں (ہیں)	آسمانوں میں		
وَالْاَرْضِ	يَمُرُّوْنَ	عَلَيْهَا	وَهُمْ [5][7]	عَنْهَا	
اور زمین (میں)	(کہ) وہ سب گزرتے ہیں	ان پر (سے)	اس حال میں کہ وہ سب	ان سے	
مُعْرِضُوْنَ [8] (105)	وَمَا [2]	يُؤْمِنُ	اَكْثَرُهُمْ [3]	بِاللّٰهِ [14]	
سب اعراض کرنیوالے ہوتے (ہیں)	اور نہیں	ایمان لاتے	ان کے اکثر	اللہ پر	
اِلَّا	وَهُمْ [5][7]	مُّشْرِكُوْنَ [8] (106)	اَ	فَاَمِنُوْٓا	
مگر	اس حال میں کہ وہ سب	سب شریک بنانے والے (ہیں)	کیا	پس وہ سب بے خوف ہو گئے	
اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	غَاشِيَةٌ [10][13]	مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ	اَوْ	
(اس سے) کہ	آئے انکے پاس	کوئی چھا جانے والی (آفت)	اللہ کے عذاب سے	یا	
تَاْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ [13]	بَغْتَةً [13]	وَّ	هُمْ [5]	لَا يَشْعُرُوْنَ [15] (107)
آئے انکے پاس	قیامت	اچانک	اور	وہ سب	نہ وہ سب آگاہی رکھتے ہوں
قُلْ	هٰذِهٖ	سَبِيْلِيْٓ	اَدْعُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ قف	عَلٰى بَصِيْرَةٍ [13]
کہہ دیجیے	یہ	میرا راستہ (ہے)	میں بلاتا ہوں	اللہ کی طرف	بصیرت پر

ع 11 / 11 / 5

وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

2 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

3 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

4 یعنی یوسف کو کنویں میں ڈالنے پر۔

5 هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

6 یعنی جھوٹا خون لگا کر فریب کر رہے تھے۔

7 "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

8 اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

9 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

10 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

11 اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اور اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

12 اٰيَةٌ واحد ہے، سیاق وسباق کے مطابق ترجمہ جمع کیا گیا ہے۔

13 ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

14 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

15 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

ذٰلِكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَيۡبِ	یہ غیب کی خبروں میں سے ہے
نُوۡحِيۡهِ اِلَيۡكَ ۚ	جسے ہم آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں
وَمَا كُنۡتَ لَدَيۡهِمۡ	اور آپ ان کے پاس نہیں تھے
اِذۡ اَجۡمَعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ	جب انہوں نے اپنے معاملے پر اتفاق کر لیا
وَهُمۡ يَمۡكُرُوۡنَ ﴿102﴾	اور وہ خفیہ تدبیر کر رہے تھے۔ ﴿102﴾
وَمَاۤ اَكۡثَرُ النَّاسِ	اور نہیں ہیں اکثر لوگ
وَلَوۡ حَرَصۡتَ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿103﴾	ہرگز ایمان لانیوالے جبکہ اگرچہ آپ خواہش کریں ﴿103﴾
وَمَا تَسۡـَٔلُهُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ ؕ	اور آپ اُن سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجر نہیں مانگتے
ع 11/5 اِنۡ هُوَ اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿104﴾	نہیں ہے وہ مگر ایک نصیحت تمام جہان والوں کیلیے ﴿104﴾
وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ اٰيَةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	اور آسمانوں اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں
يَمُرُّوۡنَ عَلَيۡهَا وَهُمۡ	(کہ) وہ ان پر سے گزرتے ہیں اس حال میں کہ وہ
عَنۡهَا مُعۡرِضُوۡنَ ﴿105﴾	ان سے اعراض کرنے والے ہوتے ہیں۔ ﴿105﴾
وَمَا يُؤۡمِنُ اَكۡثَرُهُمۡ بِاللّٰهِ اِلَّا	اور ان میں سے اکثر اللہ پر ایمان نہیں لاتے مگر
وَهُمۡ مُّشۡرِكُوۡنَ ﴿106﴾	اس حال میں کہ وہ شریک بنانے والے ہوتے ہیں ﴿106﴾
اَفَاَمِنُوۡۤا اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ	تو کیا وہ بےخوف ہو گئے ہیں کہ انکے پاس آئے
غَاشِيَةٌ مِّنۡ عَذَابِ اللّٰهِ	اللہ کے عذاب سے کوئی چھا جانے والی (آفت)
اَوۡ تَاۡتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغۡتَةً	یا ان کے پاس اچانک قیامت آجائے
وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿107﴾	اور وہ خبر (بھی) نہ رکھتے ہوں۔ ﴿107﴾
قُلۡ هٰذِهٖ سَبِيۡلِىۡۤ	آپ کہہ دیجیے یہ میرا راستہ ہے
وقف النبی ﷺ اَدۡعُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ ؔ عَلٰى بَصِيۡرَةٍ	میں اللہ کی طرف بصیرت پر (رہتے ہوئے) بلاتا ہوں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَنۡۢبَآءِ : نبی، انبیا، نبوت۔
نُوۡحِيۡهِ : وحی متلوّ، وحی جلی، وحی خفی۔
اِلَيۡكَ : مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
اَجۡمَعُوۡۤا : جمع، جامع، مجمع، جماعت۔
اَمۡرَهُمۡ : امر، آمر، مامور، امارت۔
يَمۡكُرُوۡنَ : مکر و فریب، مکار۔
اَكۡثَرُ : اکثر و بیشتر، اکثریت۔
النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
حَرَصۡتَ : حرص، حریص۔
بِمُؤۡمِنِيۡنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
تَسۡـَٔلُهُمۡ : سوال، سائل، مسئول۔
اَجۡرٍ : اجر، اجرت، ماجور۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
ذِكۡرٌ : ذکر، اذکار، تذکیر۔
لِّلۡعٰلَمِيۡنَ : عالم اسلام، عالم عقبیٰ۔
فِى : فی الحال، فی الفور، فی زمانہ۔
السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔
الۡاَرۡضِ : قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
يَمُرُّوۡنَ : مرور زمانہ۔
مُعۡرِضُوۡنَ : اعراض، اعتراض۔
اَكۡثَرُهُمۡ : اکثر، کثیر، اکثریت۔
مُّشۡرِكُوۡنَ : شرک، شریک، مشرک۔
غَاشِيَةٌ : غشی طاری ہونا۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
يَشۡعُرُوۡنَ : شعور، شعوری طور پر۔
قُلۡ : قول، اقوال، اقوال زریں۔
هٰذِهٖ : ہذا، ہذا من فضل ربی، الہذا۔
سَبِيۡلِىۡۤ : فی سبیل اللہ۔
اَدۡعُوۡۤا : دعا، دعوت، داعی حضرات۔
بَصِيۡرَةٍ : بصر، بصارت، بصیرت۔

اَنَا	وَمَنِ [1]	اتَّبَعَنِيْ [2]	وَ	سُبْحٰنَ اللّٰهِ
میں	اور (وہ) جس نے (بھی)	میری پیروی کی	اور	اللہ پاک ہے

وَمَآ [3]	اَنَا	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ [4] ﴿108﴾	وَمَآ [3]	اَرْسَلْنَا [5]
اور نہیں (ہوں)	میں	شریک بنانے والوں میں سے	اور نہیں	ہم نے بھیجے

مِنْ قَبْلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا [6]	نُّوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ
آپ سے پہلے	مگر	کچھ مرد	ہم وحی کرتے (تھے)	ان کی طرف

مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ	اَفَلَمْ [7]	يَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ
(ان کی) بستیوں والوں میں سے	تو کیا نہیں	وہ سب چلے پھرے	زمین میں

فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ [8]	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ [9]
پس وہ سب دیکھتے	(کہ) کیسا	ہوا	انجام	(ان لوگوں کا) جو

مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ	وَ	لَدَارُ الْاٰخِرَةِ [10]	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ [9]
ان سے پہلے (تھے)	اور	یقیناً آخرت کا گھر	بہتر (ہے)	(ان لوگوں) کے لیے جن

اتَّقَوْا ۭ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿109﴾	حَتّٰٓى اِذَا
سب نے تقویٰ اختیار کیا	تو کیا نہیں	تم سب سمجھتے ہو	یہاں تک کہ جب

اسْتَيْـــَٔسَ	الرُّسُلُ [11]	وَظَنُّوْٓا [12]	اَنَّهُمْ	قَدْ
نااُمید ہوگئے	رسول	اور اُنہوں نے گمان کیا	کہ بے شک ان سے	یقیناً

كُذِبُوْا [13]	جَاۗءَهُمْ	نَصْرُنَا ۙ	فَنُجِّيَ [13]	مَنْ [1]
اُن سب سے جھوٹ کہا گیا	آگئی انکے پاس	ہماری مدد	پھر نجات دی گئی (اسے)	جسے

نَّشَاۗءُ ۭ	وَلَا	يُرَدُّ [14] [15]	بَاْسُنَا	عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿110﴾
ہم چاہتے (تھے)	اور نہیں	پھیرا جاتا	ہمارا عذاب	تمام مجرم قوم سے

لَقَدْ [10]	كَانَ [8]	فِيْ قَصَصِهِمْ	عِبْرَةٌ	لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۭ
بلاشبہ یقیناً	ہے	ان کے بیان میں	عبرت (ہے)	عقلوں والوں کے لیے

مَا [3]	كَانَ [8]	حَدِيْثًا	يُّفْتَرٰى	وَ	لٰكِنْ
نہیں	ہے	(یہ قرآن ایسی) بات	(جو کہ) گھڑلی جائے	اور	لیکن

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

2 اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

3 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

4 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

5 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

6 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اسی لیے ترجمہ کچھ کیا گیا ہے۔

7 لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانہ میں کیا جاتا ہے۔

8 کَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو، ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

9 اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔

10 لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

11 یہ ناامیدی مسلسل ڈرانے کے باوجود قوم کے ایمان نہ لانے کی وجہ سے ہوئی اس جملے کے کئی مفہوم ہیں سب سے مناسب یہ ہے۔

12 ظَنُّوْٓا کا فاعل منکرین اور کفار ہیں کہ جب انہیں عذاب کی دھمکی دی گئی لیکن جب عذاب آنے میں تاخیر ہوئی تو انہوں نے گمان کیا کہ نبیوں سے بھی یونہی جھوٹا وعدہ کرکے ان سے جھوٹ کہا گیا ہے یا نبیوں نے ہم سے غلط بیانی کی ہے اور ہم سے جھوٹ بولا گیا ہے۔

13 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

14 یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

15 یُرَدُّ دراصل یُرْدَدُ تھا علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِیْ ؕ	میں (بھی اللہ کی طرف بلاتا ہوں) اور جس نے میری پیروی کی
وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ	اور اللہ پاک ہے
وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿108﴾	اور میں شریک بنانے والوں سے نہیں ہوں۔ ﴿108﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ	اور ہم نے آپ سے پہلے نہیں بھیجے
اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِیْٓ اِلَیْهِمْ	مگر کچھ مرد، ہم ان کی طرف وحی کرتے تھے
مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰی ؕ	(ان کی) بستیوں والوں میں سے
اَفَلَمْ یَسِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ	تو کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں
فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ	پس وہ دیکھتے (کہ) کیسا انجام ہوا
الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	ان (لوگوں) کا جو ان سے پہلے تھے
وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَیْرٌ	اور یقیناً آخرت کا گھر بہتر ہے
لِّلَّذِیْنَ اتَّقَوْا ؕ	ان (لوگوں) کے لیے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿109﴾ حَتّٰۤی اِذَا	تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟ ﴿109﴾ یہاں تک کہ جب
اسْتَیْئَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْۤا	رسول نااُمید ہو گئے اور انہوں (یعنی کفار) نے گمان کیا
اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا	کہ بے شک ان سے یقیناً جھوٹ کہا گیا ہے (تو)
جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّیَ	انکے پاس ہماری مدد آگئی پھر نجات دی گئی (اسے)
مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَلَا یُرَدُّ	جسے ہم چاہتے تھے، اور نہیں پھیرا جاتا
بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿110﴾	ہمارا عذاب مجرم قوم سے۔ ﴿110﴾
لَقَدْ كَانَ فِیْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ	بلاشبہ یقیناً ان کے بیان میں عبرت ہے
لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ حَدِیْثًا	عقلوں والوں کے لیے، (یہ قرآن ایسی) بات نہیں ہے
یُّفْتَرٰی وَلٰكِنْ	(جو کہ) گھڑ لی جائے اور لیکن

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اتَّبَعَنِیْ	اتباع، متبع سنت، تابع فرمان۔
سُبْحٰنَ	سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
الْمُشْرِكِیْنَ	شرک، شریک، مشرک۔
اَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، ارسال۔
اِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل۔
رِجَالًا	رجال کار، قحط الرجال۔
نُّوْحِیْٓ	وحی الٰہی، وحی متلوّ، وحی غیر متلوّ۔
الْقُرٰی	قریہ، اُم القریٰ۔
یَسِیْرُوْا	سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔
فَیَنْظُرُوْا	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔
عَاقِبَةُ	عاقبت، تعاقب۔
مِنْ	منجانب، من حیث القوم۔
قَبْلِهِمْ	قبل از وقت، قبل از غذا۔
لَدَارُ	دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔
اتَّقَوْا	تقویٰ، متقی۔
تَعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔
حَتّٰی	حتی الامکان، حتی الوسعت۔
اسْتَیْئَسَ	مایوس، یاس و نااُمیدی۔
ظَنُّوْۤا	بدظن، ظن غالب۔
كُذِبُوْا	کذب بیانی، کذّاب۔
نَصْرُنَا	نصرت، ناصر، انصار۔
فَنُجِّیَ	نجات، فرقہ ناجیہ۔
نَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
یُرَدُّ	رد، مردود، تردید، مرتد۔
قَصَصِهِمْ	قصہ گوئی، قصص القرآن۔
الْاَلْبَابِ	لُب لباب۔
یُّفْتَرٰی	افتریٰ پردازی، مفتری۔
وَ	شان و شوکت، صبح و شام۔
لٰكِنْ	لیکن۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

تَصۡدِيۡقَ	الَّذِىۡ	بَيۡنَ يَدَيۡهِ	وَ	تَفۡصِيۡلَ
(یہ تو) تصدیق (ہے)	(اس کی) جو	اس سے پہلے (ہے)	اور	تفصیل (ہے)

ع 12 7 6

كُلِّ شَىۡءٍ	وَّهُدًى	وَّرَحۡمَةً [1]	لِّقَوۡمٍ	يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿111﴾
ہر چیز کی	اور ہدایت	اور رحمت (ہے)	(اس) قوم کے لیے	(جو) وہ سب ایمان لاتے ہیں

اٰيَاتُهَا: 43 — 13 سُوۡرَةُ الرَّعۡدِ مَدَنِيَّةٌ 96 — رُكُوۡعَاتُهَا: 6

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الٓمّٓرٰ ۚ	تِلۡكَ [2]	اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ ؕ [1]	وَالَّذِىۡۤ	اُنۡزِلَ [3]
الٓمّٓرٰ	یہ	کتاب کی آیتیں (ہیں)	اور جو	نازل کیا گیا

اِلَيۡكَ	مِنۡ رَّبِّكَ	الۡحَـقُّ	وَلٰـكِنَّ	اَكۡثَرَ النَّاسِ
آپ کی طرف	آپ کے رب (کی طرف) سے	(وہ) حق (ہے)	اور لیکن	اکثر لوگ

لَا يُؤۡمِنُوۡنَ [4] ﴿1﴾	اَللّٰهُ	الَّذِىۡ	رَفَعَ	السَّمٰوٰتِ [1]
وہ سب ایمان نہیں لاتے	اللہ (وہ ہے)	جس نے	بلند کیا	آسمانوں (کو)

بِغَيۡرِ عَمَدٍ [5]	تَرَوۡنَهَا [6]	ثُمَّ	اسۡتَوٰى	عَلَى الۡعَرۡشِ [7]
بغیر ستونوں (کے)	تم سب دیکھتے ہو اُنہیں	پھر	وہ بلند ہوا	عرش پر

وَ	سَخَّرَ	الشَّمۡسَ [8]	وَ	الۡقَمَرَ ؕ	كُلٌّ
اور	اس نے مسخر کیا	سورج	اور	چاند (کو)	ہر ایک

يَّجۡرِىۡ [9]	لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ [10] [11]	يُدَبِّرُ	الۡاَمۡرَ [8]
چل رہا ہے	ایک مقرر وقت کے لیے	وہ تدبیر کرتا ہے	کام (کی)

يُفَصِّلُ	الۡاٰيٰتِ [1]	لَعَلَّكُمۡ	بِلِقَآءِ رَبِّكُمۡ [12]
وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے	(اپنی) نشانیاں	تاکہ تم	اپنے رب کی ملاقات کا

تُوۡقِنُوۡنَ ﴿2﴾	وَهُوَ	الَّذِىۡ	مَدَّ	الۡاَرۡضَ [8]
تم سب یقین کرلو	اور وہی ہے	جس (نے)	بچھایا	زمین (کو)

وَ	جَعَلَ	فِيۡهَا	رَوَاسِىَ [8]	وَ	اَنۡهٰرًا
اور	بنائے	اس میں	پہاڑ	اور	نہریں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
2. تِلۡكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی یہ بھی کر دیا جاتا ہے اور یہ علامت عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔
3. فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
4. لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
5. یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
6. هَا اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اُنہیں کیا جاتا ہے۔
7. عرش پر بلند ہونے سے مراد عرش پر قرار پکڑنا ہے اس کی نہ تاویل کی جاسکتی ہے اور نہ کیفیت بیان کی جاسکتی ہے اور نہ کسی چیز سے تشبیہ دی جاسکتی ہے کیونکہ قرآن میں لیس کمثلہ فرمایا گیا ہے ہر مسلمان کے لیے یہی عقیدہ اپنانا ضروری ہے۔
8. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
9. یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
10. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔
11. مقرر وقت سے مراد یا تو قیامت تک اللہ کے حکم سے چلتے رہیں گے یا پھر سورج اور چاند کا اپنی اپنی منزلوں کا دورہ مکمل کرنا مراد ہے سورج اپنا دورہ ایک سال میں اور چاند ایک ماہ میں مکمل کرتا ہے۔
12. بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ	(یہ تو) تصدیق ہے (اسکی) جو اس سے پہلے ہے
وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ	اور ہر چیز کی تفصیل ہے
وَّهُدًى وَّرَحْمَةً	اور ہدایت اور رحمت ہے
ع 12 7 6 لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ع (111)	اس قوم کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ ع (111)

اٰيَاتُهَا: 43 — 13 سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ 96 — رُكُوْعَاتُهَا: 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ط	الٓمّٓرٰ یہ کتاب کی آیتیں ہیں
وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ	اور جو آپ کی طرف نازل کیا گیا
مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ	آپ کے رب کی طرف سے وہ حق ہے
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ (1)	اور لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ (1)
اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ	اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو بلند کیا
بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا	ستونوں کے بغیر جنھیں تم دیکھتے ہو
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ	پھر وہ عرش پر بلند ہوا
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط	اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کیا
كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ط	ہر ایک (اپنے) مقرر وقت کے لیے چل رہا ہے
يُدَبِّرُ الْاَمْرَ	وہ (ہر) کام کی تدبیر کرتا ہے
يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	وہ (اپنی) نشانیاں تفصیل سے بیان کرتا ہے
لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ (2)	تاکہ تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کرلو۔ (2)
وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ	اور وہی ہے جس نے زمین کو بچھایا
وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ط	اور اس میں پہاڑ بنائے اور نہریں (جاری کیں)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تَصْدِيْقَ	: تصدیق، صداقت، مصدقہ۔
بَيْنَ	: بین المذاہب، بین الاقوامی۔
يَدَيْهِ	: ید بیضا، ید طولیٰ۔
تَفْصِيْلَ	: تفصیل، مفصل، تفصیلات۔
كُلِّ	: کل نمبر، کل جہان۔
شَيْءٍ	: شے، اشیا، اشیائے ضرورت۔
هُدًى	: ہدایت، ہادی برحق۔
رَحْمَةً	: رحمت، رحمان، رحیم۔
لِّقَوْمٍ	: قوم، اقوام، قومیّت۔
يُّؤْمِنُوْنَ	: امن، ایمان، مؤمن۔
الْكِتٰبِ	: کتاب، مکتوب، کاتب۔
اُنْزِلَ	: نازل، نزول، منزل من اللّٰہ۔
اِلَيْكَ	: الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
الْحَقُّ	: حق، حقیقت، حقائق۔
اَكْثَرَ	: اکثر، کثیر، کثرت۔
النَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
رَفَعَ	: رفعت، سطح مرتفع، مرفوع القلم۔
السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض وسما۔
تَرَوْنَهَا	: رویت، مرئی وغیر مرئی اشیا۔
الْعَرْشِ	: عرش۔
سَخَّرَ	: مسخر، تسخیر۔
الشَّمْسَ	: شمس وقمر، شمسی توانائی۔
يَجْرِيْ	: جاری، اجرا۔
لِاَجَلٍ	: اجل، مہر مؤجل۔
مُّسَمًّى	: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
يُدَبِّرُ	: مدبر، تدبر، تدبیر۔
يُفَصِّلُ	: تفصیل، مفصل۔
بِلِقَآءِ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
تُوْقِنُوْنَ	: یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
اَنْهٰرًا	: نہر، انہار، نہریں۔

وَ	مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	جَعَلَ	فِيۡهَا	زَوۡجَيۡنِ [1]
اور	تمام پھلوں میں سے	بنائیں	اس میں	دو قسمیں

اثۡنَيۡنِ [2]	يُغۡشِي	الَّيۡلَ	النَّهَارَ ؕ	اِنَّ	فِيۡ ذٰلِكَ [3]
دو دو	وہ ڈھانپتا ہے	رات (سے)	دن (کو)	بے شک	اس میں

لَاٰيٰتٍ [4]	لِّقَوۡمٍ	يَّتَفَكَّرُوۡنَ [5] ۝3	وَ	فِي الۡاَرۡضِ
یقیناً نشانیاں (ہیں)	(ان) لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب غور و فکر کرتے ہیں	اور	زمین میں

قِطَعٌ	مُّتَجٰوِرٰتٌ [6]	وَّ	جَنّٰتٌ	مِّنۡ اَعۡنَابٍ
ٹکڑے (ہیں)	ایک دوسرے سے ملے ہوئے	اور	باغات (ہیں)	انگوروں سے

وَّ	زَرۡعٌ	وَّ	نَخِيۡلٌ	صِنۡوَانٌ	وَّ
اور	کھیتیاں (ہیں)	اور	کھجور کے درخت (ہیں)	زیادہ تنوں والے	اور

غَيۡرُ صِنۡوَانٍ	يُّسۡقٰى [7]	بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۙ قف	وَ
زیادہ تنوں کے بغیر	وہ سیراب کیا جاتا ہے	ایک پانی سے	اور

نُفَضِّلُ	بَعۡضَهَا	عَلٰى بَعۡضٍ	فِي الۡاُكُلِ ؕ	اِنَّ
ہم فضیلت دیتے ہیں	ان کے بعض (کو)	بعض پر	ذائقے میں	بے شک

فِيۡ ذٰلِكَ [3]	لَاٰيٰتٍ [4]	لِّقَوۡمٍ	يَّعۡقِلُوۡنَ ۝4	وَاِنۡ
اس میں	یقیناً نشانیاں (ہیں)	(ان) لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب سمجھتے ہیں	اور اگر

تَعۡجَبۡ	فَعَجَبٌ	قَوۡلُهُمۡ [8]	ءَاِذَا [9]	كُنَّا تُرٰبًا [10]
آپ تعجب کریں	تو عجیب (ہے)	انکی (یہ) بات	(کہ) کیا جب	ہم مٹی ہو جائیں گے

ءَ [9]	اِنَّا [11]	لَفِيۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ؕ [3] [12]	اُولٰٓئِكَ [3]	الَّذِيۡنَ
(تو) کیا	یقیناً ہم	واقعی نئی پیدائش میں ہونگے ؟	یہ (وہ لوگ ہیں)	جن

كَفَرُوۡا	بِرَبِّهِمۡ ۚ	وَاُولٰٓئِكَ [3]	الۡاَغۡلٰلُ	فِيۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ ۚ [8]
سب نے کفر کیا	اپنے رب کیساتھ	اور یہی (لوگ ہیں)	(کہ) طوق (ہونگے)	ان کی گردنوں میں

وَ	اُولٰٓئِكَ [3]	اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ	هُمۡ [13]	فِيۡهَا	خٰلِدُوۡنَ ۝5
اور	یہی (لوگ)	دوزخ والے (ہیں)	وہ سب	اس میں	ہمیشہ رہنے والے (ہیں)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] زَوۡجٌ کا معنی جوڑا جانوروں میں نر اور مادہ دونوں کو زوج کہا جاتا ہے زَوۡجَيۡنِ سے مراد دو جوڑے نہیں ایک نر اور مادہ، ایک اور نر اور مادہ ایسا نہیں بلکہ اس سے مراد دو قسمیں ہیں جیسے فَجَعَلَ مِنۡهُ الزَّوۡجَيۡنِ الذَّكَرَ وَالۡاُنۡثٰى یعنی اس کی دو قسمیں بنائیں مرد اور عورت۔

[2] اثۡنَيۡنِ کا لفظ تاکید کے لیے لایا گیا ہے۔

[3] ذٰلِكَ اور اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ، اُس یا اُن ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، اِس یا اِن بھی کر دیا جاتا ہے۔

[4] لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[5] علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[6] یعنی زمین کے الگ الگ حصے ایک دوسرے سے ملے ہوتے ہیں لیکن ایک حصہ شاداب سرسبز خوب پیداوار والا ہوتا ہے جبکہ دوسرا حصہ بنجر اور بے آباد ہوتا ہے۔

[7] یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] هُمۡ یا هِمۡ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[9] أ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے اور یہ الگ ءَ میں ظاہر ہوتا ہے۔

[10] كُنَّا دراصل كُوۡنۡنَا تھا گرامر کے اصول کے مطابق وٗ کو ہٹا کر كُ کو پیش دی گئی ہے اور ن کو ن میں مدغم کیا گیا ہے۔

[11] اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، یہاں تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

[12] یعنی کیا ہم دوبارہ پیدا کیے جائیں گے۔

[13] هُمۡ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَمِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيۡهَا	اور اُس میں اُس نے ہر قسم کے پھلوں سے بنائیں
زَوۡجَيۡنِ اثۡنَيۡنِ	دو دو قسمیں
يُغۡشِى الَّيۡلَ النَّهَارَ ؕ	وہ رات سے دن کو ڈھانپتا ہے
اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيٰتٍ	بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿3﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) غور وفکر کرتے ہیں ﴿3﴾
وَفِى الۡاَرۡضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ	اور زمین میں ٹکڑے ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے
وَّجَنّٰتٌ مِّنۡ اَعۡنَابٍ وَّزَرۡعٌ	اور باغات ہیں انگوروں سے اور کھیتیاں ہیں
وَّنَخِيۡلٌ صِنۡوَانٌ	اور کھجور کے درخت ہیں زیادہ تنوں والے (اور جڑ ایک)
وَّغَيۡرُ صِنۡوَانٍ	اور زیادہ تنوں کے بغیر (یعنی ایک تنے والے)
يُّسۡقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ قف	انہیں ایک ہی پانی سے سیراب کیا جاتا ہے
وَنُفَضِّلُ بَعۡضَهَا	اور ہم ان (پھلوں) کے بعض کو فضیلت دیتے ہیں
عَلٰى بَعۡضٍ فِى الۡاُكُلِ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ	بعض پر ذائقے میں، بے شک اس میں
لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿4﴾	یقیناً ان لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں (جو) سمجھتے ہیں ﴿4﴾
وَاِنۡ تَعۡجَبۡ فَعَجَبٌ قَوۡلُهُمۡ	اور اگر آپ تعجب کریں تو ان کی (یہ) بات عجیب ہے
ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا	(کہ) کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے
ءَاِنَّا لَفِىۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ؕ	(تو) کیا یقیناً ہم واقعی ایک نئی پیدائش میں ہونگے؟
اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ ۚ	یہ (وہ لوگ ہیں) جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا
وَاُولٰٓـئِكَ الۡاَغۡلٰلُ فِىۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ ۚ	اور یہی (لوگ) ہیں جنکی گردنوں میں طوق ہوں گے
وَاُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ	اور یہی (لوگ) دوزخ والے ہیں
هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿5﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿5﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : شام وسحر، شان وشوکت۔
الثَّمَرٰتِ : ثمر، ثمرات۔
زَوۡجَيۡنِ : زوجہ، زوجین، زوجیّت۔
اثۡنَيۡنِ : ثانی، لاثانی، نظرِ ثانی۔
يُغۡشِىۡ : غشی طاری ہونا۔
الَّيۡلَ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
النَّهَارَ : نہار منہ، نہاری۔
لَاٰيٰتٍ : آیت، آیات۔
لِّقَوۡمٍ : لہٰذا/ قوم، اقوام، قومیّت۔
يَّتَفَكَّرُوۡنَ : غور وفکر، مفکر، تفکر وتدبر۔
فِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
قِطَعٌ : قطعہ اراضی، قطعات۔
جَنّٰتٌ : جنت، جنت الفردوس۔
زَرۡعٌ : زراعت، مزارع، زرعی زمین۔
نَخِيۡلٌ : نخلستان۔
غَيۡرُ : غیر اللہ، دیارِ غیر، غیر حاضر۔
يُّسۡقٰى : ساقیِ کوثر، نماز استسقا۔
بِمَآءٍ : ماء اللحم، ماء الحیات۔
نُفَضِّلُ : فضل، فضیلت، فاضل۔
لَاٰيٰتٍ : آیت، آیات۔
يَّعۡقِلُوۡنَ : عقل، عاقل، معقول۔
تَعۡجَبۡ : عجیب، تعجب، عجوبہ، عجب۔
قَوۡلُهُمۡ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
تُرٰبًا : تربت، تراب۔
لَفِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی زمانہ۔
خَلۡقٍ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
كَفَرُوۡا : کفر، کافر، کفار۔
اَصۡحٰبُ : صاحب، صحابہ، اصحاب الخیر۔
النَّارِ : نوری وناری مخلوق۔
خٰلِدُوۡنَ : خالد، خلد بریں۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے　• نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے　• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ [1][2]	بِالسَّيِّئَةِ [3][4]	قَبْلَ الْحَسَنَةِ [3]
اور	وہ سب جلدی طلب کرتے ہیں آپ سے	برائی کو	بھلائی سے پہلے

وَ [5]	قَدْ [6]	خَلَتْ [3]	مِنْ قَبْلِهِمُ	الْمَثُلٰتُ ط [3]	وَ
حالانکہ	یقیناً	گزر چکی ہیں	اُن سے پہلے	مثالیں (عذاب کی)	اور

اِنَّ	رَبَّكَ	لَذُوْ مَغْفِرَةٍ [3][7]	لِّلنَّاسِ	عَلٰى ظُلْمِهِمْ ج
بے شک	آپ کا رب	یقیناً مغفرت والا (ہے)	لوگوں کے لیے	ان کے ظلم پر

وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَشَدِيْدُ [7]	الْعِقَابِ (6)	وَيَقُوْلُ [8]
اور بیشک	آپ کا رب	یقیناً بہت سخت	سزا والا (ہے)	اور کہتے ہیں

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْلَآ [9]	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ [3][10]
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	کیوں نہیں	نازل کی گئی	اس پر	کوئی نشانی

مِّنْ رَّبِّهٖ ط	اِنَّمَآ [11]	اَنْتَ	مُنْذِرٌ [12]	وَّ	لِكُلِّ قَوْمٍ
اسکے رب (کی طرف) سے	بیشک صرف	آپ	ڈرانے والے (ہیں)	اور	ہر قوم کے لیے

ع 1/7 7

هَادٍ ع (7) [10]	اَللّٰهُ	يَعْلَمُ [8]	مَا [13]	تَحْمِلُ [3]	كُلُّ
ایک رہنما (ہے)	اللہ	جانتا ہے	جو	(پیٹ میں) اٹھاتی ہے	ہر

اُنْثٰى	وَمَا [13]	تَغِيْضُ [3]	الْاَرْحَامُ	وَمَا [13]	تَزْدَادُ ط [3]
مادہ	اور جو	کم کرتے ہیں	رحم	اور جو	زیادہ کرتے ہیں

وَ	كُلُّ شَيْءٍ	عِنْدَهٗ	بِمِقْدَارٍ (8) [4][10]	عٰلِمُ الْغَيْبِ
اور	ہر چیز	اس کے ہاں	ایک اندازے کے ساتھ (ہے)	پوشیدہ کا جاننے والا (ہے)

وَ	الشَّهَادَةِ [3]	الْكَبِيْرُ	الْمُتَعَالِ (9)	سَوَآءٌ	مِّنْكُمْ
اور	ظاہر (کا)	(وہ) بہت بڑا	نہایت بلند (ہے)	برابر ہے (اس پر)	تم میں سے

مَّنْ	اَسَرَّ الْقَوْلَ	وَمَنْ	جَهَرَ	بِهٖ [4]	وَمَنْ
جو	(کوئی) بات کو چھپائے	اور جو	ظاہر کرے	اس کو	اور جو (شخص کہ)

هُوَ	مُسْتَخْفٍ [14]	بِالَّيْلِ [4]	وَ	سَارِبٌ [14]	بِالنَّهَارِ (10) [4]
وہ	چھپنے والا (ہو)	رات کو	اور	چلنے پھرنے والا (ہو)	دن کو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

2 كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے، آپ کو یا آپ سے کیا جاتا ہے۔

3 ۃ، ت، اٰت اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

5 "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

6 قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

7 لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

8 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

9 لَوْلَآ کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

10 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

11 اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یا بس کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

13 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

14 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ	اور وہ آپ سے برائی کو جلدی طلب کرتے ہیں
قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ	بھلائی سے پہلے حالانکہ یقیناً گزر چکی ہیں
مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ	ان سے پہلے (عذاب کی) مثالیں اور بے شک
رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ	آپ کا رب یقیناً لوگوں کے لیے مغفرت والا ہے
عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ	ان کے ظلم پر (یعنی ظلم کے باوجود)
وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿6﴾	اور بیشک آپکا رب یقیناً بہت سخت سزا والا ہے ﴿6﴾
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ	اور وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا کہتے ہیں، کیوں نہیں
اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	اس پر نازل کی گئی اسکے رب کی طرف سے کوئی نشانی؟
اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ	بیشک صرف آپ تو ڈرانے والے ہیں
ع 1/7 وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿7﴾ ع	اور ہر قوم کے لیے ایک رہنما ہے۔ ﴿7﴾ ع
اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى	اللہ جانتا ہے جو ہر مادہ (پیٹ میں) اُٹھاتی ہے
وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ	اور جو کچھ رحم کم کرتے ہیں (وہ سب کچھ سے واقف ہے)
وَمَا تَزْدَادُ ؕ	اور جو زیادہ کرتے ہیں
وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿8﴾	اور ہر چیز اسکے ہاں ایک اندازے کے ساتھ ہے ﴿8﴾
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ	(وہ) پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے
الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿9﴾	(وہ) بہت بڑا نہایت بلند ہے۔ ﴿9﴾
سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ	برابر ہے تم میں سے جو (کوئی) بات کو چھپائے
وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ	اور جو اس کو ظاہر کرے
وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِالَّيْلِ	اور وہ (شخص) جو رات کو چھپنے والا ہو
وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ﴿10﴾	اور دن کو چلنے پھرنے والا ہو (اسکے نزدیک برابر ہے)۔ ﴿10﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ	: شام وسحر، شان وشوکت۔
يَسْتَعْجِلُوْنَكَ	: عجلت، مہر معجل۔
بِالسَّيِّئَةِ	: اعمال سیئہ، سیئات۔
قَبْلَ	: قبل از وقت، قبل ازغذا۔
الْحَسَنَةِ	: قرض حسنہ، حسنات۔
الْمَثُلٰتُ	: مثال، مثالیں، امثلہ۔
لَذُوْ	: ذومال، ذوالحجہ، ذومعنی۔
مَغْفِرَةٍ	: مغفرت، استغفار۔
ظُلْمِهِمْ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لَشَدِيْدُ	: شدید، شدت، تشدد۔
الْعِقَابِ	: عقوبت خانہ۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار۔
اُنْزِلَ	: نازل، منزل من اللہ۔
هَادٍ	: ہدایت، ہادی برحق۔
تَحْمِلُ	: حمل، حاملہ، محمول۔
اُنْثٰى	: مؤنث، تانیث۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
الْاَرْحَامُ	: رحم مادر۔
تَزْدَادُ	: زیادہ، مزید، زائد۔
شَيْءٍ	: اشیائے خوردونوش، شے۔
عِنْدَهٗ	: عندالطلب، عندیہ۔
بِمِقْدَارٍ	: مقدار، مقدر، تقدیر۔
الشَّهَادَةِ	: شاہد، شہادت، مشاہدہ۔
الْكَبِيْرُ	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
الْمُتَعَالِ	: عالی شان، اللہ تعالیٰ۔
سَوَآءٌ	: مساوی، خط استوا۔
اَسَرَّ	: اسرار و رموز، سرنہاں۔
جَهَرَ	: جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
بِالَّيْلِ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
بِالنَّهَارِ	: نہار منہ، نہاری۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

لَهٗ [1]	مُعَقِّبٰتٌ [2]	مِّنۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ	وَ
اس کے لیے	ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے فرشتے(ہیں)	اس کے آگے سے	اور

مِنۡ خَلۡفِهٖ	يَحۡفَظُوۡنَهٗ	مِنۡ اَمۡرِ اللّٰهِ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ
اسکے پیچھے سے	وہ سب حفاظت کرتے ہیں اس کی	اللہ کے حکم سے	بے شک اللہ

لَا يُغَيِّرُ	مَا [3]	بِقَوۡمٍ [4][5]	حَتّٰى	يُغَيِّرُوۡا	مَا [3]
نہیں بدلتا	جو(نعمت)	کسی قوم کے پاس ہو	یہاں تک کہ	وہ سب (خود) بدل لیں	(اُسے) جو

بِاَنۡفُسِهِمۡ ؕ [6][7]	وَاِذَآ	اَرَادَ اللّٰهُ [8]	بِقَوۡمٍ [5][6]	سُوۡٓءًا
انکے دلوں کی (کیفیت ہے)	اور جب	اللہ ارادہ کرلے	کسی قوم کے ساتھ	برائی(عذاب) کا

فَلَا مَرَدَّ [9]	لَهٗ ۚ [1]	وَمَا [3]	لَهُمۡ [1]	مِّنۡ دُوۡنِهٖ [10]
تو نہیں کوئی (صورت) ٹالنے کی	اس کو	اور نہیں (ہے)	ان کے لیے	اس کے سوا

مِنۡ وَّالٍ [5][10] ﴿11﴾	هُوَ	الَّذِىۡ	يُرِيۡكُمُ [11]	الۡبَرۡقَ [8]	خَوۡفًا
کوئی کارساز (مددگار)	وہی (ہے)	جو	دکھاتا ہے تمہیں	بجلی	ڈرانے

وَّطَمَعًا	وَّ	يُنۡشِئُ	السَّحَابَ الثِّقَالَ ۚ [12] ﴿12﴾	وَ
اور اُمید دلانے (کے لیے)	اور	وہ پیدا کرتا ہے	بھاری بادل	اور

يُسَبِّحُ [11]	الرَّعۡدُ	بِحَمۡدِهٖ [6]	وَالۡمَلٰٓئِكَةُ	مِنۡ خِيۡفَتِهٖ ۚ
تسبیح بیان کرتی ہے	گرج	اس کی حمد کے ساتھ	اور فرشتے (بھی)	اس کے خوف سے

وَ	يُرۡسِلُ	الصَّوَاعِقَ [8]	فَيُصِيۡبُ [13]	بِهَا [6]
اور	وہ بھیجتا ہے	کڑکتی بجلیاں	پھر وہ ڈال دیتا ہے	ان کو

مَنۡ	يَّشَآءُ	وَ	هُمۡ [14]	يُجَادِلُوۡنَ
جس پر	وہ چاہتا ہے	اور	وہ سب	وہ سب جھگڑا کرتے ہیں

فِى اللّٰهِ ۚ	وَهُوَ	شَدِيۡدُ	الۡمِحَالِ ؕ ﴿13﴾	لَهٗ [1]
اللہ (کے بارے) میں	اور وہ	بہت سخت	قوت والا (ہے)	اسی کے لیے

دَعۡوَةُ الۡحَقِّ ؕ	وَالَّذِيۡنَ	يَدۡعُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِهٖ [10]
سچی پکار (ہے)	اور جنہیں	وہ سب پکارتے ہیں	اس کے سوا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لَهٗ اور لَهُمۡ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" ہو جاتا ہے۔

2 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

3 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

4 یہاں پر علامت بِ کا ترجمہ ضرورتاً کے پاس کیا گیا ہے۔

5 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

6 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

7 یعنی نیکی کی بجائے برائی اور اطاعت کی بجائے نافرمانی نہ کرنے لگیں جب وہ ایسا کرتے ہیں تو اللہ اپنی نعمت چھین لیتا ہے اور اپنا عذاب نازل فرماتا ہے۔

8 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

9 لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

10 یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

11 یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

12 بھاری بادل سے مراد وہ بادل جس میں بارش کا پانی ہوتا ہے۔

13 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

14 هُمۡ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ	اسکے لیے ایک کے پیچھے ایک آنیوالے چوکیدار (فرشتے) ہیں
مِّنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ وَمِنۡ خَلۡفِهٖ	اس کے آگے سے اور اس کے پیچھے سے
يَحۡفَظُوۡنَهٗ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰهِ ؕ	وہ اس کی حفاظت کرتے ہیں اللہ کے حکم سے
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ	بیشک اللہ اس (نعمت) کو نہیں بدلتا (یعنی نہیں چھینتا)
مَا بِقَوۡمٍ حَتّٰى	جو کسی قوم کے پاس ہو یہاں تک کہ
يُغَيِّرُوۡا مَا بِاَنۡفُسِهِمۡ ؕ	وہ (خود) بدل لیں جو انکے دلوں کی (کیفیت) ہے،
وَ اِذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوۡمٍ	اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ ارادہ کرلے
سُوۡٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ	برائی کا تو اس کو ٹالنے کی کوئی صورت نہیں
وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّالٍ ﴿11﴾	اور اسکے سوا انکے لیے کوئی مددگار نہیں ہے۔ ﴿11﴾
هُوَ الَّذِىۡ يُرِيۡكُمُ الۡبَرۡقَ	وہی ہے جو تمہیں بجلی دکھاتا ہے
خَوۡفًا وَّطَمَعًا	ڈرانے اور اُمید دلانے کے لیے
وَّيُنۡشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿12﴾ ۚ	اور وہ بھاری بادل پیدا کرتا ہے۔ ﴿12﴾ ۚ
وَيُسَبِّحُ الرَّعۡدُ بِحَمۡدِهٖ	اور گرج اس کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرتی ہے
وَالۡمَلٰٓئِكَةُ مِنۡ خِيۡفَتِهٖ ۚ	اور فرشتے (بھی) اس کے خوف سے
وَ يُرۡسِلُ الصَّوَاعِقَ	اور وہ کڑکتی بجلیاں بھیجتا ہے
فَيُصِيۡبُ بِهَا مَنۡ يَّشَآءُ	پھر وہ ڈال دیتا ہے ان (بجلیوں) کو جس پر چاہتا ہے
وَهُمۡ يُجَادِلُوۡنَ فِى اللّٰهِ ۚ	اور وہ (کافر) اللہ (کے بارے) میں جھگڑا کرتے ہیں
وَهُوَ شَدِيۡدُ الۡمِحَالِ ﴿13﴾ ؕ	اور وہ بہت سخت قوت والا ہے۔ ﴿13﴾
لَهٗ دَعۡوَةُ الۡحَقِّ ؕ	اسی کے لیے سچی پکار ہے
وَالَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ	اور جنہیں (وہ مشرک) اس کے سوا پکارتے ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مِّنۡ	: منجانب، مجملہ، من وعن۔
بَيۡنِ	: بین السطور، بین الاقوامی۔
يَدَيۡهِ	: ید بیضا، رفع الیدین۔
خَلۡفِهٖ	: خلف، ناخلف، خلف الرشید۔
يَحۡفَظُوۡنَهٗ	: محفوظ، حفاظت، حفظ ماتقدم۔
اَمۡرِ	: امر، آمر، مامور، آمریت۔
يُغَيِّرُ	: تغیر وتبدل، تغیرات، متغیر۔
بِقَوۡمٍ	: بالمقابل/ قوم، اقوام، قومی۔
حَتّٰى	: حتی الامکان، حتی الوسعت۔
يُغَيِّرُوۡا	: تغیر وتبدل، متغیر۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
بِاَنۡفُسِهِمۡ	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
اَرَادَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
سُوۡٓءًا	: علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
مَرَدَّ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔
وَّالٍ	: ولی، اولیائے کرام، ولایت۔
يُرِيۡكُمۡ	: مرئی وغیر مرئی اشیا۔
الۡبَرۡقَ	: برق، برقی رو، برق رفتار۔
طَمَعًا	: طمع، مطمع نظر۔
يُنۡشِئُ	: نشوونما، انشا پردازی۔
الثِّقَالَ	: ثقیل، کشش ثقل۔
يُسَبِّحُ	: تسبیح، تسبیحات۔
الۡمَلٰٓئِكَةُ	: ملک الموت، ملائکہ۔
خِيۡفَتِهٖ	: خوف، خائف۔
يُرۡسِلُ	: رسول، مرسل، ترسیل۔
فَيُصِيۡبُ	: مصیبت، مصائب۔
يَّشَآءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
يُجَادِلُوۡنَ	: جنگ وجدل، جدال، مجادلہ۔
دَعۡوَةُ	: دعا، دعوت، مدعو۔
الۡحَقِّ	: حق، حقیقت، حقائق۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ [1]	لَهُمْ	بِشَيْءٍ [2]	اِلَّا	كَبَاسِطِ [3]
نہیں وہ سب جواب دیتے	ان کو	کسی چیز کا	مگر	(اس شخص) کی طرح (جو) پھیلانے والا ہو

كَفَّيْهِ [4]	اِلَى الْمَآءِ	لِيَبْلُغَ [5]	فَاهُ	وَمَا	هُوَ
اپنی دونوں ہتھیلیاں	پانی کی طرف	تاکہ وہ (پانی) پہنچ جائے	اسکے منہ تک	حالانکہ نہیں	وہ

بِبَالِغِهٖ ط [6]	وَمَا	دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ [7] (14)
ہرگز پہنچنے والا اس (کے منہ) کو	اور نہیں (ہے)	کافروں کا پکارنا	مگر	گمراہی میں

وَلِلّٰهِ	يَسْجُدُ [8]	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	طَوْعًا
اور اللہ کے لیے	سجدہ کرتا ہے	جو	آسمانوں میں	اور زمین (میں ہے)	خوشی (سے)

وَّكَرْهًا	وَّظِلٰلُهُمْ	بِالْغُدُوِّ [9]	وَالْاٰصَالِ السجدة (15)
اور ناخوشی (سے)	اور ان کے سائے (بھی)	صبح کو	اور شام (کو)

قُلْ [10]	مَنْ	رَّبُّ	السَّمٰوٰتِ [11]	وَالْاَرْضِ ط	قُلِ [10]
آپ کہہ دیجیے	کون (ہے)	رب	آسمانوں (کا)	اور زمین (کا)	آپ کہہ دیجیے

اللّٰهُ ط	قُلْ [10]	اَ	فَاتَّخَذْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ
اللہ (ہی ہے)	کہیے	کیا	پھر تم نے بنا رکھے ہیں	اس کے سوا	کارساز

لَا يَمْلِكُوْنَ [1]	لِاَنْفُسِهِمْ	نَفْعًا [2]	وَّلَا	ضَرًّا ط [2]
(جو کہ) نہیں وہ سب اختیار رکھتے	اپنے نفسوں کے لیے	کسی نفع (کا)	اور نہ	کسی نقصان (کا)

قُلْ [10]	هَلْ	يَسْتَوِي [8]	الْاَعْمٰى	وَالْبَصِيْرُ ۙ	اَمْ
آپ کہہ دیجیے	کیا	برابر ہوتا ہے	اندھا	اور دیکھنے والا؟	یا

هَلْ	تَسْتَوِي [11]	الظُّلُمٰتُ [11]	وَالنُّوْرُ ۚ	اَمْ	جَعَلُوْا
کیا	برابر ہوتے ہیں	اندھیرے	اور روشنی؟	یا	اُنھوں نے بنا رکھے

لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ	خَلَقُوْا	كَخَلْقِهٖ [3]	فَتَشَابَهَ
اللہ کیلئے	(ایسے) شریک	اُنھوں نے پیدا کیا ہے	اسکے پیدا کرنے کی طرح	تو مشتبہ ہوگئی ہے

الْخَلْقُ	عَلَيْهِمْ ط [12]	قُلِ [10]	اللّٰهُ	خَالِقُ [13]	كُلِّ شَيْءٍ
پیدائش	ان پر	آپ کہہ دیجیے	اللہ (ہی)	پیدا کرنے والا (ہے)	ہر چیز (کا)

السجدة 2

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[2] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[3] "کَ" اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

[4] یہ دراصل كَفَّيْنِ+هٖ تھا، گرامر کے اصول مطابق نِ کو حذف کیا گیا ہے۔

[5] یہاں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا گیا ہے۔

[6] بِ سے پہلے اگر مَا گزرا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔

[7] یعنی کافروں کا پکارنا بالکل بے کار ہے۔

[8] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[9] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[10] قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "وْ" گرا ہوا ہے۔

[11] ات اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[12] یعنی کیا اللہ کی مخلوق اور ان کے بنائے ہوئے شریکوں کی مخلوق ان پر مشتبہ ہوگئی ہے؟ یعنی ایسی بات نہیں ہے کہ انہیں کوئی شبہ ہو بلکہ وہ مانتے ہیں کہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا اللہ ہی ہے۔

[13] فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ	وہ ان کو کسی چیز کا جواب نہیں دیتے
اِلَّا كَبَاسِطِ	مگر اس (شخص) کی طرح (جو) پھیلانے والا ہو
كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ	اپنی دونوں ہتھیلیاں پانی کی طرف
لِيَبْلُغَ فَاهُ	تاکہ وہ (پانی) اس کے منہ تک پہنچ جائے
وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ	حالانکہ وہ اس (کے منہ) تک ہرگز پہنچنے والا نہیں
وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿14﴾	اور نہیں ہے کافروں کا پکارنا مگر گمراہی میں۔ ﴿14﴾
وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے لیے سجدہ کرتا ہے جو کوئی آسمانوں
وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا	اور زمین میں ہے خوشی سے اور ناخوشی سے
وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿15﴾ السجدة	اور انکے سائے بھی صبح اور شام کو (سجدہ کرتے ہیں)۔ ﴿15﴾
قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	کہہ دیجیے آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے؟
قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ	(آپ ہی انکی طرف سے) کہہ دیجیے اللہ ہی ہے (پھر انہیں) آپ کہیے
اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ	پھر کیا تم نے اس کے سوا کچھ کارساز بنا رکھے ہیں
لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ	جو اپنے نفسوں کے لیے کچھ اختیار نہیں رکھتے
نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ	کسی نفع کا اور نہ کسی نقصان کا، آپ کہہ دیجیے
هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ	کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہوسکتے ہیں؟
اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ	یا کیا اندھیرے اور روشنی برابر ہوسکتے ہیں؟
اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ	یا انہوں نے اللہ کیلئے (ایسے) شریک بنا رکھے ہیں
خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ	(کہ) انہوں نے اسکے پیدا کرنے کی طرح پیدا کیا ہے
فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ	تو ان پر پیدائش مشتبہ ہوگئی ہے؟
قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ	کہہ دیجیے اللہ (ہی) ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے

السجدة 2

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لَا : لاتعداد، لاجواب، لاعلاج۔
يَسْتَجِيْبُوْنَ : مستجاب الدعوات۔
بِشَيْءٍ : شے، اشیائے خورد ونوش۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الا قلیل۔
كَبَاسِطِ : کالعدم/ بساط کے مطابق۔
الْمَآءِ : ماءالحیات، ماءاللحم، ماءالورد۔
لِيَبْلُغَ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
بِبَالِغِهٖ : بالغ، بلوغ، ابلاغ۔
دُعَآءُ : دعا، داعی، مدعی، دعوت۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار۔
فِيْ : فی الفور، فی زمانہ، فی نفسہ۔
ضَلٰلٍ : ضلالت وگمراہی۔
يَسْجُدُ : سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی۔
كَرْهًا : کراہت، مکروہ، مکروہات۔
ظِلٰلُهُمْ : ظل سبحانی، ظل ہما۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
رَبُّ : رب، رب کائنات۔
فَاتَّخَذْتُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اَوْلِيَآءَ : ولی، ولایت، اولیا۔
لَا : لاتعداد، لاجواب، لاعلم۔
يَمْلِكُوْنَ : ملک، ملوکیت۔
لِاَنْفُسِهِمْ : نفسانفسی، نظام تنفس۔
ضَرًّا : مضر صحت، ضرر رساں۔
يَسْتَوِي : مساوی، خط استوا۔
الْبَصِيْرُ : بصارت، بصیرت، تبصرہ۔
الظُّلُمٰتُ : ظلمت، بحر ظلمات۔
خَلَقُوْا : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
فَتَشَابَهَ : شبہ، تشابہ، مشابہت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	هُوَ الۡوَاحِدُ [1]	الۡقَهَّارُ (16)	اَنۡزَلَ [2]	مِنَ السَّمَآءِ
اور	وہی ایک	نہایت زبردست (ہے)	اس نے اتارا	آسمان سے

مَآءً [3]	فَسَالَتۡ	اَوۡدِيَةٌۢ	بِقَدَرِهَا	فَاحۡتَمَلَ [4]	السَّيۡلُ
کچھ پانی	تو بہہ پڑیں	وادیاں	اپنے اندازے کیساتھ	پھر اٹھالیا	سیلاب (نے)

زَبَدًا	رَّابِيًا ؕ	وَمِمَّا [5]	يُوۡقِدُوۡنَ	عَلَيۡهِ	فِى النَّارِ
جھاگ	اُبھرا ہوا	اور ان چیزوں سے جو (کہ)	وہ سب تپاتے ہیں	اس پر	آگ میں

ابۡتِغَآءَ	حِلۡيَةٍ [3]	اَوۡ مَتَاعٍ [3]	زَبَدٌ	مِّثۡلُهٗ ؕ
تلاش کرنے کے لیے	کوئی زیور	یا کوئی سامان	جھاگ (ہے)	اس (سیلاب کے جھاگ) کے مانند

كَذٰلِكَ [6]	يَضۡرِبُ اللّٰهُ [8][7]	الۡحَقَّ [8]	وَالۡبَاطِلَ ؕ	فَاَمَّا [9][4]
اسی طرح	اللہ (مثال) بیان کرتا ہے	حق	اور باطل (کی)	پھر جو

الزَّبَدُ	فَيَذۡهَبُ [4]	جُفَآءً ۚ	وَاَمَّا	مَا [10]
جھاگ (ہے)	تو وہ چلا جاتا ہے	بیکار	اور رہی	(وہ چیز) جو

يَنۡفَعُ [7]	النَّاسَ [8]	فَيَمۡكُثُ [4]	فِى الۡاَرۡضِ ؕ	كَذٰلِكَ [6]
نفع دیتی ہے	لوگوں (کو)	تو وہ ٹھہر جاتی ہے	زمین میں	اس طرح

يَضۡرِبُ [7]	اللّٰهُ	الۡاَمۡثَالَ (17) [8] ؕ	لِلَّذِيۡنَ	اسۡتَجَابُوۡا
بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	(ان لوگوں) کے لیے جن	سب نے قبول کیا (حکم)

لِرَبِّهِمُ [11]	الۡحُسۡنٰى ؕ [12]	وَالَّذِيۡنَ	لَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا [13]
اپنے رب کا	بھلائی (ہے)	اور (وہ لوگ) جن	سب نے قبول نہیں کیا

لَهٗ [14]	لَوۡ اَنَّ	لَهُمۡ [14]	مَّا [10]	فِى الۡاَرۡضِ
اس کا (حکم)	اگر چہ بیشک	ان کے لیے (ہو)	جو (کچھ)	زمین میں (ہے)

جَمِيۡعًا	وَّ	مِثۡلَهٗ [15]	مَعَهٗ [15]	لَافۡتَدَوۡا [16]
سارا	اور	اس کی مثل	اسکے ساتھ (اور بھی)	ضرور وہ سب بدلے میں دے دیں

بِهٖ ؕ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمۡ [14]	سُوۡٓءُ الۡحِسَابِ ۙ
اس کو	یہ (لوگ ہیں کہ)	ان کے لیے	برا حساب (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 هُوَ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ وہی کیا جاتا ہے۔

2 اَنۡزَلَ کے شروع میں "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ مثلاً: نَزَلَ: وہ اُترا، اَنۡزَلَ: اُس نے اُتارا۔

3 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک، کوئی یا کچھ کیا جاتا ہے۔

4 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

5 مِمَّا دراصل مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔

6 "كَ" اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

7 یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

8 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

9 اَمَّا کا ترجمہ کبھی جو بھی کیا جاتا ہے۔

10 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

11 "لِ" کا اصل ترجمہ کے لیے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کا کیا گیا ہے۔

12 اسم کے آخر میں ـے ی واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

13 لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانہ میں کیا جاتا ہے۔

14 لَهٗ اور لَهُمۡ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" ہو جاتا ہے۔

15 هٗ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

16 یہ سب کچھ دے بھی دیں پھر بھی نجات نہیں ہوگی۔

وقف النبی ﷺ

وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿16﴾	اور وہی ایک ہے (اور) نہایت زبردست ہے۔ ﴿16﴾
اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	اس نے آسمان سے کچھ پانی اتارا
فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا	تو (اس سے) وادیاں اپنے اندازے کیساتھ بہہ پڑیں
فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ	پھر سیلاب نے ابھرا ہوا جھاگ اٹھالیا
وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ	اور اس چیز سے (بھی) جسے وہ آگ میں (رکھ کر) تپاتے ہیں
ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ	کوئی زیور یا کوئی اور سامان بنانے کے لیے
زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ	اس (سیلاب کے جھاگ) کی مانند (اس پر بھی) جھاگ (ابھرتا) ہے
كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ	اسی طرح اللہ (مثال) بیان کرتا ہے
الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۬ؕ	حق اور باطل کی
فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ	پھر جو جھاگ ہے تو وہ بیکار چلا جاتا ہے
وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ	اور رہی وہ چیز جو لوگوں کو نفع دیتی ہے
فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ	تو وہ زمین میں ٹھہر جاتی ہے
كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ؕ﴿17﴾	اس طرح اللہ مثالیں بیان کرتا ہے۔ ﴿17﴾
لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ	ان کے لیے جنہوں نے اپنے رب کا (حکم) قبول کیا
الْحُسْنٰى ؔ وَالَّذِيْنَ	بھلائی ہے اور وہ (لوگ) جنہوں نے
لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ	اس کا (حکم) قبول نہیں کیا اگر چہ بیشک
لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا	ان کے لیے وہ سب کچھ ہو جو کچھ زمین میں ہے
وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ	اور اس کی مثل اس کے ساتھ (اور بھی ہو)
لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ	(تو) وہ اس کو (نجات کے) بدلے میں ضرور دے دیں
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۬ۙ	یہی (لوگ) ہیں کہ جن کے لیے برا حساب ہے۔

وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

الْقَهَّارُ	: قہرالٰہی، مقہور، قہار۔
اَنْزَلَ	: نازل، منزل من اللہ۔
مِنَ	: منجانب، منجملہ، من وعن۔
السَّمَآءِ	: کتب سماویہ، ارض وسما۔
مَآءً	: ماء الحیات، ماء اللحم، ماء الورد۔
فَسَالَتْ	: سیل رواں، سیلاب۔
اَوْدِيَةٌ	: وادی سون، وادی کشمیر۔
بِقَدَرِهَا	: قدر، مقدر، تقدیر۔
فَاحْتَمَلَ	: حمل، حاملہ، حامل رقعہ ہذا۔
السَّيْلُ	: سیل رواں، سیلان رحم۔
مِمَّا	: منجانب/ماحول، ماتحت۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
النَّارِ	: نوری وناری مخلوق۔
مَتَاعٍ	: متاع کارواں، مال ومتاع۔
يَضْرِبُ	: ضرب المثل، ضرب الامثال۔
كَذٰلِكَ	: کماحقہ، کالعدم۔
الْحَقَّ	: حق وباطل، حقوق، محقق۔
الْبَاطِلَ	: باطل، ادیان باطلہ۔
يَنْفَعُ	: نفع، منافع، منفعت۔
النَّاسَ	: عوام الناس، بعض الناس۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی۔
الْاَمْثَالَ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
اسْتَجَابُوْا	: مستجاب الدعا۔
الْحُسْنٰى	: محسن، تحسین، اسمائے حسنیٰ۔
يَسْتَجِيْبُوْا	: مستجاب الدعا۔
مَّا	: ماحول، ماجرا، مافوق الفطرت۔
فِي	: فی الفور، فی الحقیقت۔
مَعَهٗ	: مع اہل وعیال، معیّت۔
لَافْتَدَوْا	: فدیہ۔
سُوْٓءُ	: علمائے سوء، اعمال سیّئہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ع 2 11 8 النصف

وَ	مَاْوٰىهُمْ [1]	جَهَنَّمُ ط	وَ	بِئْسَ	الْمِهَادُ (18) ع
اور	ان کا ٹھکانا	جہنم (ہے)	اور	وہ برا	ٹھکانا (ہے)

اَفَمَنْ [2][3]	يَّعْلَمُ [4]	اَنَّمَآ [5]	اُنْزِلَ [6]	اِلَيْكَ
پھر کیا جو (شخص)	جانتا ہے (کہ)	بیشک جو (کچھ)	نازل کیا گیا ہے	آپ کی طرف

مِنْ رَّبِّكَ	الْحَقُّ	كَمَنْ [7][3]	هُوَ	اَعْمٰى ط
آپ کے رب (کی طرف) سے	(وہی) حق (ہے)	(اس) کی مانند (ہو سکتا ہے) جو	وہ	اندھا (ہے)

اِنَّمَا [8]	يَتَذَكَّرُ [4]	اُولُوا الْاَلْبَابِ (19) لا	الَّذِيْنَ
یقیناً صرف	نصیحت حاصل کرتے ہیں	عقل والے	(وہ لوگ) جو

يُوْفُوْنَ	بِعَهْدِ اللّٰهِ [9]	وَ	لَا يَنْقُضُوْنَ [10]	الْمِيْثَاقَ (20) لا
وہ سب پورا کرتے ہیں	اللہ کے عہد کو	اور	نہیں وہ سب توڑتے	پختہ عہد (کو)

وَ	الَّذِيْنَ	يَصِلُوْنَ	مَآ	اَمَرَ اللّٰهُ	بِهٖٓ [9]
اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب ملاتے ہیں (اسے)	جو (کہ)	اللہ نے حکم دیا	اس کا

اَنْ	يُّوْصَلَ [11]	وَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ [1]	وَ
یہ کہ	وہ ملایا جائے	اور	وہ سب ڈرتے ہیں	اپنے رب (سے)	اور

يَخَافُوْنَ	سُوْٓءَ	الْحِسَابِ (21) ط	وَ	الَّذِيْنَ
وہ سب خوف رکھتے ہیں	برے	حساب (کا)	اور	(وہ لوگ) جن

صَبَرُوا	ابْتِغَآءَ	وَجْهِ رَبِّهِمْ [1]	وَ	اَقَامُوا
سب نے صبر کیا	چاہنے کے لیے	اپنے رب کی رضامندی	اور	اُنہوں نے قائم کی

الصَّلٰوةَ	وَ	اَنْفَقُوْا	مِمَّا [12]	رَزَقْنٰهُمْ [13]
نماز	اور	اُنہوں نے خرچ کیا	(اس) سے جو	ہم نے رزق دیا انہیں

سِرًّا	وَّ	عَلَانِيَةً	وَّ	يَدْرَءُوْنَ
پوشیدہ	اور	ظاہری طور پر	اور	وہ سب دور کرتے ہیں

بِالْحَسَنَةِ [9]	السَّيِّئَةَ	اُولٰٓئِكَ [14]	لَهُمْ [15]
نیکی کے ساتھ	برائی (کو)	وہی (لوگ ہیں کہ)	ان کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

[2] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[3] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

[4] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[5] اَنَّ کے ساتھ عموماً مَا زائد ہوتا ہے اور اس کی وجہ سے مفہوم میں صرف، بس یا یوں ہی ہے کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے لیکن یہاں اس مَا کا ترجمہ جو ہے۔

[6] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] "كَ" اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

[8] اِنَّ کے ساتھ اگر مَا آجائے تو اس میں صرف یوں ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[10] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[11] فعل کے شروع میں علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[13] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[14] اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[15] لَهُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" استعمال ہو جاتا ہے۔

النصف ع 11 8

وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ط	اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے
وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿18﴾	اور وہ برا ٹھکانا ہے۔ ﴿18﴾
اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ	پھر بھلا کیا جو شخص جانتا ہو کہ بیشک جو کچھ
اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ	آپکے رب کی طرف سے آپ کی طرف نازل کیا گیا
الْحَقُّ	(وہی) حق ہے (اور وہ اس پر ایمان لاتا ہو)
كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ط	(وہ اس شخص کی) مانند (ہوسکتا) ہے جو (کہ) وہ (وہ دل کا) اندھا ہے
اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿19﴾	یقیناً صرف عقل والے نصیحت حاصل کرتے ہیں ﴿19﴾
الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ	وہ (لوگ) جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں
وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿20﴾	اور وہ پختہ عہد کو نہیں توڑتے۔ ﴿20﴾
وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ	اور وہ (لوگ) جو (اسے) ملاتے ہیں
مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ	جس کو اللہ نے حکم دیا کہ اُسے ملایا جائے
وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ	اور وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں
وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿21﴾	اور وہ برے حساب کا خوف رکھتے ہیں۔ ﴿21﴾
وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا	اور وہ (لوگ) جنہوں نے صبر کیا
ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ	اپنے رب کی رضا مندی چاہنے کے لیے
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا	اور انہوں نے نماز قائم کی اور انہوں نے خرچ کیا
مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ	اس میں سے جو ہم نے انہیں دیا
سِرًّا وَّعَلَانِيَةً	پوشیدہ (طور پر بھی) اور ظاہری (طور پر بھی)
وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ	اور وہ نیکی کے ساتھ برائی کو دور کرتے ہیں
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ	وہی (لوگ) ہیں کہ ان کے لیے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : شان وشوکت، عفو ودرگزر۔
مَاْوٰىهُمْ : ملجاوماویٰ (ٹھکانا)۔
يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اُنْزِلَ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
كَمَنْ : کماحقہ، کالعدم۔
يَتَذَكَّرُ : ذکر، اذکار، تذکرہ۔
اُولُوا : اولوالعزم پیغمبر، اولواالعلم۔
الْاَلْبَابِ : لب لباب۔
يُوْفُوْنَ : وفا، بے وفا، ایفائے عہد۔
بِعَهْدِ : عہد ووفا، عہد وپیمان۔
يَنْقُضُوْنَ : نقض عہد، نقض امن۔
الْمِيْثَاقَ : میثاق مدینہ، وثوق۔
يَصِلُوْنَ : وصول، موصول، وصال۔
مَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
اَمَرَ : امر، آمر، مامور، امارت۔
يُّوْصَلَ : وصول، موصول، وصال۔
يَخْشَوْنَ : خشیّت الٰہی۔
يَخَافُوْنَ : خوف، خائف۔
سُوْٓءَ : علمائے سوء، اعمال سیّئہ۔
صَبَرُوْا : صبر، صابر۔
وَجْهِ : وجہ، متوجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
اَقَامُوْا : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، مصلّیٰ۔
اَنْفَقُوْا : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
رَزَقْنٰهُمْ : رزق، رازق، رزّاق۔
سِرًّا : اسرار ورموز، پُر اسرار۔
عَلَانِيَةً : علی الاعلان، علانیہ طور پر۔
بِالْحَسَنَةِ : احسان، محسن، حسنات۔
السَّيِّئَةَ : علمائے سوء، اعمال سیّئہ۔

عُقْبَى	الدَّارِ ۙ (22)	جَنّٰتُ [1]	عَدْنٍ	يَّدْخُلُوْنَهَا [2]
(اچھا) انجام (ہے)	(آخرت کے) گھر (کا)	باغات (ہیں)	ہمیشگی (کے)	وہ سب داخل ہوں گے ان میں
وَمَنْ	صَلَحَ	مِنْ اٰبَآئِهِمْ [3]	وَ	اَزْوَاجِهِمْ [3]
اور جو	نیک ہوئے	ان کے باپ دادوں میں سے	اور	ان کی بیویوں
وَ	ذُرِّيّٰتِهِمْ [3][4]	وَ	الْمَلٰٓئِكَةُ [5]	يَدْخُلُوْنَ
اور	ان کی اولاد (میں سے)	اور	فرشتے	وہ سب داخل ہوں گے
عَلَيْهِمْ	مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۚ (23)	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ [6]	بِمَا [7][8]
ان پر	(جنت کے) ہر دروازے سے	(اور کہیں گے) سلام ہو	تم پر	(اس) وجہ سے کہ
صَبَرْتُمْ	فَنِعْمَ	عُقْبَى الدَّارِ ۗ (24)	وَ	الَّذِيْنَ
تم نے صبر کیا	تو (کیا ہی) اچھا ہے	(آخرت کے) گھر کا انجام	اور	(وہ لوگ) جو
يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَ اللّٰهِ	مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ [9]	وَ	يَقْطَعُوْنَ
وہ سب توڑ دیتے ہیں	اللہ کے عہد (کو)	اس کی مضبوطی کے بعد	اور	وہ سب قطع کرتے ہیں

مَآ [8]	اَمَرَ اللّٰهُ [10]	بِهٖٓ [7]	اَنْ	يُّوْصَلَ [11]	وَ
(اسے) جو	حکم دیا اللہ نے	اس کا	کہ	وہ ملایا جائے (اسے)	اور

يُفْسِدُوْنَ	فِى الْاَرْضِ ۙ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمُ [12]	اللَّعْنَةُ [1]
وہ سب فساد کرتے ہیں	زمین میں	یہی (لوگ ہیں کہ)	ان کے لیے	لعنت (ہے)

وَ	لَهُمْ [12]	سُوْٓءُ الدَّارِ (25)	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ [13]	الرِّزْقَ [10]
اور	ان کے لیے	(آخرت کا) برا گھر (ہے)	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق (کو)
لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَ	يَقْدِرُ ؕ	وَ	فَرِحُوْا
جس کے لیے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ تنگ کر دیتا ہے	اور	(کافر) اِترائے ہیں

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ [1]	وَمَا [8]	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا [1]	فِى الْاٰخِرَةِ [1]
دنیوی زندگی پر	اور نہیں (ہے)	دنیوی زندگی	آخرت کے مقابلے میں

اِلَّا	مَتَاعٌ ۧ (26)	وَ	يَقُوْلُ [13]	الَّذِيْنَ [14]	كَفَرُوْا
مگر	(معمولی) فائدہ	اور	کہتے ہیں	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

ع 3 8 9

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

2 ھا اگر فعل کے آخر میں آئے تو اس کا ترجمہ جمع میں بھی کیا جاسکتا ہے۔

3 ھِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

4 یعنی وہ جنت میں جائیں گے معلوم ہوا جنت میں داخلے کے لیے نیک ہونا شرط ہے رشتہ داروں کا تعلق کافی نہیں۔

5 یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

6 یعنی تم پر سلامتی ہے کہ تم ہر مصیبت رنج، غم اور پریشانی سے محفوظ ہو گئے۔

7 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

8 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

9 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

10 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

11 فعل کے شروع میں علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 لَهُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" استعمال ہو جاتا ہے۔

13 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

14 اَلَّذِیْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہیں، جنھوں نے کیا جاتا ہے۔

عُقْبَى الدَّارِ ﴿22﴾ لا	(آخرت کے) گھر کا (اچھا) انجام ہے۔ ﴿22﴾
جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا	ہمیشگی کے باغات ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے
وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ	اور جو ان کے باپ دادوں میں سے نیک ہوئے
وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ	اور انکی بیویوں اور انکی اولاد سے (وہ بھی جنتوں میں داخل ہونگے)
وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ	اور ان پر فرشتے داخل ہوں گے
مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿23﴾ ج	(جنت کے) ہر دروازے سے۔ ﴿23﴾
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ	(اور کہیں گے) تم پر سلام ہو اس وجہ سے کہ تم نے صبر کیا
فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿24﴾ ط	تو (آخرت کے) گھر کا انجام کیا ہی اچھا ہے۔ ﴿24﴾
وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ	اور وہ (لوگ) جو اللہ کے عہد کو توڑ دیتے ہیں
مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ	اس کی مضبوطی کے بعد اور وہ قطع کرتے ہیں
مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ	(اسے) جس کا اللہ نے حکم دیا کہ
يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ لا	اسے ملایا جائے اور وہ زمین میں فساد کرتے ہیں
اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ	یہی (لوگ) ہیں جن کے لیے لعنت ہے
وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿25﴾	اور ان کے لیے (آخرت کا) برا گھر ہے۔ ﴿25﴾
اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ	اللہ رزق کو کشادہ کرتا ہے جس کے لیے
يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ط	وہ چاہتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لیے چاہتا ہے)
وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ط	اور وہ (کافر) دنیوی زندگی پر اتراتے ہیں
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	اور نہیں ہے دنیوی زندگی
ع 3 8 9 فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿26﴾ ع	آخرت (کے مقابلے) میں مگر معمولی فائدہ۔ ﴿26﴾ ع
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا کہتے ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- عُقْبَى : عالم عقبیٰ، عاقبت۔
- الدَّارِ : دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔
- يَدْخُلُوْنَهَا : داخل، دخول، مداخلت۔
- صَلَحَ : صالح، مصلح، اصلاح۔
- اٰبَآئِهِمْ : آباؤ اجداد، آبائی گاؤں۔
- اَزْوَاجِهِمْ : زوج، ازواج، زوجین۔
- ذُرِّيّٰتِهِمْ : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
- الْمَلٰٓئِكَةُ : ملک الموت، ملائکہ۔
- يَدْخُلُوْنَ : دخل، داخل، وزیر داخلہ۔
- عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- بَابٍ : باب السلام، باب الرحمہ۔
- صَبَرْتُمْ : صبر، صابر۔
- فَنِعْمَ : نعمت، نعیم، منعم۔
- عُقْبَى : عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
- الدَّارِ : دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔
- يَنْقُضُوْنَ : نقض عہد، نقض امن۔
- عَهْدَ : عہد وفا، عہد و پیمان۔
- مِيْثَاقِهٖ : میثاق مدینہ، امید واثق۔
- يَقْطَعُوْنَ : قطع تعلق، قطع رحمی۔
- يُوْصَلَ : وصول، موصول، وصال۔
- يُفْسِدُوْنَ : فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔
- سُوْٓءُ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
- يَبْسُطُ : بساط لپیٹنا، بساط کے مطابق۔
- يَشَآءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
- بِالْحَيٰوةِ : حیات، حیات جاوداں۔
- الدُّنْيَا : دنیا، دنیاداری، دنیوی علوم۔
- فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- مَتَاعٌ : متاع کارواں، مال ومتاع۔
- يَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
- كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔

لَوْلَآ [1]	اُنْزِلَ [2]	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ [3][4]	مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ
کیوں نہیں	اُتاری گئی	اُس پر	کوئی نشانی	اسکے رب (کی طرف) سے
قُلْ [5]	اِنَّ اللّٰهَ	يُضِلُّ [6]	مَنْ [7]	يَّشَآءُ
آپ کہہ دیجیے	بیشک اللہ	گمراہ کرتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے
وَ	يَهْدِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ [7]	اَنَابَ (27)
اور	وہ راہ دکھاتا ہے	اپنی طرف	(اسے) جو	رجوع کرے
اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	تَطْمَئِنُّ [3]	قُلُوْبُهُمْ
(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور	اطمینان پاتے ہیں	ان کے دل
بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ	اَلَا	بِذِكْرِ اللّٰهِ	تَطْمَئِنُّ [3]	الْقُلُوْبُ ؕ (28)
اللہ کے ذکر سے	سن لو!	اللہ کے ذکر سے (ہی)	اطمینان پاتے ہیں	دل
اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ [3]
(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور	ان سب نے اعمال کیے	نیک
طُوْبٰى [3]	لَهُمْ [8]	وَ	حُسْنُ	مَاٰبٍ (29)
خوشحالی (ہے)	ان کے لیے	اور	اچھا	ٹھکانا (ہے)
كَذٰلِكَ [9]	اَرْسَلْنٰكَ	فِيْٓ اُمَّةٍ [3][4]	قَدْ	خَلَتْ [3]
اسی طرح	ہم نے بھیجا آپ کو	(ایسی) امت میں	(کہ) یقیناً	گزر چکیں
مِنْ قَبْلِهَآ	اُمَمٌ [4]	لِّتَتْلُوَا۟ [10][11]	عَلَيْهِمُ	الَّذِيْٓ
اس سے پہلے	کئی امتیں	تاکہ آپ پڑھ کر سنائیں	ان پر	(اسے) جو
اَوْحَيْنَآ [12]	اِلَيْكَ	وَهُمْ	يَكْفُرُوْنَ	بِالرَّحْمٰنِ ؕ
ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	اس حال میں کہ وہ سب	وہ سب کفر کر رہے ہیں	بے حد مہربان سے

قُلْ [5]	هُوَ رَبِّيْ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ ۚ	عَلَيْهِ
آپ کہہ دیجیے	وہی میرا رب (ہے)	کوئی (سچا) معبود نہیں	مگر	وہی	اسی پر

تَوَكَّلْتُ [13]	وَاِلَيْهِ	مَتَابِ [14] (30)	وَلَوْ	اَنَّ قُرْاٰنًا [4][15]
میں نے بھروسا کیا	اور اسی کی طرف	(میرا) لوٹنا (ہے)	اور اگر	واقعی کوئی قرآن (ایسا ہوتا کہ)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لَوْلَآ کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ اس کا ترجمہ اگر نہ کیا جاتا ہے۔

2 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

3 ة، ت، ات، ث اور ے ی سب مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

5 قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے و حذف کیا گیا ہے۔

6 یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

7 مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

8 لَهُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" استعمال ہوجاتا ہے۔

9 "كَ" اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

10 لِتَتْلُوَا۟ کے آخر میں وا جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" زائد ہے اور جس "ا" پر دائرہ ہو وہ الف پڑھتے ہوئے تلفظ میں نہیں آتا۔

11 فعل کے شروع میں "لِ" اور آخر میں زبر ہو تو اس "لِ" کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

12 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

13 علامت "تّ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

14 یہ دراصل مَتَابِیْ تھا آخر سے ی وقف کی وجہ سے محذوف ہے اسی کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔

15 یہاں قرآن سے مراد عام کتاب ہے۔

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ — اُس پر کوئی نشانی کیوں نہیں اُتاری گئی

مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ — اس کے رب کی طرف سے

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ — آپ کہہ دیجیے بے شک اللہ گمراہ کرتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ — جسے چاہتا ہے اور اپنی طرف (کا) راہ دکھاتا ہے

مَنْ اَنَابَ ﴿27﴾ — اسے جو رجوع کرے۔ ﴿27﴾

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ — وہ (لوگ) جو ایمان لائے اور اطمینان پاتے ہیں

قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ — ان کے دل اللہ کے ذکر سے

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ — سن لو! اللہ کے ذکر سے ہی

تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ؕ﴿28﴾ — دل اطمینان پاتے ہیں۔ ﴿28﴾

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ — جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے

طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿29﴾ — ان کے لیے خوشحالی اور اچھا ٹھکانا ہے۔ ﴿29﴾

كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ — اسی طرح ہم نے آپ کو (ایسی) امت میں بھیجا

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ — جس سے پہلے یقیناً کئی امتیں گزر چکیں

لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ — تاکہ آپ (وہ کتاب) ان پر پڑھ کر سنائیں

الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ — جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی

وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ — جبکہ وہ بے حد مہربان کے ساتھ کفر کر رہے ہیں

قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ — کہہ دیجیے وہی میرا رب ہے کوئی (سچا) معبود نہیں

اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ — مگر وہی، اسی پر میں نے بھروسا کیا

وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿30﴾ — اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔ ﴿30﴾

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا — اور اگر واقعی کوئی قرآن ایسا ہوتا (کہ)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اُنْزِلَ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اٰيَةٌ : آیت، آیات۔
مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ۔
يُضِلُّ : ضلالت، گمراہی۔
يَّشَآءُ : ان شاء اللہ، مشیّت الٰہی۔
يَهْدِيْٓ : ہدایت، ہادیٔ برحق، مہدی۔
اِلَيْهِ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
اٰمَنُوْا : ایمان، مؤمن، امن۔
تَطْمَئِنُّ : اطمینان، مطمئن، طمانیت۔
قُلُوْبُهُمْ : امراض قلب، قلوب واذہان۔
بِذِكْرِ : ذکر، اذکار، تذکرہ۔
تَطْمَئِنُّ : اطمینان، مطمئن، طمانیت۔
الْقُلُوْبُ : قلوب واذہان، قلبی تعلق۔
عَمِلُوْا : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
الصّٰلِحٰتِ : اصلاح، اعمال صالحہ۔
حُسْنُ : حسن، محسن، تحسین۔
كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم۔
اَرْسَلْنٰكَ : رسول، مرسل، رسالت۔
فِيْٓ : فی الحال، فی الحقیقت۔
اُمَّةٍ : امت اسلامیہ، امت مسلمہ۔
قَبْلِهَآ : قبل از وقت، قبل از غذا۔
اُمَمٌ : اُمت، سابقہ اُمم۔
لِّتَتْلُوَا : تلاوت، وحی متلوّ۔
اَوْحَيْنَآ : وحی، وحی متلوّ، وحی غیر متلوّ۔
يَكْفُرُوْنَ : کفر، کافر، کفار۔
اِلٰهَ : الٰہ العالمین، اُلوہیت۔
تَوَكَّلْتُ : توکّل، متوکّل علی اللہ۔
مَتَابِ : توبہ، تائب۔

سُيِّرَتۡ [1][2]	بِهِ [3]	الۡجِبَالُ	اَوۡ	قُطِّعَتۡ [1][2]	بِهِ	الۡاَرۡضُ
چلائے جاتے	اسکے ذریعے	پہاڑ	یا	قطع کی جاتی	اسکے ذریعے	زمین

اَوۡ	كُلِّمَ [2]	بِهِ [3]	الۡمَوۡتٰى ؕ	بَلۡ	لِّلّٰهِ	الۡاَمۡرُ
یا	کلام کیا جاتا	اسکے ذریعے	مُردوں (سے)	بلکہ	اللہ ہی کے لیے (ہے)	معاملہ (اختیار)

جَمِيۡعًا ؕ [4]	اَفَلَمۡ [5]	يَايۡــَٔسِ [6][7]	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡۤا	اَنۡ لَّوۡ
سارے کا سارا	تو کیا (ابھی تک) نہیں	مایوس ہوئے	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	یہ کہ اگر

يَشَآءُ اللّٰهُ [6]	لَهَدَى	النَّاسَ	جَمِيۡعًا ؕ	وَ	لَا يَزَالُ [8]
اللہ چاہتا	(تو) ضرور ہدایت دیتا	لوگوں (کو)	سب کے سب	اور	ہمیشہ رہیں گے

الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	تُصِيۡبُهُمۡ [1]	بِمَا [3]	صَنَعُوۡا
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	(اس حال میں کہ) پہنچے گی اُنہیں	اِس وجہ سے جو	اُنھوں نے کیا

قَارِعَةٌ [1]	اَوۡ	تَحُلُّ [1]	قَرِيۡبًا مِّنۡ دَارِهِمۡ	حَتّٰى	يَاۡتِىَ [6]
سخت آفت	یا	وہ (آفت) اُترتی رہے گی	ان کے گھر کے قریب	یہاں تک کہ	آجائے

وَعۡدُ اللّٰهِ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُخۡلِفُ	الۡمِيۡعَادَ ﴿31﴾ ع	وَ
اللہ کا وعدہ	بیشک اللہ	نہیں خلاف کرتا	(اپنے) وعدے (کے)	اور

ع 4 5 10

لَقَدِ	اسۡتُهۡزِئَ	بِرُسُلٍ [3]	مِّنۡ قَبۡلِكَ	فَاَمۡلَيۡتُ
بلاشبہ یقیناً	مذاق اڑایا گیا	کئی رسولوں کا	آپ سے پہلے	تو میں نے مہلت دی

لِلَّذِيۡنَ [9]	كَفَرُوۡا	ثُمَّ	اَخَذۡتُهُمۡ قف	فَكَيۡفَ
(ان لوگوں) کو جن	سب نے کفر کیا	پھر	میں نے پکڑا اُنہیں	تو کیسا

كَانَ	عِقَابِ [10] ﴿32﴾	اَفَمَنۡ	هُوَ	قَآئِمٌ
(سخت) تھا	(میرا) عذاب	پھر کیا جو (ذات کہ)	وہ	نگران (ہے)

عَلٰى كُلِّ نَفۡسٍ	بِمَا [3]	كَسَبَتۡ ج [1]	وَ	جَعَلُوۡا	لِلّٰهِ
ہر جان پر	(اس) پر جو	اس نے کمایا	اور	اُنھوں نے بنائے	اللہ کے لیے

شُرَكَآءَ ؕ	قُلۡ	سَمُّوۡهُمۡ ؕ	اَمۡ	تُنَبِّـُٔوۡنَهٗ
شریک	آپ کہہ دیجیے	تم سب انکے نام لو	کیا	تم سب خبر دیتے ہو اسے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ة، تۡ اور تُ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ، پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

[4] یعنی حقیقت یہ ہے کہ ہر کام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

[5] علامت لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً زمانہ ماضی میں کیا جاتا ہے۔

[6] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[7] بہت سے مفسرین نے اَفَلَمۡ يَايۡــَٔسِ کا ترجمہ تو کیا ابھی تک نہیں جانا یا نہیں سمجھا کیا ہے۔ سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کافروں نے آپ ﷺ سے کہا کہ اگر آپ پہاڑ یہاں سے ہٹوادیں یہاں کی زمین زراعت کے قابل ہو جائے حضرت سلیمان علیہ السلام کی طرح ہوا میں سفر طے کرا دیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرح مردوں کو زندہ کردیں تو اس پر یہ آیت نازل ہوئی شاید بعض مسلمانوں کو یہ خیال گزرا ہوگا کہ ایک مرتبہ انکی فرمائش پوری کردی جائے تو یہ ایمان لے آئیں تو ان کو سمجھایا گیا ہے کہ ابھی تک ایمان والوں کو یہ بات سمجھ نہیں آئی اگر اللہ چاہتا تو بغیر کسی نشانی دکھلائے بھی وہ سب لوگوں کو ہدایت قبول کرنے پر مجبور کردیتا۔

[8] زَالَ، يَزَالُ فعل سے پہلے اگر حرف نفی آ جائے تو دونوں کو ملا کر ترجمہ ہمیشہ کیا جاتا ہے

[9] "لِ" کا اصل ترجمہ کے لیے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کو کیا گیا ہے۔

[10] یہ دراصل عِقَابِىۡ تھا آخر سے یٰ وقف کی وجہ سے حذف ہے۔

سُيِّرَتۡ بِهِ الۡجِبَالُ	اس کے ذریعے پہاڑ چلائے جاتے
اَوۡ قُطِّعَتۡ بِهِ الۡاَرۡضُ	یا اس کے ذریعے زمین قطع کی جاتی
اَوۡ كُلِّمَ بِهِ الۡمَوۡتٰى ؕ	یا اسکے ذریعے مُردوں سے کلام کیا جاتا (تو پھر بھی یہ نہ مانتے)
بَلۡ لِّلّٰهِ الۡاَمۡرُ جَمِيۡعًا ؕ	بلکہ اللہ ہی کے لیے سارے کا سارا معاملہ ہے
اَفَلَمۡ يَايۡــَٔسِ	تو کیا وہ لوگ (ابھی تک کافروں کے ایمان لانے سے) مایوس نہیں ہوئے
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ لَّوۡ يَشَآءُ اللّٰهُ	جو ایمان لائے یہ کہ اگر اللہ چاہتا
لَهَدَى النَّاسَ جَمِيۡعًا ؕ	(تو) ضرور سب (لوگوں) کو (نشانی دکھلائے بغیر ہی) ہدایت دے دیتا
وَلَا يَزَالُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	اور وہ جنہوں نے کفر کیا ہمیشہ (اس حال میں) رہیں گے (کہ)
تُصِيۡبُهُمۡ بِمَا صَنَعُوۡا قَارِعَةٌ	انہیں اس وجہ سے جو انہوں نے کیا کوئی آفت پہنچتی رہے گی
اَوۡ تَحُلُّ قَرِيۡبًا مِّنۡ دَارِهِمۡ	یا ان کے گھر کے قریب وہ اُترتی رہے گی
حَتّٰى يَاۡتِىَ وَعۡدُ اللّٰهِ ؕ	یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آجائے
ع 4 5 10 اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ ﴿31﴾ ع	بیشک اللہ (اپنے) وعدے کے خلاف نہیں کرتا ﴿31﴾ ع
وَلَقَدِ اسۡتُهۡزِئَ بِرُسُلٍ	اور بلا شبہ یقیناً کئی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا
مِّنۡ قَبۡلِكَ فَاَمۡلَيۡتُ	آپ سے پہلے تو میں نے مہلت دی
لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ثُمَّ اَخَذۡتُهُمۡ ۖ قف	ان (لوگوں) کو جنہوں نے کفر کیا پھر میں نے انہیں پکڑا
فَكَيۡفَ كَانَ عِقَابِ ﴿32﴾	تو میرا عذاب کیسا (سخت) تھا؟ ﴿32﴾
اَفَمَنۡ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفۡسٍ	پھر کیا جو (ذات کہ) وہ ہر جان پر نگران ہے
بِمَا كَسَبَتۡ ۚ	(اس) پر جو اس نے کمایا (کوئی دوسرا اس کے برابر ہوسکتا ہے)
وَجَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ	اور انہوں نے اللہ کے لیے شریک بنائے
قُلۡ سَمُّوۡهُمۡ ؕ اَمۡ تُنَبِّـُٔوۡنَهٗ	کہہ دیجیے تم انکے نام تو لو، کیا تم خبر دیتے ہو اُسے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

سُيِّرَتۡ : سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔
الۡجِبَالُ : جبل اُحد، جبل رحمت۔
قُطِّعَتۡ : قطع تعلق، قاطع شرک۔
الۡاَرۡضُ : ارض و سما، قطعہ اراضی۔
كُلِّمَ : کلام، متکلم، انداز تکلم۔
الۡمَوۡتٰى : موت و حیات، سماع موتی۔
بَلۡ : بلکہ۔
الۡاَمۡرُ : امر، آمر، امارت اسلامی۔
يَايۡــَٔسِ : مایوس، یاس و نااُمیدی۔
يَشَآءُ : ان شاء اللہ، مشیّت الٰہی۔
لَهَدٰى : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
يَزَالُ : زائل ہونا۔
تُصِيۡبُهُمۡ : مصیبت، مصائب۔
صَنَعُوۡا : صنعت و تجارت، مصنوعات۔
حَتّٰى : حتی الامکان، حتی الوسعت۔
وَعۡدُ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
يُخۡلِفُ : مخالف، اختلاف، مخالفت۔
اسۡتُهۡزِئَ : استہزا۔
قَبۡلِكَ : قبل از وقت، قبل ازغذا۔
كَفَرُوۡا : کفر، کافر، کفار۔
اَخَذۡتُهُمۡ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
فَكَيۡفَ : کیفیت، بہر کیف۔
عِقَابِ : عقوبت خانہ۔
قَآئِمٌ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
نَفۡسٍ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
كَسَبَتۡ : کسب حلال، کسبی۔
سَمُّوۡهُمۡ : اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
تُنَبِّـُٔوۡنَهٗ : نبی، نبوت، انبیا۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

بِمَا [1][2]	لَا يَعْلَمُ [3]	فِي الْاَرْضِ	اَمْ	بِظَاهِرٍ [4]
(اس چیز) کی جو	نہیں وہ جانتا	زمین میں	یا	(اوپر اوپر) ظاہری

مِّنَ الْقَوْلِ ؕ	بَلْ	زُيِّنَ [5]	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
بات سے (کہہ رہے ہو)	بلکہ	مزین کر دیا گیا	(ان لوگوں) کے لیے جن	سب نے کفر کیا

مَكْرُهُمْ	وَ	صُدُّوْا [6]	عَنِ السَّبِيْلِ ؕ	وَمَنْ
ان کا مکر	اور	وہ سب روک دیے گئے	(سیدھے) راستے سے	اور جسے

يُّضْلِلِ اللّٰهُ [4]	فَمَا [2]	لَهٗ [7]	مِنْ هَادٍ [8][9] (33)	لَهُمْ [7]
گمراہ کر دے اللہ	تو نہیں ہے	اس کو	کوئی ہدایت دینے والا	ان کے لیے

عَذَابٌ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا [10]	وَ	لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ [10]
عذاب (ہے)	دنیوی زندگی میں	اور	یقیناً آخرت کا عذاب

اَشَقُّ ۚ [11]	وَمَا [2]	لَهُمْ [7]	مِّنَ اللّٰهِ	مِنْ وَّاقٍ [8][9] (34)
بہت سخت (ہے)	اور نہیں (ہے)	ان کے لیے	اللہ (کے عذاب) سے	کوئی بچانے والا

مَثَلُ	الْجَنَّةِ [10]	الَّتِيْ	وُعِدَ [5]	الْمُتَّقُوْنَ ؕ
مثال (صفت)	(اس) جنت کی	جس کا	وعدہ کیا گیا ہے	پرہیزگاروں (سے)

تَجْرِيْ [10]	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ؕ	اُكُلُهَا	دَآئِمٌ	وَّ
(یہ ہے کہ) بہتی ہیں	اُس کے نیچے سے	نہریں	اس کا پھل	دائمی (ہے)	اور

ظِلُّهَا ؕ	تِلْكَ [12]	عُقْبَى	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا ۖ
اس کا سایہ (بھی)	یہ	انجام (ہے)	(ان لوگوں کا) جن	سب نے تقویٰ اختیار کیا

وَّ	عُقْبَى	الْكٰفِرِيْنَ	النَّارُ (35)	وَالَّذِيْنَ
اور	انجام	کافروں (کا)	آگ (ہے)	اور (وہ لوگ) جو (کہ)

اٰتَيْنٰهُمُ [13]	الْكِتٰبَ [14]	يَفْرَحُوْنَ	بِمَآ [1][2]	اُنْزِلَ [5]
ہم نے دی انہیں	کتاب	وہ سب خوش ہوتے ہیں	(اس) پر جو	اُتارا گیا

اِلَيْكَ	وَ	مِنَ الْاَحْزَابِ	مَنْ	يُّنْكِرُ [4]	بَعْضَهٗ ؕ
آپکی طرف	اور	گروہوں میں سے	جو	انکار کرتا ہے	اسکے بعض (احکام کا)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[2] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[3] لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[4] یہاں بِ اور یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[5] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] صُدُّوْا اصل میں صُدِدُوْا تھا فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں دوسری دؔ کی پیش پچھلی دؔ کو دے کر دونوں کو مدغم کیا گیا ہے۔

[7] لَهٗ اور لَهُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" ہو جاتا ہے۔

[8] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[9] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[10] ۃ اور تِ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[11] اَشَقُّ کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[12] تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[13] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[14] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

بِمَا لَا يَعۡلَمُ فِي الۡاَرۡضِ	(یعنی اللہ کو) اس (چیز) کی جو وہ نہیں جانتا زمین میں
اَمۡ بِظَاهِرٍ مِّنَ الۡقَوۡلِ ؕ	یا (اوپر اوپر) ظاہری بات سے (کہہ رہے ہو)
بَلۡ زُيِّنَ لِلَّذِيۡنَ	بلکہ مزین کر دیا گیا ان (لوگوں) کے لیے جنہوں نے
كَفَرُوۡا مَكۡرُهُمۡ	کفر کیا ان کا مکر
وَصُدُّوۡا عَنِ السَّبِيۡلِ ؕ	اور وہ (سیدھے) راستے سے روک دیے گئے
وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ	اور جسے اللہ گمراہ کر دے
فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ﴿33﴾	تو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہے۔ ﴿33﴾
لَهُمۡ عَذَابٌ فِي الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا	ان کے لیے دنیوی زندگی میں عذاب ہے
وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ	اور یقیناً آخرت کا عذاب بہت ہی سخت ہے
وَمَا لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّاقٍ ﴿34﴾	اور ان کے لیے اللہ سے کوئی بچانے والا نہیں ہے ﴿34﴾
مَثَلُ الۡجَنَّةِ	اس جنت کی مثال (صفت)
الَّتِيۡ وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ ؕ	جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے
تَجۡرِيۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ	(یہ ہے کہ) اُس کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں
اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ	اس کا پھل دائمی ہے اور اس کا سایہ (بھی)
تِلۡكَ عُقۡبَى الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا ۖ	یہ ان (لوگوں) کا انجام ہے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا
وَّعُقۡبَى الۡكٰفِرِيۡنَ النَّارُ ﴿35﴾	اور کافروں کا انجام آگ ہے۔ ﴿35﴾
وَالَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ الۡكِتٰبَ	اور وہ (لوگ) جن کو ہم نے کتاب دی
يَفۡرَحُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ	وہ اس پر خوش ہوتے ہیں جو آپکی طرف اتارا گیا
وَمِنَ الۡاَحۡزَابِ	اور (یہود و نصاریٰ کے) گروہوں میں سے (ایسے بھی ہیں)
مَنۡ يُّنۡكِرُ بَعۡضَهٗ ؕ	جو اس کے بعض کا انکار کرتے ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا۔
لَا	لاعلم، لاعلاج، لاجواب۔
يَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الۡاَرۡضِ	ارض وسما، کرۂ ارض۔
بِظَاهِرٍ	بالکل، بالمشافہ/ظاہری طور پر۔
الۡقَوۡلِ	قول، اقوال، مقولہ۔
بَلۡ	بلکہ۔
زُيِّنَ	مزین، تزئین و آرائش۔
مَكۡرُهُمۡ	مکر و فریب، مکاری۔
السَّبِيۡلِ	اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يُّضۡلِلِ	ضلالت و گمراہی۔
هَادٍ	ہدایت، ہادیٔ برحق، مہدی۔
الۡحَيٰوةِ	حیات و ممات، حیاتِ جاوداں۔
اَشَقُّ	مشقت۔
مِنۡ	من جانب، من حیث القوم۔
وُعِدَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
الۡمُتَّقُوۡنَ	تقویٰ، متقی۔
تَجۡرِيۡ	جاری، اجرا۔
تَحۡتِهَا	ماتحت، تحت الشعور۔
اُكُلُهَا	اکل و شرب، ماکولات۔
دَآئِمٌ	قائم و دائم، دوام، دائمی مریض۔
ظِلُّهَا	ظل سبحانی، ظل ہما۔
عُقۡبَى	عالمِ عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
النَّارُ	نوری و ناری مخلوق۔
يَفۡرَحُوۡنَ	فرحت بخش، تفریح۔
اُنۡزِلَ	نازل، نزول، منزل من اللہ۔
اِلَيۡكَ	مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الۡاَحۡزَابِ	حزب اللہ، حزب اختلاف۔
يُّنۡكِرُ	منکر، منکرین حدیث، انکار۔
بَعۡضَهٗ	بعض لوگ، بعض اوقات۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قُلۡ [1]	اِنَّمَآ	اُمِرۡتُ [2]	اَنۡ	اَعۡبُدَ اللّٰهَ
آپ کہہ دیجیے	یقیناً صرف	مجھے تو حکم دیا گیا ہے	یہ کہ	میں عبادت کروں اللہ کی

وَلَآ	اُشۡرِكَ	بِهٖ [3] ؕ	اِلَيۡهِ	اَدۡعُوۡا [4]
اور نہ	میں شریک ٹھہراؤں	اس کے ساتھ	اسی کی طرف	میں دعوت دیتا ہوں

وَ	اِلَيۡهِ	مَاٰبِ [5] (36)	وَ	كَذٰلِكَ [6]	اَنۡزَلۡنٰهُ [7]
اور	اسی کی طرف	(میرا) لوٹنا (ہے)	اور	اسی طرح	ہم نے اُتارا ہے اسے

حُكۡمًا عَرَبِيًّا ؕ	وَ	لَئِنِ	اتَّبَعۡتَ	اَهۡوَآءَهُمۡ [8]
عربی فرمان (بناکر)	اور	واقعی اگر	آپ نے پیروی کی	ان کی خواہشات (کی)

بَعۡدَمَا [9]	جَآءَكَ	مِنَ الۡعِلۡمِ [10] ۙ	مَا [11]	لَكَ
(اس کے) بعد کہ	آچکا آپ کے پاس	علم	نہیں (ہوگا)	آپ کے لیے

مِنَ اللّٰهِ	مِنۡ وَّلِيٍّ [10] [12]	وَّلَا	وَاقٍ [12] ع (37)	وَ	لَقَدۡ [13]
اللہ (کے عذاب) سے	کوئی حمایتی	اور نہ	کوئی بچانے والا	اور	بلاشبہ یقیناً

ع 5 6 11

اَرۡسَلۡنَا [7]	رُسُلًا [12]	مِّنۡ قَبۡلِكَ	وَ	جَعَلۡنَا [7]	لَهُمۡ [14]
ہم نے بھیجے	کئی رسول	آپ سے پہلے	اور	ہم نے بنائیں	ان کے لیے

اَزۡوَاجًا	وَّ	ذُرِّيَّةً ؕ	وَمَا [11]	كَانَ	لِرَسُوۡلٍ [12]
بیویاں	اور	اولاد	اور نہیں	ہے	کسی رسول کے لیے (ممکن)

اَنۡ	يَّاۡتِيَ [15]	بِاٰيَةٍ [12]	اِلَّا	بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ
کہ	وہ لے آئے	کسی نشانی کو	مگر	اللہ کے حکم سے

لِكُلِّ اَجَلٍ	كِتَابٌ (38)	يَمۡحُوا [16] [4]	اللّٰهُ	مَا	يَشَآءُ
ہر (چیز) کا مقرر وقت	لکھا ہوا (ہے)	مٹا دیتا ہے	اللہ	جو	وہ چاہتا ہے

وَ	يُثۡبِتُ ۚۖ	وَ	عِنۡدَهٗۤ	اُمُّ الۡكِتٰبِ (39)	وَ
اور	وہ ثابت رکھتا ہے (جو چاہتا ہے)	اور	اسی کے پاس (ہے)	اصل کتاب (لوح محفوظ)	اور

اِنۡ مَّا [17]	نُرِيَنَّكَ	بَعۡضَ	الَّذِيۡ	نَعِدُهُمۡ
اگر	ہم واقعی دکھادیں آپ کو	بعض	جو	ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 قُلۡ قَوۡلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" حذف ہے۔

2 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

3 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

4 اُدۡعُوۡا اور يَمۡحُوۡا کے آخر میں "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔

5 یہ دراصل مَاٰبِیۡ تھا آخر سے "یۡ" وقف کی وجہ سے حذف ہے اسی کا ترجمہ میرا ہے

6 "كَ" اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

7 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

8 هُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

9 اگر مَا سے پہلے لفظ بَعۡدِ موجود ہو تو اس مَا کا ترجمہ عموماً کہ کیا جاتا ہے۔

10 یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

11 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

12 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

13 لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

14 لَهُمۡ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" استعمال ہوتا ہے۔

15 يَاۡتِيَ کا اصل ترجمہ وہ آئے ہے اگر اس کے بعد بِ ہو تو ترجمہ وہ لے آئے ہوتا ہے۔

16 یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

17 یہاں مَا زائد ہے جس کا مقصد بات میں زور ڈالنا ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ	آپ کہہ دیجیے مجھے تو صرف یہی حکم دیا گیا ہے
اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ	کہ میں اللہ کی عبادت کروں
وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ	اور اسکے ساتھ (کسی کو بھی) شریک نہ ٹھہراؤں
اِلَيْهِ اَدْعُوْا	اسی کی طرف میں دعوت دیتا ہوں
وَ اِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿36﴾	اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔ ﴿36﴾
وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ	اور اسی طرح ہم نے اسے عربی فرمان بناکر اتارا ہے
وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ	اور واقعی اگر آپ نے انکی خواہشات کی پیروی کی
بَعْدَمَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ	اس کے بعد کہ تیرے پاس علم آچکا (تو)
مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ	آپ کے لیے نہیں ہوگا اللہ (کے عذاب) سے
ع 5/6 11 مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿37﴾ ع	کوئی حمایتی اور نہ کوئی بچانے والا۔ ﴿37﴾ ع
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آپ سے پہلے کئی رسول بھیجے
وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ	اور ہم نے ان کے لیے بیویاں اور اولاد بنائیں
وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ	اور کسی رسول کے لیے (ممکن) نہیں ہے
اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	کہ وہ کوئی نشانی (معجزہ) لے آئے مگر اللہ کے حکم سے
لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿38﴾	ہر (چیز کے) مقرر وقت کو لکھا ہوا ہے۔ ﴿38﴾
يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ	اللہ مٹا دیتا ہے جو وہ چاہتا ہے
وَيُثْبِتُ ۚۖ	اور ثابت رکھتا ہے (جو وہ چاہتا ہے)
وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿39﴾	اور اسی کے پاس اصل کتاب (لوح محفوظ) ہے۔ ﴿39﴾
وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ	اور اگر ہم واقعی آپکو (زندگی میں عذاب کا) کچھ حصہ دکھادیں
الَّذِيْ نَعِدُهُمْ	جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قُلْ	: قول، قائل، اقوال زریں۔
اُمِرْتُ	: امر، آمر، مامور، آمریت۔
اَعْبُدَ	: عابد، معبود، عبادت۔
لَآ	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
اُشْرِكَ	: شرک، شریک، مشرک۔
اِلَيْهِ	: مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَدْعُوْا	: دعا، دعوت، الداعی الی الخیر۔
كَذٰلِكَ	: کماحقہ، کالعدم۔
اَنْزَلْنٰهُ	: نازل، منزل من اللہ۔
حُكْمًا	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
اتَّبَعْتَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
بَعْدَ	: بعداز غذا، دوروز بعد۔
الْعِلْمِ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
وَّلِيٍّ	: ولی، اولیائے کرام، ولایت۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
اَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، رسالت۔
قَبْلِكَ	: قبل از وقت، قبل از غذا۔
اَزْوَاجًا	: زوجہ، زوجیت، ازواج۔
ذُرِّيَّةً	: ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
لِرَسُوْلٍ	: رسول، رسالت، مرسل۔
اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الا قلیل۔
بِاِذْنِ	: اذن عام، باذن اللہ۔
اَجَلٍ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
يَمْحُوْا	: محو ہوجانا (مٹ جانا)۔
يَشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
يُثْبِتُ	: ثابت، ثبوت، مثبت۔
عِنْدَهٗٓ	: عندالطلب، عنداللہ، عندیہ۔
اُمُّ	: ام القریٰ، ام الخبائث۔
نُرِيَنَّكَ	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی۔
نَعِدُهُمْ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اَوۡ	نَتَوَفَّيَنَّكَ [1]	فَاِنَّمَا	عَلَيۡكَ	الۡبَلٰغُ
یا	واقعی ہم فوت کردیں آپ کو	تو بیشک صرف	آپ پر	پہنچادینا ہے
وَ	عَلَيۡنَا	الۡحِسَابُ (40)	اَوَ	لَمۡ يَرَوۡا [2]
اور	ہم پر (ہے)	حساب (لینا)	اور کیا	نہیں ان سب نے دیکھا
اَنَّا [3]	نَاۡتِي	الۡاَرۡضَ	نَنۡقُصُهَا	
کہ بیشک ہم	ہم چلے آتے ہیں	(کفر کی) زمین (کی طرف)	ہم کم کررہے ہیں اسے	
مِنۡ اَطۡرَافِهَا ؕ [4]	وَاللّٰهُ	يَحۡكُمُ [5]	لَا مُعَقِّبَ [6] [7]	
اسکے کناروں سے	اور اللہ	حکم کرتا ہے	کوئی نہیں ٹالنے والا	
لِحُكۡمِهٖ ؕ [8]	وَهُوَ	سَرِيۡعُ	الۡحِسَابِ (41)	
اس کے حکم کو	اور وہ	بہت جلد	حساب لینے والا (ہے)	
وَقَدۡ [9]	مَكَرَ	الَّذِيۡنَ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	فَلِلّٰهِ
اور بلاشبہ	تدبیریں کیں	(ان لوگوں نے) جو	ان سے پہلے (تھے)	پس اللہ ہی کے لیے (ہیں)
الۡمَكۡرُ	جَمِيۡعًا ؕ	يَعۡلَمُ	مَا	تَكۡسِبُ [10]
(اصل) تدبیریں	سب کی سب	وہ جانتا ہے	جو (کچھ)	کماتی ہے
كُلُّ نَفۡسٍ ؕ	وَ	سَيَعۡلَمُ [5]	الۡكُفّٰرُ	لِمَنۡ [11]
ہر جان	اور	عنقریب جان لیں گے	کافر	کس کے لیے (ہے)
عُقۡبَى	الدَّارِ (42)	وَ	يَقُوۡلُ [5]	الَّذِيۡنَ [12]
(اچھا) انجام	(آخرت کے) گھر (کا)	اور	کہتے ہیں	(وہ لوگ) جن
كَفَرُوۡا	لَسۡتَ	مُرۡسَلًا ؕ	قُلۡ [13]	كَفٰى
سب نے کفر کیا	نہیں ہیں آپ	رسول	آپ کہہ دیجیے	کافی ہے
بِاللّٰهِ [14]	شَهِيۡدًۢا	بَيۡنِيۡ	وَ	بَيۡنَكُمۡ ۙ [15]
اللہ	بطور گواہ	میرے درمیان	اور	تمہارے درمیان
وَ	مَنۡ [11]	عِنۡدَهٗ	عِلۡمُ الۡكِتٰبِ (43) ع [16]	
اور (وہ بھی)	جو (کہ)	اس کے پاس	کتاب کا علم (ہے)	

ع 6/6 12

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] نّ فعل کے آخر میں تاکید کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ واقعی کیا گیا ہے۔

[2] فعل سے پہلے اگر لَمۡ ہو تو اس میں گزرے ہوئے زمانے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] اَنَّا دراصل اَنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، یہاں تخفیف کے لیے ایک نون حذف ہے۔

[4] یعنی عرب کی سرزمین میں اسلام کا دائرہ تدریجاً وسیع ہورہا ہے اور کفر و شرک سمٹ رہا ہے یہ لوگ یہ دیکھ کر بھی عبرت حاصل نہیں کرتے

[5] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[6] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[7] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[8] اسم کے شروع میں عموماً "لِ" کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[9] قَدۡ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

[10] تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[11] مَنۡ کا ترجمہ عموماً جو جس اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔

[12] اَلَّذِيۡنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہیں، جنہوں نے کیا جاتا ہے۔

[13] قُلۡ قَوۡلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "وٗ" گرا ہوا ہے۔

[14] یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[15] کُمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری یا اپنا کیا جاتا ہے۔

[16] اس سے مراد یہود و نصاریٰ کے علماء اور وہ لوگ ہیں جو مسلمان ہوئے تھے مثلاً عبداللہ بن سلام، سلمان فارسی، تمیم داری رضی اللہ عنہم وغیرہ۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ	یا واقعی ہم آپ کو (عذاب آنے سے پہلے ہی) فوت کر دیں
فَاِنَّمَا عَلَيۡكَ الۡبَلٰغُ	تو بیشک آپ پر تو صرف (اللہ کا حکم) پہنچا دینا ہے
وَعَلَيۡنَا الۡحِسَابُ ﴿40﴾	اور ہم پر (ان کا) حساب (لینا) ہے۔ ﴿40﴾
اَوَلَمۡ يَرَوۡا	اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا
اَنَّا نَاۡتِى الۡاَرۡضَ	کہ بیشک ہم (کفر کی) زمین کی طرف چلے آتے ہیں
نَنۡقُصُهَا مِنۡ اَطۡرَافِهَا ؕ	ہم اسے اسکے اطراف (کناروں) سے کم کر رہے ہیں
وَاللّٰهُ يَحۡكُمُ	اور اللہ (جیسا چاہتا ہے) حکم کرتا ہے
لَا مُعَقِّبَ لِحُكۡمِهٖ ؕ	اس کے حکم کو کوئی ٹالنے والا نہیں ہے
وَهُوَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿41﴾	اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿41﴾
وَقَدۡ مَكَرَ الَّذِيۡنَ	اور بلاشبہ ان (لوگوں) نے تدبیریں کیں جو
مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَلِلّٰهِ	ان سے پہلے تھے پس اللہ ہی کے لیے ہیں
الۡمَكۡرُ جَمِيۡعًا ؕ	(اصل) تدبیریں سب کی سب
يَعۡلَمُ مَا تَكۡسِبُ كُلُّ نَفۡسٍ ؕ	وہ جانتا ہے جو کچھ ہر نفس کر رہا ہے
وَسَيَعۡلَمُ الۡكُفّٰرُ	اور عنقریب کافر جان لیں گے
لِمَنۡ عُقۡبَى الدَّارِ ﴿42﴾	(آخرت کے) گھر کا (اچھا) انجام کس کے لیے ہے ﴿42﴾
وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	اور وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا کہتے ہیں
لَسۡتَ مُرۡسَلًا ؕ	آپ رسول نہیں ہیں
قُلۡ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًاۢ	آپ کہہ دیجیے اللہ بطور گواہ کافی ہے
بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ ۙ	میرے درمیان اور تمہارے درمیان
ع 6 12 وَمَنۡ عِنۡدَهٗ عِلۡمُ الۡكِتٰبِ ﴿43﴾ ع	اور (وہ بھی) جسکے پاس (آسمانی) کتاب کا علم ہے۔ ﴿43﴾ ع

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

نَتَوَفَّيَنَّكَ	فوت، وفات، فوتگی، متوفی۔
عَلَيۡكَ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الۡبَلٰغُ	بالغ، ذرائع ابلاغ، تبلیغ۔
الۡحِسَابُ	حساب، حسابیات، محاسب۔
يَرَوۡا	رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی۔
الۡاَرۡضَ	ارض و سما، قطعہ اراضی۔
نَنۡقُصُهَا	نقص، تنقیص، نقائص۔
اَطۡرَافِهَا	طرف، اطراف، طرفین۔
يَحۡكُمُ	حکم، حاکم، محکوم، حاکمیت۔
لَا	لا تعداد، لا علاج، لا علم۔
مُعَقِّبَ	عقبی دروازہ، تعاقب۔
لِحُكۡمِهٖ	حکم، حاکم، محکوم، حاکمیت۔
سَرِيۡعُ	سرعت، سریع الحرکت۔
الۡحِسَابِ	حساب، حسابیات، محاسب۔
مَكَرَ	مکر و فریب، مکار۔
قَبۡلِهِمۡ	قبل از وقت، قبل از غذا۔
جَمِيۡعًا	جمع، جماعت، مجموعی۔
يَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
تَكۡسِبُ	کسب حلال، کسبی۔
نَفۡسٍ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
سَيَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الۡكُفّٰرُ	کفر، کافر، کفار۔
عُقۡبَى	عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
الدَّارِ	دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔
يَقُوۡلُ	قول، اقوال، مقولہ۔
مُرۡسَلًا	مرسل، ترسیل، رسالت۔
كَفٰى	کافی، ناکافی، کفایت۔
شَهِيۡدًاۢ	شہید، شہادت، مشہود۔
بَيۡنِىۡ	بین السطور، بین الاقوامی۔
عِنۡدَهٗ	عند الطلب، عند اللہ ماجور۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اٰيَاتُهَا: 52 | 14 سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ 72 | رُكُوْعَاتُهَا: 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ قف	كِتٰبٌ [1]	اَنْزَلْنٰهُ [2][3]	اِلَيْكَ	لِتُخْرِجَ [4]
الٓرٰ	(یہ) ایک کتاب (ہے)	ہم نے نازل کیا ہے اسے	آپ کی طرف	تاکہ آپ نکالیں

النَّاسَ [5]	مِنَ الظُّلُمٰتِ [6]	اِلَى النُّوْرِ ۥ	بِاِذْنِ
لوگوں (کو)	(کفر کے) اندھیروں سے	(ایمان کی) روشنی کی طرف	حکم سے

رَبِّهِمْ	اِلٰى صِرَاطِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ ۙ (1)
ان کے رب (کے)	(اس کے) راستے کی طرف	(جو) نہایت غالب	بہت تعریف والا (ہے)

اللّٰهِ	الَّذِيْ	لَهٗ	مَا [7]	فِي السَّمٰوٰتِ [6]
(یعنی) اللہ (کی طرف)	جو (کہ)	اسی کے لیے (ہے)	جو (کچھ)	آسمانوں میں (ہے)

وَمَا [7]	فِي الْاَرْضِ ط	وَ	وَيْلٌ	لِّلْكٰفِرِيْنَ
اور جو (کچھ)	زمین میں (ہے)	اور	ہلاکت (ہے)	کافروں کے لیے

مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ (2)	الَّذِيْنَ [8]	يَسْتَحِبُّوْنَ
سخت عذاب (کی وجہ) سے	(وہ لوگ) جو	وہ سب پسند کرتے ہیں

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا [5][6]	عَلَى الْاٰخِرَةِ [6]	وَ	يَصُدُّوْنَ
دنیوی زندگی (کو)	آخرت پر	اور	وہ سب روکتے ہیں

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	يَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا ط [9]
اللہ کے راستے سے	اور	وہ سب تلاش کرتے ہیں اس میں	کجی

اُولٰٓئِكَ	فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ (3)	وَمَآ [7]	اَرْسَلْنَا [2]	مِنْ رَّسُوْلٍ [1][10]
یہ (لوگ)	دور کی گمراہی میں ہیں	اور نہیں	ہم نے بھیجا	کوئی رسول

اِلَّا	بِلِسَانِ قَوْمِهٖ [11]	لِيُبَيِّنَ [4]	لَهُمْ ط [12]	فَيُضِلُّ [13][14]
مگر	اس کی قوم کی زبان میں	تاکہ وہ (کھول کر) بیان کرے	ان کے لیے	پھر گمراہ کر دیتا ہے

اللّٰهُ [15]	مَنْ [16]	يَّشَآءُ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ [16]	يَّشَآءُ ط [17]
اللہ	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔
2 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
3 ہٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔
4 فعل کے شروع میں "لِ" اور آخر میں زبر ہو تو اس "لِ" کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔
5 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
6 ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
7 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
8 الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہیں، جنہوں نے کیا جاتا ہے۔
9 یعنی لوگوں کو بدظن کرنے کے لیے یا اپنی اغراض و خواہشات کے مطابق اس میں تبدیلی کرنا چاہتے ہیں۔
10 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
11 یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔
12 لَهُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے عموماً "لَ" ہو جاتا ہے۔
13 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔
14 یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
15 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
16 مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس، جسے اور کبھی کون یا کس بھی کیا جاتا ہے۔
17 یعنی کھول کھول کر بیان کرنے کے باوجود ہدایت اُسے ہی ملے گی جسے اللہ چاہے گا۔

اٰيَاتُهَا: 52 | 14 سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ 72 | رُكُوْعَاتُهَا: 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ	الٓرٰ (یہ) ایک کتاب ہے اسے ہم نے نازل کیا ہے
اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ	آپ کی طرف تاکہ آپ لوگوں کو نکالیں
مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ	(کفر کے) اندھیروں سے (ایمان کی) روشنی کی طرف
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ	انکے رب کے حکم سے (اس کے) راستے کی طرف
الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝1	(جو) نہایت غالب بہت تعریف والا ہے۔ ۝1
اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ	اس اللہ (کے راستے کی طرف) جس کے لیے ہے (وہ سب کچھ)
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ	جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے
وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ	اور کافروں کے لیے ہلاکت ہے
مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ۝2 الَّذِيْنَ	سخت عذاب کی وجہ سے۔ ۝2 وہ (لوگ) جو
يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	دنیوی زندگی کو پسند کرتے ہیں
عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ	آخرت کے مقابلے میں اور وہ روکتے ہیں
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا	اللہ کے راستے سے اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہیں
اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ۝3	یہ لوگ بہت دور کی گمراہی میں ہیں۔ ۝3
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ	اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا
اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ	مگر اس کی قوم کی زبان میں
لِيُبَيِّنَ لَهُمْ	تاکہ وہ ان کے لیے (احکام) کھول کر بیان کرے
فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ	پھر اللہ گمراہ کر دیتا ہے جسے چاہتا ہے
وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ	اور وہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

كِتٰبٌ : کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
اَنْزَلْنٰهُ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
اِلَيْكَ : مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
لِتُخْرِجَ : خارج، خروج، اخراج۔
النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
الظُّلُمٰتِ : ظلمت، بحر ظلمات۔
بِاِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ۔
صِرَاطِ : صراط مستقیم، پل صراط۔
الْحَمِيْدِ : حمد وثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
فِيْ : فی الحال، فی الحقیقت۔
السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
الْاَرْضِ : قطعہ اَراضی، ارض مقدس۔
لِّلْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
شَدِيْدٍ : شدید، شدت، تشدد۔
يَسْتَحِبُّوْنَ : استحباب، حبیب، محبت۔
الْحَيٰوةَ : حیات، حیات جاوداں۔
عَلَى : علی الاعلان، علی العموم۔
الْاٰخِرَةِ : فکر آخرت، اُخروی زندگی۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی زمانہ۔
ضَلٰلٍ : ضلالت وگمراہی۔
اَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، رسالت۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
اِلَّا : الاماشاء اللہ، الا قلیل۔
بِلِسَانِ : لسانی تعصب، لسانیات۔
لِيُبَيِّنَ : بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
فَيُضِلُّ : ضلالت وگمراہی۔
يَّشَآءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
يَهْدِيْ : ہدایت، ہادی برحق۔

وَ	هُوَ الْعَزِيْزُ [1]	الْحَكِيْمُ [2] (4)	وَ	لَقَدْ [3]
اور	وہی نہایت غالب	بہت حکمت والا (ہے)	اور	بلاشبہ یقیناً
اَرْسَلْنَا [4]	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ	اَنْ	اَخْرِجْ [5]
ہم نے بھیجا	موسیٰ (کو)	اپنی آیات (معجزات) کے ساتھ	یہ کہ	تو نکال
قَوْمَكَ	مِنَ الظُّلُمٰتِ [6]	اِلَى النُّوْرِ ۵	وَ	ذَكِّرْهُمْ [7]
اپنی قوم (کو)	تاریکیوں سے	روشنی کی طرف	اور	تو یاد دلا انہیں

بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ط [9][8]	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ [10]	لَاٰيٰتٍ [6]
اللہ کے دنوں (واقعات) کو	بیشک	اس میں	یقیناً نشانیاں (ہیں)

لِّكُلِّ	صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ (5)	وَاِذْ	قَالَ
ہر (اس شخص) کے لیے	(جو) انتہائی صابر	بہت شکر کرنے والا (ہو)	اور جب	کہا
مُوْسٰى	لِقَوْمِهِ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ اللّٰهِ [6]	عَلَيْكُمْ
موسیٰ (نے)	اپنی قوم سے	تم سب یاد کرو	اللہ کی نعمت (کو)	اپنے اوپر

اِذْ	اَنْجٰىكُمْ [11]	مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ [11]
جب	اس نے نجات دی تمہیں	آل فرعون سے	وہ سب پہنچاتے تھے تمہیں
سُوْٓءَ الْعَذَابِ	وَ	يُذَبِّحُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ [12]
برا عذاب	اور	وہ سب ذبح کرتے (تھے)	تمہارے بیٹوں (کو)

وَ	يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ [12] ط	وَ	فِيْ ذٰلِكُمْ [13]
اور	وہ سب زندہ چھوڑتے (تھے)	تمہاری عورتوں (بیٹیوں کو)	اور	اس میں

ع 1 6 13

بَلَآءٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ [12]	عَظِيْمٌ [2] ع (6)	وَاِذْ
آزمائش (تھی)	تمہارے رب (کی طرف) سے	بہت بڑی	اور جب
تَاَذَّنَ [14]	رَبُّكُمْ [12]	لَئِنْ	شَكَرْتُمْ [15]
آگاہ کردیا	تمہارے رب (نے)	یقیناً اگر	تم شکر کرو گے
لَاَزِيْدَنَّكُمْ [16][11]	وَ	لَئِنْ	كَفَرْتُمْ [15]
(تو) بلاشبہ ضرور میں زیادہ دوں گا تمہیں	اور	یقیناً اگر	تم ناشکری کرو گے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ وہی کیا جاتا ہے۔

[2] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[4] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[5] فعل کے شروع میں "اَ" اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[6] ات اور ۃ مونث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[7] هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا اُن کو کیا جاتا ہے۔

[8] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر، کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بدلے میں کیا جاتا ہے

[9] اللہ کے دنوں سے مراد وہ واقعات ہیں جو گزر چکے ہیں جن میں اللہ کے خصوصی انعامات اور احسانات کا ذکر ہے۔

[10] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کردیا جاتا ہے۔

[11] علامت كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

[12] علامت كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔

[13] ذٰلِكُمْ اگر ذٰلِكَ سے اشارہ کیا جارہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جارہا وہ جمع مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے البتہ معنی وہی رہتا ہے۔

[14] علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[15] یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[16] لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿4﴾	اور وہی نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿4﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے موسیٰ کو بھیجا
بِاٰيٰتِنَآ	اپنی آیات (معجزات) کے ساتھ (اور اسے حکم دیا)
اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ	یہ کہ تو اپنی قوم کو نکال
مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ	تاریکیوں سے روشنی کی طرف
وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ	اور تو انہیں اللہ کے دنوں کو یاد دلا
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بیشک اس میں یقیناً (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں
لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿5﴾	ہر انتہائی صابر اور بہت شکر کرنے والے کے لیے ﴿5﴾
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ	اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا
اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ	تم اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو
اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	جب اس نے تمہیں آل فرعون سے نجات دی
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ	وہ تمہیں بُرا عذاب پہنچاتے تھے
وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ	اور وہ تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے
وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ	اور تمہاری عورتوں (بیٹیوں) کو زندہ چھوڑتے تھے
وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ	اور اس میں آزمائش تھی
ع 1 6 13 مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿6﴾ ع	تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی۔ ﴿6﴾ ع
وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ	اور جب تمہارے رب نے آگاہ کردیا
لَئِنْ شَكَرْتُمْ	یقیناً اگر تم شکر کروگے
لَاَزِيْدَنَّكُمْ	(تو) بلاشبہ ضرور میں تمہیں زیادہ دوں گا
وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ	اور بے شک اگر تم ناشکری کروگے (تو)

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- اَلْحَكِيْمُ : حکیم، حکما، حکیم الامت۔
- اَرْسَلْنَا : رسول، ترسیل، رسالت۔
- بِاٰيٰتِنَآ : آیت، آیات۔
- اَخْرِجْ : خارج، خروج، اخراج۔
- قَوْمَكَ : قوم، اقوام، قومیّت۔
- مِنَ : منجانب، من جملہ، من وعن۔
- الظُّلُمٰتِ : بحر ظلمات، ظلمتِ شب۔
- اِلَى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
- النُّوْرِ : نور، انوار، منور، نورانیت۔
- ذَكِّرْهُمْ : ذکر، اذکار، تذکیر۔
- بِاَيّٰىمِ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
- لَاٰيٰتٍ : آیت، آیات۔
- صَبَّارٍ : صبر، صابر۔
- شَكُوْرٍ : شکر، شاکر، شکر گزار۔
- اذْكُرُوْا : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔
- نِعْمَةَ : نعمت، انعام، منعم۔
- اَنْجٰىكُمْ : فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
- اٰلِ : آل یاسر، آل محمد، آل اولاد۔
- سُوْٓءَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
- يُذَبِّحُوْنَ : ذبح خانہ، ذبیحہ، ذبیح اللہ۔
- اَبْنَآءَكُمْ : ابن قاسم، ابن آدم۔
- يَسْتَحْيُوْنَ : احیائے سنت، حیات جاوداں۔
- نِسَآءَكُمْ : حقوق نسواں، نسوانیت۔
- بَلَآءٌ : بلاء، ابتلا، مبتلا۔
- مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- عَظِيْمٌ : عظمت، عظم، تعظیم۔
- تَاَذَّنَ : اذان، مؤذن۔
- شَكَرْتُمْ : شکر، شاکر، اظہار تشکر۔
- لَاَزِيْدَنَّكُمْ : زیادہ، مزید، زائد۔
- كَفَرْتُمْ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
[2] لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔
[3] فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔
[4] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانہ میں کیا جاتا ہے۔
[5] یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
[6] الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہیں، جنہوں نے کیا جاتا ہے۔
[7] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
[8] هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔
[9] لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
[10] تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔
[11] ہاتھوں کے مونہوں پر لوٹانے کے مفسرین نے کئی مفہوم بیان کیے ہیں۔
(1) استہزاء اور تعجب کے لیے رکھ لیے۔
(2) انہوں نے رسولوں کے مونہوں پر اپنے ہاتھ رکھ دیے اور کہا کہ خاموش رہو۔
(3) شدید غصے کی وجہ سے اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں لے کر کاٹنے لگے
[12] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
[13] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
[14] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
[15] اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، یہاں تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

اِنَّ	عَذَابِيْ [1]	لَشَدِيْدٌ [2] (7)	وَقَالَ	مُوْسٰى
(تو) بلاشبہ	میرا عذاب	یقیناً بہت ہی سخت (ہے)	اور کہا	موسیٰ (نے)

اِنْ	تَكْفُرُوْٓا	اَنْتُمْ	وَ	مَنْ	فِي الْاَرْضِ
اگر	تم سب کفر کرو گے	تم	اور	(وہ لوگ) جو	زمین میں (ہیں)

جَمِيْعًا ۙ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ [3][2]	حَمِيْدٌ [3] (8)
سب کے سب	تو بیشک	اللہ	یقیناً بڑا بے پروا	نہایت تعریف والا (ہے)

اَلَمْ [4]	يَاْتِكُمْ [5]	نَبَؤُا	الَّذِيْنَ [6]	مِنْ قَبْلِكُمْ
کیا نہیں	آئی تمہارے پاس	خبر	(ان لوگوں کی) جو	تم سے پہلے (تھے)

قَوْمِ نُوْحٍ	وَّ	عَادٍ	وَّ	ثَمُوْدَ ۬	وَ	الَّذِيْنَ [6]
قوم نوح	اور	عاد	اور	ثمود (کی)	اور	(ان لوگوں کی) جو

مع 6

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ [8][7]	لَا	يَعْلَمُهُمْ [9][8]	اِلَّا اللّٰهُ ؕ
ان کے بعد (تھے)	نہیں	جانتا اُنہیں (کوئی بھی)	سوائے اللہ (کے)

جَآءَتْهُمْ [10][8]	رُسُلُهُمْ [8]	بِالْبَيِّنٰتِ [10]	فَرَدُّوْٓا
آئے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	تو اُنہوں نے لوٹائے

اَيْدِيَهُمْ [8]	فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ [11][8]	وَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	كَفَرْنَا [12]
اپنے ہاتھ	اپنے مونہوں میں	اور	اُنہوں نے کہا	بیشک ہم	ہم انکار کرتے ہیں

بِمَآ [13]	اُرْسِلْتُمْ [14]	بِهٖ [13]	وَ	اِنَّا [15]
(اس) کا جو (کہ)	بھیجے گئے ہو تم	اس کے ساتھ	اور	بے شک ہم

لَفِيْ شَكٍّ	مِّمَّا	تَدْعُوْنَنَآ	اِلَيْهِ
یقیناً (ایسے) شک میں (ہیں)	(اس) سے جو کہ	(کہ) تم سب بلاتے ہو ہمیں	اس کی طرف (جو)

الثلثة

مُرِيْبٍ (9)	قَالَتْ [10]	رُسُلُهُمْ [8]	اَ	فِي اللّٰهِ
اضطراب میں ڈالنے والا (ہے)	کہا	ان کے رسولوں (نے)	کیا	اللہ (کے بارے) میں

شَكٌّ	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ [10]	وَ	الْاَرْضِ
شک (ہے)	(جو) پیدا کرنے والا (ہے)	آسمانوں (کا)	اور	زمین (کا)

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ﴿7﴾	بلا شبہ میرا عذاب یقیناً بہت ہی سخت ہے۔ ﴿7﴾
وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ	اور موسیٰ نے کہا! اگر تم کفر کرو گے
وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ	اور (وہ لوگ بھی) جو زمین میں ہیں سب کے سب (کفر کریں)
فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿8﴾	تو بیشک اللہ یقیناً بے پروا نہایت تعریف والا ہے۔ ﴿8﴾
اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ	کیا تمہارے پاس ان (لوگوں) کی خبر نہیں آئی جو
مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ	تم سے پہلے تھے (یعنی) قوم نوح
مع 6 وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ڛ	اور (قوم) عاد اور (قوم) ثمود کی
وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ڛ	اور ان (لوگوں کی) جو ان کے بعد تھے
لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۭ	انہیں اللہ کے سوا (کوئی بھی) نہیں جانتا
جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ	ان کے پاس ان کے رسول آئے
بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا	واضح دلائل کے ساتھ تو انہوں نے لوٹائے
اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ	اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں
وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا	اور انہوں نے کہا بے شک ہم انکار کرتے ہیں
بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ	اس کا جسے دے کر تم بھیجے گئے ہو
وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ	اور بے شک ہم یقیناً شک میں ہیں
مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ	اس سے جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو
الثلثة مُرِيْبٍ ﴿9﴾	(ایسے شک میں جو) اضطراب میں ڈالنے والا ہے۔ ﴿9﴾
قَالَتْ رُسُلُهُمْ	ان کے رسولوں نے (ان سے) کہا
اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ	کیا اللہ کے بارے میں (تمہیں) شک ہے
فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ	(جو) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لَشَدِيْدٌ	: شدید، شدت، اشد، تشدد۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
تَكْفُرُوْٓا	: کفر، کافر، کفار۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی۔
جَمِيْعًا	: جمع، جامع، مجمع، جماعت۔
لَغَنِيٌّ	: غنی، مستغنی، غنایت، اغنیا۔
حَمِيْدٌ	: حمد وثنا، حامد، محمود، حماد۔
نَبَؤُا	: نبی، نبوت، انبیا۔
قَبْلِكُمْ	: قبل از وقت، قبل از غذا۔
قَوْمِ	: قوم، اقوام، قومیّت۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
يَعْلَمُهُمْ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الاقلیل۔
رُسُلُهُمْ	: رسول، مرسل، رسالت۔
بِالْبَيِّنٰتِ	: دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
فَرَدُّوْٓا	: رد، مردود، تردید، مرتد۔
اَيْدِيَهُمْ	: ید بیضا، ید طولی، رفع الیدین۔
فِيْٓ	: فی الفور، فی الحال، فی زمانہ۔
اَفْوَاهِهِمْ	: افواہ۔
قَالُوْٓا	: قول، اقوال، مقولہ، قوال۔
كَفَرْنَا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بِمَآ	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
اُرْسِلْتُمْ	: رسول، مرسل، رسالت۔
لَفِيْ	: فی الحال، فی الحقیقت۔
مِّمَّا	: منجانب / ماحول، ماتحت۔
تَدْعُوْنَنَآ	: دعا، دعوت، مدعو۔
اِلَيْهِ	: رجوع الی اللہ، مرسل الیہ۔
قَالَتْ	: قول، اقوال، مقولہ، قوال۔
السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض وسما۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

يَدْعُوْكُمْ [1]	لِيَغْفِرَ [2]	لَكُمْ [3]	مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ [4]	وَ
وہ بلاتا ہے تمھیں	تاکہ وہ بخش دے	تمھارے لیے	تمھارے گناہوں کو	اور

يُؤَخِّرَكُمْ [1]	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ [5]	قَالُوْٓا	اِنْ [6]
وہ مہلت دے تمھیں	ایک مقرر وقت تک	اُنھوں نے کہا	نہیں (ہو)

اَنْتُمْ	اِلَّا	بَشَرٌ [5]	مِّثْلُنَا ؕ	تُرِيْدُوْنَ
تم	مگر	ایک انسان	ہمارے جیسے	تم سب چاہتے ہو

اَنْ	تَصُدُّوْنَا	عَمَّا [7]	كَانَ [8]	يَعْبُدُ [9]
کہ	تم سب روک دو ہمیں	(اس) سے جس کی	تھے	عبادت کرتے

اٰبَآؤُنَا [10]	فَاْتُوْنَا [10][11]	بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ [5][12] ﴿10﴾	قَالَتْ [13]
ہمارے آباؤاجداد	تو تم سب لے آؤ ہمارے پاس	کوئی واضح دلیل	کہا

لَهُمْ	رُسُلُهُمْ	اِنْ [6]	نَّحْنُ	اِلَّا	بَشَرٌ [5]
ان سے	ان کے رسولوں (نے)	نہیں (ہیں)	ہم	مگر	ایک انسان

مِّثْلُكُمْ	وَ	لٰكِنَّ اللّٰهَ	يَمُنُّ [9]	عَلٰى مَنْ
تمھارے جیسے	اور	لیکن اللہ	احسان کرتا ہے	جس پر

يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ ؕ	وَمَا	كَانَ [8]	لَنَآ [3]
وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے	اور نہیں	ہے	ہمارے لیے (ممکن)

اَنْ	نَّاْتِيَكُمْ [11]	بِسُلْطٰنٍ [5][12]	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
کہ	ہم لے آئیں تمھارے پاس	کوئی دلیل (معجزہ)	مگر	اللہ کے حکم سے

وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ [14][15]	الْمُؤْمِنُوْنَ [16] ﴿11﴾	وَمَا
اور	اللہ پر (ہی)	پس چاہیے کہ بھروسا کریں	سب ایمان والے	اور کیا (جواز ہے)

لَنَآ [3]	اَلَّا	نَتَوَكَّلَ [15]	عَلَى اللّٰهِ	وَقَدْ	هَدٰىنَا [10]
ہمارے لیے	کہ نہ	ہم بھروسا کریں	اللہ پر	حالانکہ یقیناً	اس نے دکھائیں ہمیں

سُبُلَنَا ؕ [10]	وَ	لَنَصْبِرَنَّ [17]	عَلٰى مَا	اٰذَيْتُمُوْنَا [10][18]
ہماری (ہدایت کی) راہیں	اور	بلاشبہ ضرور ہم صبر کریں گے	(اس) پر جو	تم اذیت دیتے ہو ہمیں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً تمھیں کیا جاتا ہے۔
2. فعل کے شروع میں لِ ہو اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ کیا جاتا ہے۔
3. لَكُمْ اور لَنَا میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوتا ہے۔
4. یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
5. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔
6. اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
7. عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔
8. كَانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہو یا ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔
9. یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
10. نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، یا اپنا اور فعل کے آخر میں ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔
11. فَاْتُوْا کا ترجمہ تم آ ؤ ہے اور نَاْتِيَ کا ترجمہ ہم آئے ہیں اگر اسکے بعد بِ ہو تو ترجمہ تم لاؤ اور ہم لائیں کیا جاتا ہے۔
12. یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
13. تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
14. وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔
15. علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
16. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔
17. لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔
18. تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان "وْ" کا اضافہ کرکے مَ پر پیش دی جاتی ہے۔

يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ	وہ تمہیں بلاتا ہے تاکہ وہ تمہارے لیے بخش دے
مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ	تمہارے کچھ گناہوں کو اور وہ تمہیں مہلت دے
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْٓا	ایک مقرر وقت تک، انہوں نے کہا:
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ	نہیں ہو تم مگر ہمارے جیسے ایک انسان
تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا	تم چاہتے ہو کہ تم ہمیں روک دو اس سے جس کی
كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا	عبادت ہمارے آباؤاجداد کرتے تھے (اگر سچے ہو)
فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿10﴾	تو ہمارے پاس کوئی واضح دلیل لے کر آؤ۔ ﴿10﴾
قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ	ان کے رسولوں نے ان سے کہا
اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ	نہیں ہیں ہم مگر تمہارے جیسے ایک انسان
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ	اور لیکن اللہ (نبوت دے کر) احسان کرتا ہے
عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ	اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے
وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ	اور ہمارے لیے (ممکن) نہیں ہے کہ (تمہاری مرضی کے مطابق
نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ	کہ ہم تمہارے پاس کوئی دلیل (معجزہ) لے آئیں
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ	مگر اللہ کے حکم سے، اور اللہ پر ہی
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿11﴾	پس ایمان والوں کو بھروسا کرنا چاہیے۔ ﴿11﴾
وَمَا لَنَآ	اور ہمارے لیے کیا (جواز) ہے
اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ	کہ ہم اللہ پر بھروسا نہ کریں حالانکہ یقیناً
هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ	اس نے ہمیں ہماری (ہدایت کی) راہیں دکھائیں
وَلَنَصْبِرَنَّ	اور بلاشبہ ضرور ہم صبر کریں گے
عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ	اس پر جو تم ہمیں اذیت دیتے ہو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَدْعُوْكُمْ	دعا، دعوت، مدعو، دعوت۔
لِيَغْفِرَ	استغفار، استغفر اللہ۔
مِّنْ	منجانب، من حیث القوم۔
يُؤَخِّرَكُمْ	مؤخر، تاخیر، آخری۔
اِلٰى	مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
اَجَلٍ	اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
مُّسَمًّى	اسم گرامی، اسم با مسمّٰی۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔
بَشَرٌ	بشر، بشریت، بشری تقاضا۔
مِّثْلُنَا	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
تُرِيْدُوْنَ	ارادہ، مرید، مراد۔
يَعْبُدُ	عبادت، عابد، معبود۔
اٰبَآؤُنَا	آبائی گاؤں، آباؤاجداد۔
بِسُلْطٰنٍ	سلطان، سلطانی گواہ۔
مُّبِيْنٍ	بیان، دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔
يَمُنُّ	منّت سماجت، ممنون۔
عَلٰى	علی الاعلان، علی العموم۔
يَّشَآءُ	ان شاء اللہ، مشیّت الٰہی۔
وَ	مال ودولت، عفوودرگزر۔
عِبَادِهٖ	عابد، معبود، عبادت۔
بِسُلْطٰنٍ	بالکل، بلامقابلہ، بالمشافہ۔
اِلَّا	الاقلیل، الا یہ کہ۔
بِاِذْنِ	اذن عام، باذن اللہ۔
فَلْيَتَوَكَّلِ	توکل، متوکل علی اللہ۔
الْمُؤْمِنُوْنَ	امن، ایمان، مؤمن۔
هَدٰىنَا	ہدایت، ہادیٔ برحق، مہدی۔
سُبُلَنَا	اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
لَنَصْبِرَنَّ	صبر، صابر۔
عَلٰى	علیحدہ، علیٰ ہذا القیاس۔
اٰذَيْتُمُوْنَا	اذیت، ایذا رسانی، موذی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ع 2 6 14

وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ [1][2][3]	الْمُتَوَكِّلُوْنَ [3][4] ۝12 ع
اور	اللہ پر(ہی)	پھر چاہیے کہ بھروسا کریں	سب بھروسا کرنے والے

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِرُسُلِهِمْ [5]
اور	کہا	(ان لوگوں نے) جن	سب نے کفر کیا	اپنے رسولوں سے

لَنُخْرِجَنَّكُمْ [6][7]	مِّنْ اَرْضِنَآ	اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ [6]
ضرور بالضرور ہم نکال دیں گے تمھیں	اپنی زمین سے	یا	ضرور بالضرور تم واپس آ ؤگے

فِيْ مِلَّتِنَا ط	فَاَوْحٰٓى [2]	اِلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ
ہمارے دین میں	تو وحی کی	ان کی طرف	ان کے رب (نے)

لَنُهْلِكَنَّ [6]	الظّٰلِمِيْنَ ۝13 لا	وَ	لَنُسْكِنَنَّكُمُ [6][7]
یقیناً ضرور ہم ہلاک کر دیں گے	ظالموں (کو)	اور	یقیناً ضرور ہم آباد کریں گے تمھیں

الْاَرْضَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ ط	ذٰلِكَ [8]	لِمَنْ
(اس) زمین (میں)	ان کے بعد	یہ (وعدہ)	(اس) کے لیے (ہے) جو

خَافَ	مَقَامِيْ [9]	وَ	خَافَ	وَعِيْدِ [10] ۝14
ڈر گیا	میرے سامنے کھڑا ہونے سے	اور	ڈر گیا	(میری) وعید (سے)

وَ	اسْتَفْتَحُوْا [11]	وَ	خَابَ	كُلُّ
اور	سب (رسولوں نے) فتح مانگی	اور	ناکام ہوا	ہر

جَبَّارٍ	عَنِيْدٍ ۝15 لا	مِّنْ وَّرَآئِهٖ [12][13]	جَهَنَّمُ
سخت سرکش	بہت ضد کرنے والا	اس کے پیچھے (یا سامنے)	جہنم (ہے)

وَ	يُسْقٰى [14]	مِنْ مَّآءٍ	صَدِيْدٍ [15] ۝16 لا
اور	وہ پلایا جائے گا	پانی سے	پیپ والے

يَّتَجَرَّعُهٗ	وَلَا	يَكَادُ [16]	يُسِيْغُهٗ
وہ (مشکل سے) گھونٹ گھونٹ پیے گا اسے	اور نہ	قریب ہوگا (کہ)	وہ حلق سے اُتارے اسے

وَ	يَاْتِيْهِ	الْمَوْتُ	مِنْ كُلِّ مَكَانٍ
اور	آئے گی اسکے پاس	موت	ہر جگہ (طرف) سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

2 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

3 علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

4 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

5 قَالَ، يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ عموماً سے کیا جاتا ہے۔

6 لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

7 كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھیں کیا جاتا ہے۔

8 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔

9 یہاں ی کا ترجمہ میرے سامنے ضرورتاً کیا گیا ہے۔

10 یہاں آخر سے یْ وقف کی وجہ سے حذف ہے اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔

11 فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

13 وَرَآءِ کا زیادہ تر ترجمہ پیچھے کیا جاتا ہے کبھی سامنے یا آگے بھی کیا جاتا ہے مراد یہ کہ اس کی ہلاکت کے بعد جہنم ہے۔

14 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر یا کھڑی زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

15 ایک حدیث میں کہ یہ پیپ اتنا گرم ہوگا انکے منہ کے قریب پہنچتے ہی چہرے کی کھال جھلس کر گر پڑے گی اور ایک گھونٹ پیتے ہی پیٹ کی آنتیں پاخانے کے راستے باہر نکل پڑیں گی۔

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ	اور پھر چاہیے کہ اللہ پر ہی بھروسا کریں
ع 2 6 14 الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۧ ﴿12﴾	بھروسا کرنے والے۔ ۧ ﴿12﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور ان (لوگوں نے) جنھوں نے کفر کیا کہا
لِرُسُلِهِمْ	اپنے رسولوں سے
لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ	یقیناً ہم تمھیں اپنی زمین سے ضرور نکال دیں گے
اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ	یا یقیناً تم ہمارے دین میں ضرور واپس آؤ گے
فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ	تو ان کے رب نے ان کی طرف وحی کی
لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ۙ ﴿13﴾	یقیناً ہم ظالموں کو ضرور ہلاک کر دیں گے۔ ﴿13﴾
وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ	اور یقیناً ہم تمھیں ضرور آباد کریں گے
الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ	ان کے بعد (اس) زمین میں
ذٰلِكَ لِمَنْ	یہ (وعدہ) اس کے لیے ہے جو
خَافَ مَقَامِيْ	میرے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا
وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿14﴾	اور میری وعید (یعنی عذاب) سے ڈر گیا۔ ﴿14﴾
وَاسْتَفْتَحُوْا	اور (رسولوں نے) فتح مانگی
وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۙ ﴿15﴾	اور ہر سرکش ضدی ناکام ہوا۔ ﴿15﴾
مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ	اس کے پیچھے (یا سامنے) جہنم ہے
وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ۙ ﴿16﴾	اور وہ پیپ والے پانی سے پلایا جائے گا۔ ﴿16﴾
يَّتَجَرَّعُهٗ	(مشکل سے) وہ اسے گھونٹ گھونٹ پیے گا
وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ	اور قریب نہ ہو گا کہ اسے وہ حلق سے اُتارے
وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	اور اسکے پاس موت ہر جگہ (طرف) سے آئے گی

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان۔
فَلْيَتَوَكَّلِ : توکل، متوکل علی اللہ۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
لِرُسُلِهِمْ : رسول، مرسل، رسالت۔
لَنُخْرِجَنَّكُمْ : خارج، خروج، اخراج۔
مِّنْ : منجانب، من جملہ۔
اَرْضِنَآ : قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
لَتَعُوْدُنَّ : عود کرنا، مسیح موعود، اعادہ۔
مِلَّتِنَا : ملت اسلامیہ، ملت بیضا۔
فَاَوْحٰٓى : وحی متلوّ، وحی غیر متلوّ۔
اِلَيْهِمْ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔
لَنُهْلِكَنَّ : ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لَنُسْكِنَنَّكُمُ : ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔
الْاَرْضَ : قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
بَعْدِهِمْ : کھانے کے بعد، دوروز بعد۔
خَافَ : خوف، خائف۔
مَقَامِيْ : مقام، مقام محمود۔
وَعِيْدِ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
اسْتَفْتَحُوْا : فتح، فاتح، مفتوح۔
خَابَ : خائب و خاسر۔
كُلُّ : کل نمبر، کل کائنات۔
جَبَّارٍ : جبر، جبار و قہار، جابر۔
عَنِيْدٍ : بغض و عناد، معاندانہ رویہ۔
وَرَآئِهٖ : ماورائے عدالت، ماوراء النہر۔
يُسْقٰى : ساقی کوثر، نماز استسقاء۔
مَّآءٍ : ماء الحیات، ماء اللحم، ماء الورد۔
الْمَوْتُ : موت، اموات، میت۔
مَكَانٍ : کون و مکان، مکانیت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ [1]	مَا [2]	هُوَ	بِمَيِّتٍ ؕ [3]	وَ	مِنْ وَّرَآئِهٖ [4]
حالانکہ	نہیں (ہوگا)	وہ	ہرگز مرنے والا	اور	اسکے پیچھے

عَذَابٌ [5]	غَلِيْظٌ [6] (17)	مَثَلُ	الَّذِيْنَ
ایک عذاب (ہے)	بہت سخت	مثال	(ان لوگوں کی) جن

كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ [7]	اَعْمَالُهُمْ [7]	كَرَمَادِ [8]
سب نے کفر کیا	اپنے رب کے ساتھ	ان کے اعمال	(اس) راکھ کی طرح (ہیں)

اشْتَدَّتْ [9]	بِهِ	الرِّيْحُ	فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ
(کہ) بہت سخت چلی	اس (راکھ) پر	ہوا	آندھی والے دن میں

لَا	يَقْدِرُوْنَ [10]	مِمَّا	كَسَبُوْا
نہیں	وہ سب قدرت پائیں گے	(اس) میں سے جو	اُنہوں نے کمایا

عَلٰى شَيْءٍ ؕ [5]	ذٰلِكَ	هُوَ الضَّلٰلُ [11]	الْبَعِيْدُ (18)
کسی چیز پر	یہ	ہی گمراہی (ہے)	دور (کی)

اَلَمْ	تَرَ [12][13]	اَنَّ	اللّٰهَ	خَلَقَ
کیا نہیں	آپ نے دیکھا	کہ بیشک	اللہ (نے)	پیدا کیا

السَّمٰوٰتِ [9]	وَ	الْاَرْضَ	بِالْحَقِّ ؕ	اِنْ
آسمانوں (کو)	اور	زمین (کو)	حق کے ساتھ	اگر

يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَيَاْتِ [14]	بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ [5] (19) لا
وہ چاہے	(تو) وہ لے جائے تمہیں	اور وہ لے آئے	ایک نئی مخلوق

وَّمَا [2]	ذٰلِكَ	عَلَى اللّٰهِ	بِعَزِيْزٍ [3] (20)	وَ	بَرَزُوْا [15]
اور نہیں (ہے)	یہ	اللہ پر	ہرگز مشکل	اور	وہ سب پیش ہونگے

لِلّٰهِ [16]	جَمِيْعًا	فَقَالَ [15]	الضُّعَفٰٓؤُا	لِلَّذِيْنَ
اللہ کے سامنے	سب کے سب	تو کہیں گے	کمزور (لوگ)	ان سے جن

اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	كُنَّا [17]	لَكُمْ	تَبَعًا
سب نے تکبر کیا (تھا)	بے شک ہم	ہم تھے	تمہارے لیے	تابع

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] "وَ" کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

[2] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[3] حرف نفی کے بعد بِ زائدہ ہوتا ہے البتہ اس سے بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔

[4] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[5] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ کسی، ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[6] یعنی ایک عذاب ابھی ختم نہیں ہوگا کہ اس سے بھی زیادہ سخت دوسرا عذاب پہلے سے تیار ہوگا۔

[7] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

[8] كَ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند یا کی طرح کیا جاتا ہے

[9] تُ اور ات جمع مؤنث کی علامتیں ہیں۔

[10] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[11] هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[12] تَرَ اصل میں تَرْءَيُ تھا گرامر کے اصول کے مطابق ءَ اور يُ کو گرایا گیا ہے۔

[13] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانہ میں کیا جاتا ہے۔

[14] يَاْتِ کا ترجمہ وہ آئے ہے اگر اسکے بعد بِ ہو تو ترجمہ وہ لائے کیا جاتا ہے۔

[15] یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ [16] یہاں لِ کا ترجمہ کے سامنے ضرورتاً کیا گیا ہے۔

[17] كُنَّا دراصل كَوَنْنَا تھا گرامر کے اصول کے مطابق وَ کو ہٹا کر كَ کو پیش دی گئی ہے اور ن کو ن میں مدغم کیا گیا ہے۔

وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ	حالانکہ وہ ہرگز مرنے والا نہیں (ہوگا)
وَمِنْ وَّرَآئِهٖ	اور اس (عذاب) کے پیچھے
عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿17﴾	ایک (اور) بہت بڑا سخت عذاب ہے۔ ﴿17﴾
مَثَلُ الَّذِيْنَ	ان (لوگوں) کی مثال جنھوں نے
كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ	اپنے رب کے ساتھ کفر کیا
اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ	ان کے اعمال (اس) راکھ کی طرح ہیں
اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ	جس پر بہت سخت ہوا چلی
فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ	آندھی والے دن میں
لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا	وہ قدرت نہیں پائیں گے ان (اعمال) میں سے
كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ	کسی چیز پر جو انہوں نے (دنیا میں) کمائے
ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿18﴾	یہی بہت دور کی گمراہی ہے۔ ﴿18﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ	کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ بیشک اللہ نے
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ	آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ	اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے
وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿19﴾	اور ایک نئی مخلوق کو لے آئے۔ ﴿19﴾
وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿20﴾	اور یہ اللہ پر ہرگز مشکل نہیں ہے۔ ﴿20﴾
وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا	اور وہ سب کے سب اللہ کے سامنے پیش ہونگے
فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا	تو کمزور لوگ کہیں گے
لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا	ان (لوگوں) سے جو بڑے بنے ہوئے تھے
اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا	بے شک ہم (دنیا میں) تمہارے تابع تھے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بِمَيِّتٍ	: موت، اموات، میت۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
وَّرَآئِهٖ	: ماورائے عدالت، ماوراء النہر۔
مَثَلُ	: مثل، مثال، امثلہ، مثالیں۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
اَعْمَالُهُمْ	: عمل، اعمال، معمول، تعمیل۔
كَرَمَادِ	: کما حقہ، کالعدم تنظیم۔
اشْتَدَّتْ	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
الرِّيْحُ	: ریح المسک، ریح بادی۔
فِيْ	: فی الحال، فی الحقیقت۔
يَوْمٍ	: یوم، ایام، یوم پاکستان۔
لَا	: لاتعداد، لاجواب، لاعلم۔
يَقْدِرُوْنَ	: قدرت، قادر، قدیر۔
مِمَّا	: منجانب/ماحول، ماتحت۔
كَسَبُوْا	: کسب حلال، کسبی۔
شَيْءٍ	: شے، اشیائے خورد و نوش۔
الضَّلٰلُ	: ضلالت و گمراہی۔
تَرَ	: رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی۔
خَلَقَ	: خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔
السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض و سما۔
الْاَرْضَ	: قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
يَّشَاْ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
بِخَلْقٍ	: خالق، مخلوق، تخلیق۔
جَدِيْدٍ	: جدید، جدت پسند، مجدد۔
عَلٰى	: علی الاعلان، علی العموم۔
جَمِيْعًا	: جمع، جامع، مجمع، جماعت۔
فَقَالَ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
الضُّعَفٰٓؤُا	: ضعف، ضعیف، ضعفا۔
اسْتَكْبَرُوْٓا	: تکبر، متکبر۔
تَبَعًا	: اتباع، تابع، متبع سنت۔

فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ [1]	عَنَّا [2]
تو کیا	تم	سب کام آنے والے (ہو)	ہم سے

مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ ط [3]	قَالُوْا [4]	لَوْ
اللہ کے عذاب سے	کچھ	(تو) وہ سب کہیں گے	اگر

هَدٰىنَا اللّٰهُ	لَهَدَيْنٰكُمْ ط [5][6]	سَوَآءٌ	عَلَيْنَآ
اللہ ہمیں ہدایت دیتا	یقیناً ہم (بھی) تمہیں ہدایت کرتے	برابر (ہے)	ہم پر

اَجَزِعْنَآ [7]	اَمْ	صَبَرْنَا	مَا [8]	لَنَا [9]
خواہ ہم بے صبری کریں	یا	ہم صبر کریں	نہیں (ہے)	ہمارے لیے

ع 3 15

مِنْ مَّحِيْصٍ [10][3] ع 21	وَ	قَالَ [4]	الشَّيْطٰنُ	لَمَّا
کوئی بھاگنے کی جگہ	اور	کہے گا	شیطان	جب

قُضِيَ [11][4]	الْاَمْرُ [12]	اِنَّ اللّٰهَ	وَعَدَكُمْ [6]
فیصلہ کر دیا جائے گا	معاملے (کا)	بے شک اللہ (نے)	وعدہ کیا (تھا) تم سے

وَعْدَ الْحَقِّ	وَ	وَعَدْتُّكُمْ [6]	فَاَخْلَفْتُكُمْ ط [6]
حق کا وعدہ	اور	میں نے (بھی) تم سے وعدہ کیا	تو میں نے خلاف ورزی کی تم سے

وَمَا [8]	كَانَ	لِيَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ سُلْطٰنٍ [10][3]
اور نہیں	تھا	میرے لیے	تم پر	کوئی زور

اِلَّآ	اَنْ	دَعَوْتُكُمْ [6]	فَاسْتَجَبْتُمْ	لِيْ ج
سوائے (اس کے)	کہ	میں نے دعوت دی تمہیں	تو تم نے مان لیا	میری (بات) کو

فَلَا	تَلُوْمُوْنِيْ [13]	وَ	لُوْمُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ ط
تو (اب) نہ	تم سب ملامت کرو مجھے	اور	تم سب ملامت کرو	اپنے آپ (کو)

مَآ [8]	اَنَا	بِمُصْرِخِكُمْ [6][14][15]	وَمَآ [8]	اَنْتُمْ
نہیں (ہوں)	میں	ہرگز فریاد رسی کرنے والا تمہاری	اور نہ	تم

بِمُصْرِخِيَّ ط [14][15]	اِنِّيْ	كَفَرْتُ	بِمَآ [8][16]
ہرگز فریاد رسی کرنے والے ہو میری	بلاشبہ میں	میں انکار کرتا ہوں	(اس) کا جو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 مُغْنُوْنَ دراصل مُغْنِيُوْنَ تھا ی پر پیش پڑھنے میں دقت تھی تو اس دقت کو دور کرنے کے لیے ی کی پیش پچھلے حرف ن کو دے کر ی کو حذف کیا گیا ہے۔

2 عَنَّا دراصل عَنْ + نَا مجموعہ ہے۔

3 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

4 یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

5 لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

6 کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

7 علامت ”أ“ کے بعد اُسی جملے میں اَمْ ہو تو اس ”أ“ کا ترجمہ عموماً خواہ کیا جاتا ہے۔

8 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

9 لَنَا میں ”لَ“ دراصل ”لِ“ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے ”لَ“ ہو جاتا ہے۔

10 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

11 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 یعنی ایمان والے جنت میں اور شرک و کفر والے جہنم میں چلے جائیں گے تو اس وقت شیطان جہنمیوں سے کہے گا۔

13 وا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا ”ا“ گر جاتا ہے۔

14 یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں البتہ جب مَا کے بعد بِ آئے تو جملے میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔

15 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

16 بِ کا عموماً ترجمہ سے، پر کبھی کا کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا	تو کیا (آج) تم ہمارے کام آنے والے ہو؟
مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ	کچھ اللہ کے عذاب سے (بچانے کے لیے)
قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ	(تو) وہ کہیں گے اگر اللہ ہمیں ہدایت دیتا
لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ	(تو) ہم تمہیں ضرور ہدایت کرتے
سَوَآءٌ عَلَيْنَآ	ہم پر برابر ہے
اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا	خواہ ہم بے صبری کا مظاہرہ کریں یا ہم صبر کریں
مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿21﴾ ع	ہمارے لیے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ ﴿21﴾ ع
وَقَالَ الشَّيْطٰنُ	اور شیطان کہے گا
لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ	جب معاملے کا فیصلہ کر دیا جائے گا
اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ	بے شک اللہ نے تم سے وعدہ کیا تھا
وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ	سچا وعدہ اور میں نے (بھی) تم سے وعدہ کیا
فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ	تو میں نے تم سے خلاف ورزی کی
وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ	اور میرا تم پر کوئی زور نہیں تھا
اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ	سوائے اس کے کہ میں نے تمہیں دعوت دی
فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ	تو تم نے میرا کہنا مان لیا
فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ	تو (اب) تم مجھے ملامت نہ کرو
وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ	اور تم اپنے آپ کو ملامت کرو
مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ	میں ہرگز تمہاری فریاد رسی کرنے والا نہیں ہوں
وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ	اور نہ تم میری ہرگز فریاد رسی کرنے والے ہو
اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ	بلاشبہ میں انکار کرتا ہوں اس کا جو

ع 3 9 15

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
عَذَابِ : عذاب، عذاب آخرت۔
شَیْءٍ : شے، اشیائے خورد و نوش۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ۔
هَدٰىنَا : ہدایت، ہادیٔ کائنات۔
لَهَدَيْنٰكُمْ : ہدایت، ہادی برحق، مہدی۔
سَوَآءٌ : مساوی، مساوات۔
عَلَيْنَآ : علی الاعلان، علی العموم۔
اَجَزِعْنَآ : جزع و فزع کرنا (رونا پیٹنا)۔
صَبَرْنَا : صبر، صابر۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
قُضِيَ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
الْاَمْرُ : امر، آمر، مامور، امارت۔
وَعَدَكُمْ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
الْحَقِّ : حق، حقیقت، حقائق۔
وَعَدْتُّكُمْ : وعدہ، وعید، میعاد۔
فَاَخْلَفْتُكُمْ : مخالف، اختلاف، مختلف۔
لِيْ : الحمد للہ، لہٰذا۔
عَلَيْكُمْ : علی الاعلان، علی العموم۔
سُلْطٰنٍ : سلطان، سلطانی گواہ۔
اِلَّآ : الا ماشاءاللہ، الا قلیل۔
دَعَوْتُكُمْ : دعا، دعوت، الداعی الی الخیر۔
فَاسْتَجَبْتُمْ : جواب، مستجاب الدعوات۔
فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
تَلُوْمُوْنِيْ : ملامت۔
لُوْمُوْٓا : ملامت۔
اَنْفُسَكُمْ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
كَفَرْتُ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بِمَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اَشْرَكْتُمُوْنِ [2][1]	مِنْ قَبْلُ ط	اِنَّ [3]	الظّٰلِمِيْنَ [4]
تم سب شریک بناتے رہے مجھے	(اس) سے پہلے	بیشک	سب ظالم

لَهُمْ [5]	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ [6] (22)	وَ	اُدْخِلَ [7]
ان کے لیے	عذاب (ہے)	بہت دردناک	اور	داخل کیے جائیں گے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ [8]
(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور	اُنہوں نے عمل کیے	نیک

جَنّٰتٍ [8]	تَجْرِيْ [8]	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
(ایسے) باغات میں	(کہ) بہتی ہیں	انکے نیچے سے	نہریں

خٰلِدِيْنَ [4]	فِيْهَا	بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ط [9]	تَحِيَّتُهُمْ [9]
(وہ) سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	ان میں	اپنے رب کے حکم سے	ان کی دعا

فِيْهَا	سَلٰمٌ (23)	اَلَمْ	تَرَ	كَيْفَ
ان میں	سلام ہوگی	کیا نہیں	آپ نے دیکھا (کہ)	کیسے

ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	كَلِمَةً طَيِّبَةً [10][8]
بیان کی	اللہ (نے)	مثال	پاکیزہ کلمے کی

كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ [12][11][8]	اَصْلُهَا	ثَابِتٌ	وَّ
پاکیزہ درخت کی طرح (ہے)	(کہ) اس کی جڑ	مضبوط (ہے)	اور

فَرْعُهَا	فِي السَّمَآءِ لا (24)	تُؤْتِيْٓ [8]	اُكُلَهَا
اس کی شاخیں	آسمان میں (ہیں)	(اور) دیتا ہے	اپنا پھل

كُلَّ حِيْنٍ	بِاِذْنِ رَبِّهَا ط	وَ	يَضْرِبُ [13]
ہر وقت	اپنے رب کے حکم سے	اور	بیان کرتا ہے

اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ
اللہ	مثالیں	لوگوں کے لیے	تاکہ وہ

يَتَذَكَّرُوْنَ (25)	وَ	مَثَلُ	كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ [14][8]
وہ سب نصیحت حاصل کریں	اور	مثال	گندی بات کی

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان "وْ" کا اضافہ کر کے مْ پر پیش دی جاتی ہے۔
2. اَشْرَكْتُمُوْنِ دراصل اَشْرَكْتُمُوْنِيْ تھا فعل کے آخر میں یْ لگانی ہو تو درمیان میں نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے یہاں تخفیف کے لیے یْ کو گرایا گیا ہے اسی کا ترجمہ مجھے کیا گیا ہے
3. اِنَّ شروع میں تاکید کی علامت ہے۔
4. اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
5. لَهُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا، یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" ہو جاتا ہے۔
6. فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔
7. فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔
8. اٰت، تِ اور ةٌ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
9. هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکے یا اپنا، اپنے کیا جاتا ہے۔
10. پاک کلمے سے مراد کلمہ توحید لا الہ الا اللہ ہے جسکی جڑ دلوں میں قائم و مستحکم ہوتی ہے اور اسکی شاخیں یعنی عمل آسمان پر چڑھتے رہتے ہیں اور انکی برکت ہر وقت حاصل ہوتی رہتی ہے۔
11. کَ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے آتا ہے، ترجمہ مثل، مانند یا کی طرح کیا جاتا ہے۔
12. پاکیزہ درخت سے مراد کھجور کا درخت ہے۔
13. یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
14. گندی بات سے مراد کلمہ شرک ہے کلمہ شرک بے اصل ہوتا ہے نہ اسکی دلیل قوی ہوتی ہے اور نہ اس میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ	تم مجھے اس سے پہلے (اللہ کا) شریک بناتے رہے
اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ	بیشک (جو) ظالم لوگ ہیں ان کے لیے
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿22﴾	بہت دردناک عذاب ہے۔ ﴿22﴾
وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ	اور داخل کیے جائیں گے وہ (لوگ) جو
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(ایسے) باغات میں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	(وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ	اپنے رب کے حکم سے
تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿23﴾	ان کی (ملاقات کی) دعا ان (باغات) میں سلام ہوگی ﴿23﴾
اَلَمْ تَرَ كَيْفَ	کیا آپ نے دیکھا نہیں (کہ) کیسے
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً	اللہ نے پاکیزہ کلمے کی مثال بیان کی
كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ	(کہ وہ) پاکیزہ درخت کی طرح ہے
اَصْلُهَا ثَابِتٌ	جس کی جڑ مضبوط ہے
وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ۙ﴿24﴾	اور اس کی شاخیں آسمان میں ہیں۔ ﴿24﴾
تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ	وہ اپنا پھل ہر وقت دیتا ہے
بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ	اپنے رب کے حکم سے
وَيَضْرِبُ اللّٰهُ	اور اللہ بیان کرتا ہے
الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ	لوگوں کے لیے مثالیں
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿25﴾	تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿25﴾
وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ	اور گندی بات کی مثال

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- اَشْرَكْتُمُوْنِ : شرک، شریک، مشرک۔
- قَبْلُ : قبل از وقت، قبل از غذا۔
- الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- اَلِيْمٌ : الم ناک حادثہ، رنج والم۔
- اُدْخِلَ : داخل، دخول، مداخلت۔
- اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔
- عَمِلُوْا : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
- الصّٰلِحٰتِ : صالح، اعمال صالحہ، صلح
- جَنّٰتٍ : جنت الفردوس، جنت الماویٰ۔
- تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
- تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الشعور۔
- الْاَنْهٰرُ : نہر، انہار، نہریں۔
- خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
- بِاِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
- تَرَ : رؤیت ہلال، رؤیت باری۔
- كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف۔
- ضَرَبَ : ضرب المثل، ضرب الامثال۔
- كَشَجَرَةٍ : کالعدم/شجرہ نسب، شجرہ ممنوعہ۔
- اَصْلُهَا : اصل، اصلی، اصول۔
- فَرْعُهَا : فروعی مسائل۔
- فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- السَّمَآءِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
- اُكُلَهَا : اکل وشرب، ماکولات۔
- بِاِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
- يَضْرِبُ : ضرب المثل، ضرب الامثال۔
- الْاَمْثَالَ : مثال، مثالیں، امثلہ۔
- لِلنَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
- يَتَذَكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔
- كَلِمَةٍ : کلمہ طیبہ، متکلم، انداز تکلم۔
- خَبِيْثَةٍ : خبیث، خبائث، خباثت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةٍ [1][2][3]	اجْتُثَّتْ [2]	مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ
ناپاک درخت کی طرح (ہے)	(جو) اکھیڑ دیا گیا ہو	زمین کے اوپر سے

مَا [4]	لَهَا [5]	مِنْ قَرَارٍ [6][7] (26)	يُثَبِّتُ [8]	اللّٰهُ [9]
نہیں (ہے)	اس کے لیے	کوئی قرار	ثابت قدم رکھتا ہے	اللہ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا [2]
(ان لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے	پختہ بات (کلمہ توحید) کے ساتھ	دنیوی زندگی میں

وَ	فِي الْاٰخِرَةِ ج [2]	وَ	يُضِلُّ [8]	اللّٰهُ [9]	الظّٰلِمِيْنَ قف [10]
اور	آخرت میں (بھی)	اور	گمراہ کرتا ہے	اللہ	ظالموں (کو)

وَ	يَفْعَلُ [8]	اللّٰهُ [9]	مَا [4]	يَشَآءُ ع (27)	اَ
اور	کرتا ہے	اللہ	جو	وہ چاہتا ہے	کیا

ع 4 16

لَمْ	تَرَ [11]	اِلَى الَّذِيْنَ	بَدَّلُوْا
نہیں	آپ نے دیکھا	(ان لوگوں) کی طرف جن	سب نے بدل دیا

نِعْمَتَ اللّٰهِ [2]	كُفْرًا [12]	وَّ	اَحَلُّوْا
اللہ کی نعمت (ایمان کو)	کفر سے	اور	اُن سب نے لا اُتارا

قَوْمَهُمْ [13]	دَارَ الْبَوَارِ لا (28)	جَهَنَّمَ ج	يَصْلَوْنَهَا ط
اپنی قوم (کو)	ہلاکت کے گھر (میں)	(یعنی) جہنم (میں)	وہ سب داخل ہوں گے اس میں

وَ	بِئْسَ	الْقَرَارُ (29)	وَ	جَعَلُوْا
اور	وہ بہت برا	ٹھکانا (ہے)	اور	اُنہوں نے بنا لیے

لِلّٰهِ	اَنْدَادًا [7]	لِّيُضِلُّوْا [14]	عَنْ سَبِيْلِهٖ ط
اللہ کے لیے	کچھ شریک	تاکہ وہ سب گمراہ کریں	اس کے راستے سے

قُلْ [15]	تَمَتَّعُوْا	فَاِنَّ	مَصِيْرَكُمْ
آپ کہہ دیجیے	تم سب فائدہ اٹھالو (دنیا میں)	پھر بلاشبہ	تمہارا لوٹنا

اِلَى النَّارِ (30)	قُلْ [15]	لِّعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ
آگ (ہی) کی طرف (ہے)	آپ کہہ دیجیے	میرے (اُن) بندوں سے	جو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 كَ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

2 ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

3 ناپاک درخت سے مراد اندرائن کا درخت ہے جس کی جڑ زمین کے اوپر ہی ہوتی ہے ذرا اشارے سے ہی اکھڑ جاتی ہے یعنی کافر کے اعمال نہ آسمان پر چڑھتے ہیں اور نہ قبولیت کے درجے کو پہنچتے ہیں۔

4 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

5 لَهَا میں "لَ" دراصل "لِ" تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" استعمال ہوتا ہے۔

6 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

7 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

8 یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

9 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

10 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

11 لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانہ میں کیا جاتا ہے۔

12 كُفْرًا کا ترجمہ ناشکری سے بھی کیا جاتا ہے یعنی اللہ کی نعمت کو ناشکری سے بدل دیا۔

13 هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

14 فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

15 قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "وْ" حذف ہے۔

كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ	ناپاک درخت کی طرح ہے
اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ	(جو) زمین کے اوپر سے اکھیڑ دیا گیا ہو
مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ (26)	اس کے لیے کوئی قرار نہیں ہے۔ (26)
يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ	اللہ ان (لوگوں) کو ثابت قدم رکھتا ہے جو
اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ	ایمان لائے پختہ بات (کلمہ توحید) کے ساتھ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ	دنیوی زندگی میں (بھی) اور آخرت میں (بھی)
وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ قف	اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے
وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ع (27) — ع 4 16	اور اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔ ع (27)
اَلَمْ تَرَ	کیا آپ نے نہیں دیکھا
اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا	ان (لوگوں) کی طرف جنھوں نے بدل دیا
نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا	اللہ کی نعمت (ایمان) کو کفر سے
وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۙ (28)	اور اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں لا اُتارا۔ (28)
جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۗ	(یعنی) جہنم میں جس میں وہ داخل ہوں گے
وَبِئْسَ الْقَرَارُ (29)	اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ (29)
وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ	اور انہوں نے اللہ کے لیے بنا لیے
اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا	کچھ شریک تاکہ وہ گمراہ کریں
عَنْ سَبِيْلِهٖ ۗ	اس کے راستے سے (لوگوں کو)
قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ	کہہ دیجیے تم (چند روز دنیا میں) فائدہ اٹھا لو
مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ (30)	پھر بلاشبہ تمہارا لوٹنا آگ کی طرف ہی ہے۔ (30)
قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ	آپ کہہ دیجیے میرے اُن بندوں سے جو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

كَشَجَرَةٍ	:کالعدم/شجرہ نسب، شجر ممنوعہ۔
خَبِيْثَةِ	:خبیث، خبائث، اخبث۔
فَوْقِ	:فائق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
الْاَرْضِ	:ارض و سما، قطعہ اراضی۔
قَرَارٍ	:قرار گاہ، استقرار۔
يُثَبِّتُ	:ثابت، ثبوت، ثابت قدم۔
اٰمَنُوْا	:امن، ایمان، مؤمن۔
بِالْقَوْلِ	:بالکل/ قول، اقوال، مقولہ۔
الثَّابِتِ	:ثابت شدہ، ثبوت۔
فِي	:فی الحال، فی الفور، فی زمانہ۔
الْحَيٰوةِ	:حیات، حیات جاوداں۔
الدُّنْيَا	:دنیا و آخرت، دنیاوی زندگی۔
الْاٰخِرَةِ	:فکرِ آخرت، اُخروی زندگی۔
يُضِلُّ	:ضلالت و گمراہی۔
الظّٰلِمِيْنَ	:ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
يَفْعَلُ	:فعل، فاعل، مفعول۔
يَشَآءُ	:ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
تَرَ	:رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی۔
اِلَى	:الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
بَدَّلُوْا	:تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
نِعْمَتَ	:نعمت، انعام، منعم۔
كُفْرًا	:کفر، کافر، کفار۔
دَارَ	:دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔
الْقَرَارُ	:قرار گاہ، مستقر (چھاؤنی)۔
سَبِيْلِهٖ	:اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
قُلْ	:قول، قائل، مقولہ، اقوال۔
تَمَتَّعُوْا	:حج تمتع، مال و متاع۔
اِلَى	:مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
النَّارِ	:نوری و ناری مخلوق۔
لِعِبَادِيَ	:عابد، معبود، عبادت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اٰمَنُوْا	يُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ [1]	وَ	يُنْفِقُوْا	مِمَّا [2]
سب ایمان لائے	وہ سب قائم کریں	نماز	اور	وہ سب خرچ کریں	(اس) سے جو

رَزَقْنٰهُمْ [3][4]	سِرًّا	وَّ	عَلَانِيَةً [1]	مِّنْ قَبْلِ
ہم نے رزق دیا انہیں	پوشیدہ طور پر	اور	ظاہراً	(اس) سے پہلے

اَنْ	يَّاْتِيَ [5]	يَوْمٌ	لَّا بَيْعٌ	فِيْهِ	وَلَا
کہ	آئے	(وہ) دن	(کہ) نہ سودے بازی ہوگی	اس میں	اور نہ

خِلٰلٌ (31)	اَللّٰهُ	الَّذِىْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ [1]
دوستی (کام آئے گی)	اللہ (وہ ہے)	جس (نے)	پیدا کیا	آسمانوں (کو)

وَالْاَرْضَ	وَاَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجَ [6]
اور زمین (کو)	اور اس نے اُتارا	آسمان سے	پانی	پھر اس نے نکالا

بِهٖ [7]	مِنَ الثَّمَرٰتِ [1]	رِزْقًا	لَّكُمْ ج [8]	وَسَخَّرَ
اس کے ذریعے	پھلوں سے	رزق	تمہارے لیے	اور اُس نے مسخر کر دیا

لَكُمُ [8]	الْفُلْكَ [9]	لِتَجْرِىَ [1]	فِى الْبَحْرِ	بِاَمْرِهٖ ج
تمہارے لیے	کشتیوں (کو)	تاکہ وہ چلیں	سمندر میں	اس کے حکم سے

وَسَخَّرَ	لَكُمُ [8]	الْاَنْهٰرَ ج [9] (32)	وَسَخَّرَ	لَكُمُ [8]
اور اس نے مسخر کر دیا	تمہارے لیے	نہروں (کو)	اور مسخر کر دیا	تمہارے لیے

الشَّمْسَ [9]	وَ	الْقَمَرَ	دَآئِبَيْنِ ج [10]	وَ	سَخَّرَ
سورج (کو)	اور	چاند (کو)	دونوں برابر چل رہے ہیں	اور	مسخر کیا

لَكُمُ [8]	الَّيْلَ [9]	وَالنَّهَارَ ج (33)	وَ	اٰتٰكُمْ [11]	مِّنْ كُلِّ
تمہارے لیے	رات (کو)	اور دن (کو)	اور	اُس نے دی تمہیں	ہر (اُس) چیز سے

مَا	سَاَلْتُمُوْهُ ط [12]	وَاِنْ	تَعُدُّوْا	نِعْمَتَ اللّٰهِ	لَا
جو	تم نے مانگی اُس سے	اور اگر	تم سب شمار کرو	اللہ کی نعمت (کو)	(تو) نہیں

تُحْصُوْهَا ط	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَظَلُوْمٌ [13]	كَفَّارٌ [13] ع (34)
تم سب شمار کرسکو گے اُسے	بیشک	انسان	یقیناً بڑا ظالم	بہت ناشکرا (ہے)

ع 5/7 17

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ة، ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔

[3] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[4] هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا اُن کو کیا جاتا ہے۔

[5] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[6] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔

[7] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[8] لَكُمْ میں "لَ" دراصل "لِ" تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے "لَ" استعمال ہو جاتا ہے۔

[9] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[10] یعنی اللہ تعالیٰ نے ان کے چلنے کا جو ضابطہ مقرر فرمایا وہ اسکے مطابق چل رہے ہیں نہ تھمتے ہیں نہ بگڑتے ہیں اور نہ ان کی رفتار میں کوئی کمی بیشی ہوتی ہے۔

[11] كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

[12] تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان "و" کا اضافہ کر کے م پر پیش دی جاتی ہے۔

[13] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بڑا یا بہت کیا گیا ہے۔

اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	ایمان لائے (کہ) وہ نماز قائم کریں
وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ	اور وہ خرچ کریں اس سے جو ہم نے اُنہیں رزق دیا
سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ	پوشیدہ طور پر (بھی) اور ظاہراً (بھی) اس سے پہلے
اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ	کہ وہ دن آئے (کہ) نہ کوئی سودے بازی ہوگی
فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿31﴾	اس میں اور نہ دوستی (کام آئے گی)۔ ﴿31﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ	اللہ (وہ) ہے جس نے پیدا کیا
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	آسمانوں اور زمین کو
وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً	اور اس نے آسمان سے پانی اُتارا
فَاَخْرَجَ بِهٖ	پھر اس نے اس کے ذریعے نکالا
مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ	تمہارے لیے پھلوں سے رزق
وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ	اور اُس نے تمہارے لیے کشتیوں کو مسخر کر دیا
لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ	تاکہ وہ سمندر میں اس کے حکم سے چلیں
وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿32﴾	اور تمہارے لیے نہروں کو مسخر کر دیا۔ ﴿32﴾
وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ	اور تمہارے لیے سورج کو اور چاند مسخر کر دیا
دَآئِبَيْنِ ۚ	دونوں برابر چل رہے ہیں
وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿33﴾	اور تمہارے لیے رات اور دن کو مسخر کیا۔ ﴿33﴾
وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا	اور اُس نے تمہیں ہر وہ چیز دی جو
سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا	تم نے اُس سے مانگی، اور اگر تم شمار کرو
نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ	اللہ کی نعمت کو (تو) تم اُنہیں شمار نہیں کر سکو گے
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿34﴾ ع	بیشک انسان یقیناً بڑا ظالم بے حد ناشکرا ہے۔ ﴿34﴾ ع

ع 5/7 17

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اٰمَنُوْا	امن، ایمان، مؤمن۔
يُقِيْمُوا	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الصَّلٰوةَ	صوم و صلوٰۃ، مصلّٰی۔
يُنْفِقُوْا	نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
مِمَّا	منجانب، منجملہ/ماحول، ماجرا۔
رَزَقْنٰهُمْ	رزق، رازق، رزّاق۔
سِرًّا	اسرار و رموز، پر اسرار۔
عَلَانِيَةً	علی الاعلان، علانیہ طور پر۔
قَبْلِ	قبل از وقت، قبل از طعام۔
بَيْعٌ	بیع و شرا، بائع۔
لَا	لاتعداد، لاجواب، لاعلم۔
خِلٰلٌ	ابراہیم خلیل اللہ، خلت۔
خَلَقَ	خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔
اَنْزَلَ	نازل، نزول، منزل من اللہ۔
السَّمَآءِ	کتب سماویہ، ارض و سما۔
مَآءً	ماء الحیات، ماء اللحم، ماء الورد۔
فَاَخْرَجَ	خارج، خروج، اخراج۔
الثَّمَرٰتِ	ثمر، ثمرات۔
سَخَّرَ	مسخر، تسخیر، ناقابل تسخیر۔
لِتَجْرِيَ	جاری، اجرا۔
الْبَحْرِ	بحر قلزم، بحیرۂ عرب۔
بِاَمْرِهٖ	امر، آمر، مامور، امارت۔
سَخَّرَ	مسخر، تسخیر، ناقابل تسخیر۔
الَّيْلَ	لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
النَّهَارَ	نہار منہ، لیل و نہار۔
سَاَلْتُمُوْهُ	سوال، سائل، مسئول۔
تَعُدُّوْا	عدد، معدود، متعدد، تعداد۔
نِعْمَتَ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
لَظَلُوْمٌ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
كَفَّارٌ	کفرانِ نعمت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	رَبِّ [1]	اجْعَلْ [2]	هٰذَا
اور جب	کہا:	ابراہیم (نے)	(اے میرے) رب	تو بنا دے	اس

الْبَلَدَ	اٰمِنًا	وَّ	اجْنُبْنِيْ [3]	وَ	بَنِيَّ [4]
شہر (مکہ کو)	امن والا	اور	تو دور رکھ مجھے	اور	میرے بیٹوں (کو)

اَنْ	نَّعْبُدَ	الْاَصْنَامَ ط (35)	رَبِّ [1]	اِنَّهُنَّ [5]
کہ	ہم عبادت کریں	بتوں (کی)	(اے میرے) رب	بیشک انہوں نے

اَضْلَلْنَ [6]	كَثِيْرًا	مِّنَ النَّاسِ ج	فَمَنْ [7]	تَبِعَنِيْ [3]
گمراہ کر دیا ہے	بہت (کو)	لوگوں (میں سے)	پھر جس (نے)	میری پیروی کی

فَاِنَّهٗ	مِنِّيْ ج	وَمَنْ	عَصَانِيْ [3]	فَاِنَّكَ
تو بیشک وہ	مجھ سے (ہے)	اور جس (نے)	میری نافرمانی کی	پس بیشک تو

غَفُوْرٌ [8]	رَّحِيْمٌ [8] (36)	رَبَّنَآ [9]	اِنِّيْٓ
بہت بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)	(اے) ہمارے رب	بیشک میں

اَسْكَنْتُ	مِنْ ذُرِّيَّتِيْ	بِوَادٍ [10]	غَيْرِ
میں نے آباد کیا ہے	اپنی اولاد میں سے کچھ (کو)	ایک (ایسی) وادی میں (جو)	نہیں (ہے)

ذِيْ زَرْعٍ	عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ لا	رَبَّنَا [9]
کھیتی والی	تیرے حرمت والے گھر کے پاس	(اے) ہمارے رب

لِيُقِيْمُوا [11]	الصَّلٰوةَ [12]	فَاجْعَلْ	اَفْئِدَةً
تاکہ وہ سب قائم کریں	نماز	تو کر دے	دلوں (کو)

مِّنَ النَّاسِ	تَهْوِيْٓ [12]	اِلَيْهِمْ	وَ	ارْزُقْهُمْ [2]
لوگوں میں سے کچھ (کے)	(کہ) وہ مائل ہوں	اُن کی طرف	اور	رزق دے اُنہیں

مِّنَ الثَّمَرٰتِ [12]	لَعَلَّهُمْ	يَشْكُرُوْنَ (37)	رَبَّنَآ [9]
پھلوں سے	تاکہ وہ	وہ سب شکر کریں	(اے) ہمارے رب

اِنَّكَ	تَعْلَمُ	مَا [13]	نُخْفِيْ	وَمَا [13]	نُعْلِنُ ط
بیشک تو	تو جانتا ہے	جو	ہم چھپاتے ہیں	اور جو	ہم ظاہر کرتے ہیں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے حذف ہیں۔
2. فعل کے شروع میں "اُ" اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
3. یْ اگر اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً مجھے کیا جاتا ہے اور فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔
4. بَنِيَّ دراصل بَنِيْنَ + ی تھا گرامر کے اصول کے مطابق یْنَ کا نَ حذف کیا گیا اور پھر ی کو ی میں مدغم کیا گیا ہے۔
5. اِنَّهُنَّ میں هُنَّ کا ترجمہ ضرورتاً انہوں نے کیا گیا ہے مراد بت ہیں کہ ان بتوں نے سیدھی راہ سے پھیر دیا کیونکہ یہ بت لوگوں کی گمراہی کا سبب بنے اس لیے گمراہ کرنے کے فعل کو ان کی طرف منسوب کیا گیا ہے اس جملے میں دعا کی وجہ بیان کی گئی ہے۔
6. علامت ـَنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
7. لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو اور چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔
8. اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔
9. یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا شروع سے یَا تخفیف کے لیے حذف ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔
10. یہاں بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔
11. فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔
12. ة، تَ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔
13. مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَ اِذۡ قَالَ اِبۡرٰهِيۡمُ رَبِّ	اور جب ابراہیم نے کہا: اے میرے رب
اجۡعَلۡ هٰذَا الۡبَلَدَ اٰمِنًا	تو اس شہر (مکہ) کو امن والا بنا دے
وَّاجۡنُبۡنِىۡ وَبَنِىَّ	اور مجھے اور میرے بیٹوں کو دور رکھ
اَنۡ نَّعۡبُدَ الۡاَصۡنَامَ ؕ ﴿35﴾	(اس سے) کہ ہم بتوں کی عبادت کریں۔ ﴿35﴾
رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضۡلَلۡنَ	اے میرے رب بیشک انہوں نے گمراہ کر دیا ہے
كَثِيۡرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنۡ	بہت سے لوگوں کو، پھر جس نے
تَبِعَنِىۡ فَاِنَّهٗ مِنِّىۡ ۚ	میری پیروی کی تو بیشک وہ مجھ سے ہے
وَمَنۡ عَصَانِىۡ	اور جس نے میری نافرمانی کی
فَاِنَّكَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿36﴾	تو بیشک تو بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿36﴾
رَبَّنَاۤ اِنِّىۡۤ اَسۡكَنۡتُ	اے ہمارے رب! بیشک میں نے آباد کیا ہے
مِنۡ ذُرِّيَّتِىۡ بِوَادٍ	اپنی اولاد میں سے کچھ کو ایک (ایسی) وادی میں (جو)
غَيۡرِ ذِىۡ زَرۡعٍ	کسی کھیتی والی نہیں ہے
عِنۡدَ بَيۡتِكَ الۡمُحَرَّمِ ۙ	تیرے حرمت والے گھر کے پاس
رَبَّنَا لِيُقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ	اے ہمارے رب! تاکہ وہ نماز قائم کریں
فَاجۡعَلۡ اَفۡـئِدَةً مِّنَ النَّاسِ	تو تو لوگوں میں سے (کچھ کے) دلوں کو (ایسا) کر دے
تَهۡوِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ	(کہ) وہ اُن کی طرف مائل ہوں
وَارۡزُقۡهُمۡ مِّنَ الثَّمَرٰتِ	اور تو اُنہیں پھلوں سے رزق دے
لَعَلَّهُمۡ يَشۡكُرُوۡنَ ﴿37﴾	تاکہ وہ شکر ادا کریں۔ ﴿37﴾
رَبَّنَاۤ اِنَّكَ تَعۡلَمُ	اے ہمارے رب! بیشک تو جانتا ہے
مَا نُخۡفِىۡ وَمَا نُعۡلِنُ ؕ	جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا۔
الۡبَلَدَ	: بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔
اجۡنُبۡنِىۡ	: اجتناب، ایک جانب ہونا۔
بَنِىَّ	: ابن قاسم، ابن آدم۔
نَّعۡبُدَ	: عابد، معبود، عبادت۔
الۡاَصۡنَامَ	: صنم، اصنام۔
اَضۡلَلۡنَ	: ضلالت و گمراہی۔
كَثِيۡرًا	: اکثر، کثیر، کثرت۔
النَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
تَبِعَنِىۡ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
عَصَانِىۡ	: معصیت، عصیاں۔
غَفُوۡرٌ	: مغفرت، استغفار۔
اَسۡكَنۡتُ	: ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔
ذُرِّيَّتِىۡ	: ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
غَيۡرِ	: دیار غیر، غیر اللہ۔
ذِىۡ	: ذیشان، ذی وقار۔
زَرۡعٍ	: زراعت، زرعی زمین۔
عِنۡدَ	: عند الطلب، عند اللہ، عندیہ۔
بَيۡتِكَ	: بیت اللہ، بیت المقدس۔
الۡمُحَرَّمِ	: حرم، تحریم، حرمت والا گھر۔
لِيُقِيۡمُوۡا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الصَّلٰوةَ	: صوم و صلوٰۃ، مصلیٰ۔
ارۡزُقۡهُمۡ	: رزق، رزّاق، رازق۔
الثَّمَرٰتِ	: ثمر، ثمرات۔
يَشۡكُرُوۡنَ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر۔
تَعۡلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
نُخۡفِىۡ	: مخفی، خفیہ، اخفا۔
نُعۡلِنُ	: علی الاعلان، علانیہ طور پر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَمَا	يَخْفٰى [1]	عَلَى اللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ [2][3]	فِي الْاَرْضِ
اور نہیں	چھپتی	اللہ پر	کوئی چیز	زمین میں

وَلَا	فِي السَّمَآءِ (38)	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ
اور نہ	آسمان میں	تمام تعریف	اللہ کے لیے (ہے)	جس (نے)

وَهَبَ	لِيْ	عَلَى الْكِبَرِ [4]	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	اِسْحٰقَ ط
عطا کیے	مجھ کو	بڑھاپے کے باوجود	اسماعیل	اور	اسحاق

اِنَّ	رَبِّيْ [5]	لَسَمِيْعُ [6][7]	الدُّعَآءِ (39)	رَبِّ [8]
بیشک	میرا رب	یقیناً خوب سننے والا (ہے)	دعا (کا)	(اے میرے) رب

اجْعَلْنِيْ [9]	مُقِيْمَ	الصَّلٰوةِ [10]	وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِيْ [5] صلے
بنا دے مجھے	قائم رکھنے والا	نماز (کا)	اور	میری اولاد میں سے (بھی)

رَبَّنَا [11]	وَ	تَقَبَّلْ [12]	دُعَآءِ [13] (40)	رَبَّنَا [11]	اغْفِرْلِيْ
(اے) ہمارے رب	اور	تو قبول فرما	(میری) دعا (کو)	(اے) ہمارے رب	بخش دے مجھ کو

وَ	لِوَالِدَيَّ [14][5]	وَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	يَوْمَ	يَقُوْمُ [1]
اور	میرے ماں باپ کو	اور	سب مؤمنوں کو	(جس) دن	قائم ہوگا

ع 6 7 18

الْحِسَابُ ع (41)	وَلَا	تَحْسَبَنَّ	اللّٰهَ	غَافِلًا
حساب	اور نہ	تم ہرگز گمان کرنا	اللہ (کو)	بے خبر

عَمَّا [15]	يَعْمَلُ	الظّٰلِمُوْنَ ط	اِنَّمَا	يُؤَخِّرُهُمْ
(اس) سے جو	کر رہے ہیں	ظالم لوگ	بیشک صرف	وہ (تو) مہلت دیتا ہے اُنہیں

لِيَوْمٍ	تَشْخَصُ [10]	فِيْهِ	الْاَبْصَارُ (42) لا
(اس) دن کے لیے	(کہ) پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی	اُس میں	آنکھیں

مُهْطِعِيْنَ [16]	مُقْنِعِيْ [16][17]	رُءُوْسِهِمْ	لَا يَرْتَدُّ [1]
(اس حال میں کہ) سب دوڑنے والے ہوں گے	سب اُٹھانے والے ہوں گے	اپنے سروں (کو)	نہیں لوٹے گی

اِلَيْهِمْ	طَرْفُهُمْ ج	وَ	اَفْئِدَتُهُمْ	هَوَآءٌ ط (43)
ان کی طرف	ان کی نگاہ	اور	اُن کے دل	(عقل وشعور سے) خالی ہوں گے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[2] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[3] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[4] عَلٰی کا اصل ترجمہ پر یہاں ضرورتاً ترجمہ باوجود کیا گیا ہے۔

[5] یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[6] لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جسکا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[7] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے محذوف ہے

[9] یْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ مجھے کیا جاتا ہے اور فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

[10] ۃ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[11] یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا شروع سے یَا تخفیف کے لیے حذف ہے۔

[12] علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[13] یہ دراصل دُعَائِيْ تھا تخفیف کے لیے یْ محذوف ہے۔

[14] یہ دراصل لِوَالِدَيْنِ + یْ تھا گرامر کے اصول کے مطابق یْنِ سے نِ کو حذف کیا گیا پھر یْ کو یْ میں مدغم کیا گیا ہے۔

[15] عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔

[16] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

[17] یہ دراصل مُقْنِعِيْنَ تھا گرامر کے اصول کے مطابق نْ محذوف ہے۔

وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ	اور اللہ پر کوئی چیز نہیں چھپتی
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿38﴾	زمین میں اور نہ آسمان میں۔ ﴿38﴾
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ	تمام تعریف اُس اللہ کے لیے ہے جس نے
وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ	مجھے بڑھاپے کے باوجود عطا کیے
اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ	اسماعیل اور اسحاق، بیشک میرا رب
لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿39﴾	یقیناً دعا کو خوب سننے والا ہے۔ ﴿39﴾
رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ	اے میرے رب! مجھے نماز قائم کرنے والا بنادے
وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا	اور میری اولاد میں سے (بھی) اے ہمارے رب!
وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿40﴾	اور تو میری دعا کو قبول فرما۔ ﴿40﴾
رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ	اے ہمارے رب! مجھے بخش دینا
وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	اور میرے ماں باپ کو اور سب مؤمنوں کو
يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿41﴾ ع (ع 6 7 18)	جس دن حساب قائم ہوگا۔ ﴿41﴾ ع
وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا	اور تم اللہ کو ہرگز بے خبر گمان نہ کرنا
عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ؕ اِنَّمَا	اس سے جو ظالم لوگ کررہے ہیں بیشک صرف
يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ	وہ (تو) اُنہیں اس دن کے لیے مہلت دے رہا ہے
تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿42﴾ لا	جس میں آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔ ﴿42﴾
مُهْطِعِيْنَ	اس حال میں کہ تیز دوڑنے والے ہوں گے
مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ	اپنے سروں کو اُوپر اُٹھانے والے ہوں گے
لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ	ان کی نگاہ ان کی طرف نہیں لوٹے گی
وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿43﴾ ط	اور اُنکے دل (عقل و شعور سے) خالی ہوں گے۔ ﴿43﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَخْفٰى : مخفی، خفیہ، اخفا۔
عَلٰى : علی الاعلان، علی ہذا القیاس۔
شَيْءٍ : شے، اشیائے خورد و نوش۔
السَّمَآءِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔
اَلْحَمْدُ : حمد و ثنا، حامد، محمود، حماد۔
وَهَبَ : ہبہ کرنا، وہبی علم۔
لِيْ : الحمد للہ، الہٰذا۔
الْكِبَرِ : کبیر، اکبر، مکبر، اکابرین۔
لَسَمِيْعُ : سمع و بصر، آلہ سماعت۔
الدُّعَآءِ : دعا، دعوت، الداعی الی الخیر۔
مُقِيْمَ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الصَّلٰوةِ : صوم و صلوٰۃ، مصلّٰی۔
ذُرِّيَّتِيْ : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
تَقَبَّلْ : قبول، قبولیت، مقبول۔
اغْفِرْ لِيْ : مغفرت، استغفار۔
لِوَالِدَيَّ : والد گرامی، والدین۔
لِلْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
يَقُوْمُ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الْحِسَابُ : حساب و کتاب، محتسب۔
عَمَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَعْمَلُ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
الظّٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
يُؤَخِّرُهُمْ : مؤخر، تاخیر۔
فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْاَبْصَارُ : بصر، بصارت، بصیرت۔
رُءُوْسِهِمْ : راس المال، رئیس۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
يَرْتَدُّ : رد، مردود، تردید، مرتد۔
اِلَيْهِمْ : مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	اَنْذِرِ [1]	النَّاسَ [2]	يَوْمَ	يَاْتِيْهِمُ [3]
اور	آپ ڈرائیں	لوگوں (کو)	(اُس) دن (سے)	(کہ جب) آئے گا اُن پر

الْعَذَابُ	فَيَقُوْلُ [4]	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	رَبَّنَآ [5]
عذاب	تو وہ کہیں گے	(وہ لوگ) جن	سب نے ظلم کیا	(اے) ہمارے رب!

اَخِّرْنَآ	اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ [6]	نُّجِبْ	دَعْوَتَكَ	وَ
مہلت دے ہمیں	ایک قریب مدت تک	ہم قبول کریں گے	تیری دعوت	اور

نَتَّبِعِ	الرُّسُلَ ؕ [2]	اَوَ	لَمْ	تَكُوْنُوْٓا	اَقْسَمْتُمْ
ہم پیروی کریں گے	رسولوں کی	اور کیا	نہیں	تھے تم سب	(کہ) تم نے قسمیں کھائی تھیں

مِّنْ قَبْلُ	مَا [7]	لَكُمْ [8]	مِّنْ زَوَالٍ ۙ [9] [6] (44)	وَّسَكَنْتُمْ
(اس) سے پہلے	(کہ) نہیں	تمہارے لیے	کوئی زوال	اور تم آباد رہے

فِيْ مَسٰكِنِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ [10]	وَ
گھروں میں	(اُن لوگوں کے) جن	سب نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	اور

تَبَيَّنَ [11]	لَكُمْ [8]	كَيْفَ	فَعَلْنَا [12]	بِهِمْ
خوب واضح ہوگیا	تمہارے لیے	کیسا	سلوک کیا ہم نے	اُن کے ساتھ

وَ	ضَرَبْنَا [12]	لَكُمُ [8]	الْاَمْثَالَ [2] (45)	وَقَدْ
اور	ہم نے بیان کردیں	تمہارے لیے	(کئی) مثالیں	اور یقیناً

مَكَرُوْا	مَكْرَهُمْ [10]	وَ	عِنْدَ اللّٰهِ	مَكْرُهُمْ ؕ [10]
اُنہوں نے تدبیر کی	اپنی تدبیر	اور	اللہ کے پاس (ہے)	ان کی تدبیر

وَاِنْ [13]	كَانَ	مَكْرُهُمْ [10]	لِتَزُوْلَ [14]	مِنْهُ
اور نہیں	تھی	اُن کی تدبیر	کہ ٹل جائیں	اس سے

الْجِبَالُ (46)	فَلَا تَحْسَبَنَّ	اللّٰهَ	مُخْلِفَ [15]
پہاڑ	پس تو ہرگز گمان نہ کر (کہ)	اللہ (کو)	خلاف کرنے والا

وَعْدِهٖ	رُسُلَهٗ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	ذُوانْتِقَامٍ ؕ (47)
اپنے وعدے (کا)	اپنے رسولوں سے	بیشک اللہ	نہایت غالب	انتقام (لینے) والا (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہ دراصل اَنْذِرْ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے اس کے شروع میں اَ حکم والا ہے۔

[2] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[3] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[4] یہ فعل واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

[5] یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا شروع سے یا تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔

[6] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[7] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[8] لَكُمْ میں لَ دراصل "لِ" تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

[9] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[10] هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

[11] علامت "تَ" اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[12] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[13] بعض مفسرین کے نزدیک اِنْ اِنَّ سے مخفف ہے اس صورت میں ترجمہ ہوگا یقیناً انکی تدبیر ایسی غضب کی تھی کہ اس سے پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائیں لیکن اللہ نے انکی تدبیر کو کامیاب نہیں ہونے دیا۔

[14] "لِ" کا اصل ترجمہ کے لیے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کہ کیا گیا ہے۔

[15] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ اَنۡذِرِ النَّاسَ يَوۡمَ	اور آپ لوگوں کو اُس دن سے ڈرائیں (کہ)
يَاۡتِيۡهِمُ الۡعَذَابُ	(جب) اُن پر عذاب آئے گا
فَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا	تو (وہ لوگ) جنہوں نے ظلم کیا کہیں گے
رَبَّنَاۤ اَخِّرۡنَاۤ	(اے) ہمارے رب! ہمیں مہلت دے
اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيۡبٍۙ نُّجِبۡ	قریب مدت تک، ہم قبول کریں گے
دَعۡوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ	تیری دعوت اور ہم رسولوں کی پیروی کریں گے
اَوَلَمۡ تَكُوۡنُوۡۤا اَقۡسَمۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلُ	اور کیا تم اس سے پہلے قسمیں نہیں کھاتے تھے
مَا لَـكُمۡ مِّنۡ زَوَالٍۙ ﴿44﴾	(کہ) تمہارے لیے کوئی زوال نہیں۔ ﴿44﴾
وَّسَكَنۡتُمۡ فِىۡ مَسٰكِنِ	اور تم آباد رہے (اُن لوگوں کے) گھروں میں
الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ	جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا
وَتَبَيَّنَ لَـكُمۡ	اور تمہارے لیے خوب واضح ہوگیا (کہ)
كَيۡفَ فَعَلۡنَا بِهِمۡ	(کہ) ہم نے اُنکے ساتھ کیسا سلوک کیا
وَضَرَبۡنَا لَـكُمُ الۡاَمۡثَالَ ﴿45﴾	اور ہم نے تمہارے لیے (کئی) مثالیں بیان کردیں ﴿45﴾
وَقَدۡ مَكَرُوۡا مَكۡرَهُمۡ	اور یقیناً انہوں نے تدبیر کی اپنی تدبیر
وَعِنۡدَ اللّٰهِ مَكۡرُهُمۡ ؕ	اور اللہ کے پاس (یعنی اُسے معلوم) ہے ان کی تدبیر
وَاِنۡ كَانَ مَكۡرُهُمۡ	اور نہیں تھی اُن کی تدبیر
لِتَزُوۡلَ مِنۡهُ الۡجِبَالُ ﴿46﴾	کہ اس (تدبیر) سے پہاڑ ٹل جائیں۔ ﴿46﴾
فَلَا تَحۡسَبَنَّ اللّٰهَ	پس آپ ہرگز گمان نہ کریں کہ اللہ
مُخۡلِفَ وَعۡدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ	اپنے رسولوں سے اپنے وعدے کے خلاف کرنیوالا ہے
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ ذُو انۡتِقَامٍ ﴿47﴾	بیشک اللہ نہایت غالب انتقام لینے والا ہے۔ ﴿47﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

النَّاسَ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
يَوۡمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
فَيَقُوۡلُ	: قول، اقوال، مقولہ، قوال۔
ظَلَمُوۡا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَخِّرۡنَاۤ	: مؤخر، تاخیر۔
اِلٰۤى	: الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
اَجَلٍ	: اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
قَرِيۡبٍ	: قرب، قریب، قربت۔
نُّجِبۡ	: جواب، مستجاب الدعا۔
دَعۡوَتَكَ	: دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
نَتَّبِعِ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
اَقۡسَمۡتُمۡ	: قسم کھانا، قسمیں۔
قَبۡلُ	: قبل از وقت، دوروز قبل۔
زَوَالٍ	: زوال، زائل۔
سَكَنۡتُمۡ	: ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔
فِىۡ	: فی زمانہ، فی الفور۔
اَنۡفُسَهُمۡ	: نفسا نفسی، نظام تنفس۔
تَبَيَّنَ	: بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔
كَيۡفَ	: کیفیت، بہرکیف، کوائف۔
فَعَلۡنَا	: فعل، فاعل، مفعول۔
ضَرَبۡنَا	: ضرب المثل، ضرب الامثال۔
مَكَرُوۡا	: مکر وفریب، مکار۔
عِنۡدَ	: عند الطلب، عند اللہ، عندیہ۔
مَكۡرُهُمۡ	: مکر وفریب، مکار۔
لِتَزُوۡلَ	: زوال پذیر، زائل۔
الۡجِبَالُ	: جبل اُحد، جبل رحمت۔
مُخۡلِفَ	: خلاف، مخالف، مختلف۔
وَعۡدِهٖ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
رُسُلَهٗ	: رسول، مرسل، رسالت۔
انۡتِقَامٍ	: انتقام، انتقامی کاروائی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

يَوْمَ	تُبَدَّلُ [1]	الْاَرْضُ	غَيْرَ الْاَرْضِ	
(جس) دن	بدل دی جائے گی	(یہ) زمین	اس کے علاوہ (اور) زمین (سے)	
وَ	السَّمٰوٰتُ [2]	وَ	بَرَزُوْا	لِلّٰهِ [3]
اور	سب آسمان (بھی)	اور	سب لوگ پیش ہوں گے	اللہ کے سامنے
الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ (48)	وَ	تَرَى	الْمُجْرِمِيْنَ
(جو) اکیلا	بڑا زبردست (ہے)	اور	آپ دیکھیں گے	سب مجرموں (کو)
يَوْمَئِذٍ	مُّقَرَّنِيْنَ [4]	فِي الْاَصْفَادِ (49) ج		
اس دن (کہ)	(وہ) سب جکڑے ہوئے (ہوں گے)	زنجیروں میں		
سَرَابِيْلُهُمْ [5]	مِّنْ قَطِرَانٍ	وَّ	تَغْشٰى [2]	
اُن کی قمیصیں	گندھک سے (ہوں گی)	اور	ڈھانپے ہوئے ہوگی	
وُجُوْهَهُمُ [5]	النَّارُ (50) لا	لِيَجْزِيَ [6]	اللّٰهُ	كُلَّ نَفْسٍ
اُنکے چہروں (کو)	آگ	تاکہ بدلہ دے	اللہ	ہر نفس (کو)
مَّا	كَسَبَتْ [2] ط	اِنَّ اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ (51)
(اس عمل کا) جو	اُس نے کمایا	بیشک اللہ	بہت جلد	حساب (لینے والا ہے)
هٰذَا	بَلٰغٌ	لِّلنَّاسِ	وَ	لِيُنْذَرُوْا [1][6]
یہ	ایک پیغام (ہے)	لوگوں کے لیے	اور	تاکہ وہ سب ڈرائے جائیں
بِهٖ [7]	وَ	لِيَعْلَمُوْٓا [6]	اَنَّمَا [8]	هُوَ
اس کے ذریعے	اور	تاکہ وہ سب جان لیں	کہ بیشک صرف	وہی
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	وَّ	لِيَذَّكَّرَ [6][9][10]	اُولُوا الْاَلْبَابِ (52) ع	
اکیلا معبود (ہے)	اور	تاکہ نصیحت حاصل کریں	عقلوں والے	

ع 7/11/19

اٰيَاتُهَا: 99 | 15 سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ 54 | رُكُوْعَاتُهَا: 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ قف	تِلْكَ [11]	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	وَ	قُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ [12] (1)
الٓرٰ	یہ	آیات ہیں	کتاب کی	اور	واضح قرآن کی

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے شروع میں علامت یُ یا تُ پر پیش ہو اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اُس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] ات، ت اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] "لِ" کا اصل ترجمہ عموماً کے لیے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے سامنے کیا گیا ہے۔

[4] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔

[6] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[7] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[8] اَنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[10] لِيَذَّكَّرَ اصل میں لِيَتَذَكَّرَ تھا قاعدے کے مطابق تْ کو ذ سے بدل کر ذ میں مدغم کیا گیا ہے۔

[11] تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[12] یعنی وہ قرآن جس کا مُدّعا نہایت واضح اور صاف ہے ہدایت اور گمراہی کو واضح طور پر بیان کرتا ہے حق و باطل اور حلال و حرام کا فرق خوب واضح کرتا ہے۔

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ	جس دن (یہ) زمین بدل دی جائے گی
غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ	اس کے علاوہ (اور) زمین سے اور سب آسمان (بھی)
وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ	اور سب لوگ اس اللہ کے سامنے پیش ہوں گے
الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿48﴾	(جو) اکیلا بڑا زبردست ہے۔ ﴿48﴾
وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ	اور آپ اس دن مجرموں کو دیکھیں گے
مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿49﴾	وہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے۔ ﴿49﴾
سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ	اُن کی قمیصیں گندھک سے ہوں گی
وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿50﴾	اور اُنکے چہروں کو آگ ڈھانپے ہوئے ہوگی ﴿50﴾
لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ	تاکہ اللہ بدلہ دے ہر نفس کو
مَّا كَسَبَتْ ؕ	(اس عمل کا) جو اُس نے کمایا
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿51﴾	بیشک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿51﴾
هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ	یہ (قرآن) لوگوں کے لیے ایک پیغام ہے
وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ	اور تاکہ وہ اس کے ذریعے سے ڈرائے جائیں
وَلِيَعْلَمُوْٓا	اور تاکہ وہ جان لیں
اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	کہ بیشک صرف وہی اکیلا معبود ہے
ع 7 11 19 وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿52﴾ ع	اور تاکہ عقلوں والے نصیحت حاصل کریں۔ ﴿52﴾ ع

اٰيَاتُهَا: 99 — 15 سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ 54 — رُكُوْعَاتُهَا: 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۫ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ	الٓرٰ ، یہ (اللہ کی) کتاب کی آیات ہیں
وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿1﴾	اور واضح قرآن کی۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَوْمَ : یوم، ایام، یوم سیاہ۔
تُبَدَّلُ : تغیر و تبدل، تبدیلی، متبادل۔
الْاَرْضُ : ارض و سما، کرۂ ارض، اراضی۔
غَيْرَ : دیارِ غیر، غیر اللہ۔
السَّمٰوٰتُ : کتب سماویہ، ارض و سما۔
الْوَاحِدِ : واحد، توحید، احد۔
الْقَهَّارِ : قہر، قہار۔
تَرٰى : رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی۔
الْمُجْرِمِيْنَ : جرم، جرائم، مجرم۔
يَوْمَئِذٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی زمانہ۔
تَغْشٰى : غشی طاری ہونا۔
وُجُوْهَهُمْ : توجّہ، علیٰ وجہ البصیرت، متوجہ۔
النَّارُ : نوری و ناری مخلوق۔
لِيَجْزِيَ : جزاوسزا، جزاک اللہ۔
كُلَّ : کل نمبر، کل جہاں۔
نَفْسٍ : نفس، نفوس، نفسا نفسی۔
كَسَبَتْ : کسبِ حلال، کسبی۔
سَرِيْعُ : سرعت، سریع الحرکت۔
هٰذَا : لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
بَلٰغٌ : ذرائع ابلاغ، تبلیغ، مبلغ۔
لِلنَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
لِيَعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اِلٰهٌ : الٰہ العالمین، الوہیت، الٰہ۔
لِيَذَّكَّرَ : ذکر، اذکار، تذکیر۔
اُولُوا : اولوالعزم، اولوالعلم۔
الْاَلْبَابِ : لب لباب۔
اٰيٰتُ : آیت، آیات۔
قُرْاٰنٍ : قرآن، قراءت۔
مُّبِيْنٍ : بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔

تعارف و مقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔
جس کا اظہار اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے: ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾
اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟ (سورۃ القمر آیت 17)
اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اس کے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے۔
تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے۔
جس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2 قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3 قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4 قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5 قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا۔
6 گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
7 قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
8 انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)
9 پاور پوائنٹ سلائیڈز کے ذریعے قرآن فہمی کو آسان بنانا۔ (الحمدللہ مکمل قرآن کریم تیار ہے، اساتذہ کرام اسے حاصل کر سکتے ہیں۔)
10 عامۃ المسلمین کو اَحکامِ الٰہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ
آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس عظیم کارِ خیر میں شریک ہو سکتے ہیں، جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں "بیت القرآن" کا منفرد اور آسان ترجمہ "مصباح القرآن" اور "تجویدی قاعدہ" متعارف کروائیں، اسے مفت تقسیم فرمائیں اور اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے اَصحابِ خیر ہر ممکن تعاون فرمائیں، جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان